زرعی کارکنوں کے لئے

راہِ عمل

4729

محکمہ زراعت مغربی پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

زرعی کارکنوں کے لئے

راہِ عمل

6729

ملک خدا بخش
سیکرٹری زراعت حکومت مغربی پاکستان

مظفر حسین
اسسٹنٹ ایگریکلچرل انفارمیشن آفیسر

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن
مغربی پاکستان لاہور

Marfat.com

88123

~~90628~~

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان •
ذخیرہ

پہلا ایڈیشن	جولائی ۱۹۶۳ء
دوسرا ایڈیشن	فروری ۱۹۶۴ء
تیسرا ایڈیشن	مارچ ۱۹۶۵ء

مطبوعہ چٹان پرنٹنگ پریس میکلوڈ روڈ لاہور

قیمت فی جلد :- ایک روپیہ

Marfat.com

مُندرجات

	صفحہ
دیباچہ طبع دوئم	۵
دیباچہ طبع سوئم	۷
شاید کہ اُتر جائے ترے دل سے میری بات	۹
زرعی توسیع کیا ہے !	۱۵
فلسفۂ توسیع	۱۶
برکاتِ توسیع	۲۰
مثالی توسیع کارکن	۲۲
طریقِ کار	۲۵
توسیع کے اہم رہنما اصُول	۲۹
چند بنیادی باتیں	۳۱
زرعی ترقی کے لئے چند اشارے	۳۶
زراعت کے پانچ اصول	۳۹
ماڈل فارم	۴۱
جدید زرعی آلات	۴۵
مشینی زراعت	۵۰
نرخ بورنگ برائے ٹیوب ویل ٹرائل بورنگ وغیرہ	۵۹
زمین کو کٹاؤ سے بچانا	۶۵
سیم زدہ زمین کی اصلاح	۶۷
تھُور زدہ زمین کی اصلاح	۶۹
بارانی کاشت کے اصول	۷۱
مشہور فصلوں کے متعلق مفید معلومات	۷۳
فصلوں کی منصوبہ بندی	۷۶
نئی فصلیں	۸۰
پانی کی بچت کے طریقے	۸۲
مصنوعی کھادوں کا استعمال	۸۶
سبز کھاد	۹۲
بیج پیدا کرنے کا طریقہ	۹۳
باغبانی	۹۵
پھلدار پودوں کی افزائش نسل کے طریقے	۱۰۱
باغوں کے اندر فصلیں	۱۰۴
موسم گرما کی سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات	۱۱۳

Marfat.com

موسم سرما کی سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات ۱۰۶
تحفظِ نباتات ۱۰۷
نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور اُن کی تلفی ۱۱۲
فصلوں اور باغوں کی مشہور بیماریوں کا علاج ۱۱۴
عام استعمال ہونے والی زہریلی دوائیں اور اُن کے کوائف ۱۱۸
ٹڈی دَل کا انسداد ۱۲۸
زہروں کے استعمال کے متعلق ہدایات ۱۳۰
دوائیں سپرے کرنے والی مشینوں کے استعمال کے متعلق ہدایات ۱۳۲
زرعی نقصان رساں کیڑوں اور بیماریوں کا قانون مجریہ (۱۹۵۹ء) ۱۳۵
جنگلات لگانے کے لئے موزوں درخت ۱۳۶
مویشیوں کی چند مشہور متعدی بیماریاں ۱۳۸
مرغبانی ۱۴۰
ریشم کے کیڑے پالنا ۱۴۲
لاکھ پیدا کرنے کا طریقہ ۱۴۶
شہد کی مکھیاں پالنا ۱۴۷
مچھلی کی افزائش ۱۵۲
چند کام کی باتیں ۱۵۳
زرعی قرضے ۱۵۴
مغربی پاکستان زرعی ترقیاتی بنک کی شاخیں ۱۶۰
اوپن جنرل لائسنس پر ٹریکٹر درآمد کرنا ۱۶۱
اصلاح اراضی کے لئے ریکلیمیشن سپلائی لینے کا طریقہ ۱۶۴
جنگلات لگوانے کے قواعد ۱۷۰
ڈیزل آئل کی ڈیوٹی میں رعایت لینے کا طریقہ ۱۷۲
نئے رقبے پر آبیانے اور مالیے کی رعائتیں ۱۷۴
کاٹن کنٹرول ایکٹ ۱۸۰
زمین کی پیمائش ۱۸۴
آبپاشی کے پیمانے ۱۸۵
ڈاک اور تار کی شرح ۱۸۶
انگریزی اور دیسی مہینوں کا باہمی تعلق ۱۸۸
یومیہ تنخواہ یا اُجرت معلوم کرنے کا طریقہ ۱۸۹
محکمہ زراعت مغربی پاکستان کی مطبوعات ۱۹۱

Marfat.com

دیباچہ طبع دوئم

ایک عرصے سے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ زرعی کارکنوں کے لئے ضروری ہدایات اور معلومات پر مشتمل ایک ایسا جیبی کتابچہ شائع کیا جائے جس کی مدد سے وہ روزمرہ کی سرگرمیوں میں حسبِ ضرورت فوراً اپنی معلومات کو تازہ کر سکیں۔ یہ کتابچہ اسی تقاضے کو پورا کرنے کے لئے پچھلے سال کے وسط میں شائع کیا گیا تھا۔

یہ کتابچہ زرعی کارکنوں کے علاوہ عام زمینداروں کے لئے بھی کافی مفید ثابت ہوا اور بہت جلد تقسیم ہو گیا۔ اس کی مقبولیت اور لوگوں کی فرمائش کے پیشِ نظر اس کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ پہلے ایڈیشن کی نظرثانی کے دوران کتابچے کے مشمولہ مضامین کہیں کہیں نامکمل نظر آئے اور کچھ مزید امور اور معلومات کا اضافہ ضروری سمجھا گیا۔ امید ہے کہ یہ نئے اضافے بھی مفید سمجھے جائیں گے۔

اس ایڈیشن کے آخر میں ۱۹۷۴ء کا کیلنڈر، ڈاک و تار کے معلومات، تعطیلات اور دوسری متعلقہ تفصیلات بھی شائع کر دی گئی ہیں۔ اور یادداشتوں کے لئے کچھ صفحے خالی رکھے گئے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کتابچے کی موجودگی میں زرعی کارکن کو کسی اور ڈائری اور جنتری کی ضرورت نہیں رہے گی۔

"راہِ عمل" کا یہ دوسرا ایڈیشن پہلے سے دوچند سے بھی زیادہ ضخامت کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ مگر میرے نزدیک یہ اب بھی تشنۂ تکمیل ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ یہ کمی آئندہ ایڈیشنوں

Marfat.com

میں پوری ہوتی رہے۔

اس سلسلے میں قارئین سے بھی رہنمائی کی درخواست ہے۔ اس کتابچے میں قارئین اگر کوئی کمی محسوس کریں یا کسی اعدبات کا اضافہ ضروری سمجھیں تو اس کے متعلق بیورو آف ایگریکلچرل انفرمیشن سمن آباد لاہور کے پتے پر اطلاع دیں۔ ان تمام تجاویز اور آراکو آئندہ ایڈیشن شائع کرتے وقت پیش نظر رکھا جائے گا۔

اس کتابچہ کے مضامین کی فنی نقطہ نظر سے چودھری محمد شفیع گل ڈائرکٹر زراعت لاہور ریجن نے جانچ پڑتال کی ہے۔ جس سے اسے مستند حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس فنی نظر ثانی کے لئے میں چودھری صاحب کا شکر گزار ہوں۔

یہ کتابچہ موجودہ صورت میں ترتیب و تکمیل نہ پاتا اگر مجھے مسٹر مظفر حسین اسسٹنٹ ایگریکلچرل انفرمیشن آفیسر جیسے قابل، محنتی اور فرض شناس کارکن کی امداد حاصل نہ ہوتی۔

خدا بخش

۱۵ فروری ۱۹۶۴ء

سیکرٹری زراعت، حکومت مغربی پاکستان

Marfat.com

دیباچہ طبع سوم

"راہ عمل" کی پہلی دو اشاعتوں کی صوبہ گیر مقبولیت میرے لئے ذاتی طور پر ہی حوصلہ افزا نہیں بلکہ اس اعتبار سے بھی باعث اطمینان ہے کہ ہمارے ہاں تازہ ترین زرعی معلومات کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ شروع شروع میں جب اس کتابچے کا خاکہ میرے ذہن میں ابھرا تھا اور اس نے پہلے ایڈیشن کے روپ میں عملی شکل اختیار کی تھی تو میں اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کہ ہمارے زمیندار اور توسیعی کارکن میری اس ناچیز کوشش کو اس قدر شرف پذیرائی بخشیں گے۔ لیکن اس کی دو اشاعتوں کا ایک قلیل سی مدت میں ختم ہو جانا اس بات کی پختہ دلیل ہے کہ ہمارے زراعت پیشہ عوام فنی معلومات کے حصول کیلئے کس قدر مضطرب اور بے چین ہیں۔ ان کا یہ رجحان ملک کی زرعی ترقی کیلئے یقیناً نیک فال ہے زرعی ترقی کے نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو زراعت کے میدان میں ہر وہ علم بے وقعت ٹھہرتا ہے جو عمل کے سانچے میں نہ ڈھل سکے۔ یہاں علم برائے علم نہیں بلکہ علم برائے عمل کا نظریہ ہی قابل قبول ہو سکتا ہے۔ میں یہاں زرعی کارکنوں کے سامنے "ہماری زراعت" میں پیش کردہ ماٹو "حاصل علم بقدر ترویج علم" کو دہراؤں گا۔ علم میں ہمارا حصہ یا انعام بس اسی قدر ہے جتنا کہ ہم اسے عملاً ترویج دے سکیں۔ اور میرا تو سرمایہ امید یہی ہے کہ زرعی زرعی معلومات کے حصول کے ضمن میں ہمارے توسیعی کارکن ان کی بیش از بیش مدد کریں۔ تاکہ ترقی پذیر زراعت کے لئے ان کا ذوق وشوق تسکین پا کر ملکی زراعت میں انقلاب کا پیش خیمہ ہو۔

راہ عمل کا پہلا ایڈیشن بہت مختصر تھا۔ دوسرے ایڈیشن میں بہت سے اضافے

Marfat.com

کئے گئے۔ اب تیسرا ایڈیشن نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اور اس کی تدوین میں ایک جدید نقطہ نظر کار فرما ہے۔ چونکہ اس کے اولیں مخاطب زرعی کارکن ہیں۔ اس لئے توسیع کا حصہ کافی بڑھا دیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ توسیعی کارکنوں کے جذبۂ عمل کو ابھارا جائے اور ان کی مساعی کو صحیح خطوط پر ڈالا جائے۔ اس وقت صوبہ مغربی پاکستان میں توسیعی کارکنوں کی تعداد چار ہزار کے لگ بھگ ہے۔ علوم زراعت کی تبلیغی جماعت اگر سرگرم عمل ہو جائے تو ملک میں زرعی ترقی کی ایک دوامی تحریک ابھر سکتی ہے۔ زمینداروں کے لئے "مشعل راہ" کے نام سے کتابچوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اور امید ہے کہ اپنی اپنی جگہ یہ جیبی کتابچے بہت مفید ثابت ہوں گے۔

ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ راہِ عمل کا یہ تیسرا ایڈیشن کتابت کی اغلاط سے پاک ہو۔ علاوہ ازیں چند نئے موضوعات بھی اس میں شامل کئے گئے ہیں جس سے اس ایڈیشن کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔

میں ان تمام افراد کا ممنون ہوں جنہوں نے راہِ عمل کے سابقہ ایڈیشن کے متعلق اپنی قیمتی آرا سے نوازا ہے۔ اس نئے ایڈیشن کی ترتیب کے وقت ان تمام آرا اور تجاویز کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

اس ایڈیشن کی ترتیب و تدوین مسٹر مظفر حسین اسسٹنٹ ایگریکلچرل انفرمیشن افسر کی مرہونِ منت ہے۔ انہوں نے حسب معمول محنت اور توجہ سے اس نئے ایڈیشن کو نئے سانچے میں ڈھالا ہے۔

(دستخط)

۵ مارچ ۱۹۶۵ء — سیکرٹری زراعت حکومت مغربی پاکستان

Marfat.com

شاید کہ اُتر جائے ترے دل میں میری بات

آپ کا مقام اور آپ کا کام

- پاکستان کسانوں کا ملک ہے اور اسکی معیشت کی اساس زراعت ہے۔
- پاکستان کی بقا اور اسکے معاشی استحکام کے لئے زرعی ترقی ناگزیر ہے۔
- زرعی ترقی کی کنجی کسان ہے۔
- کسان کی رہنمائی آپ کے ذمہ ہے۔

خوش بخت ہیں آپ کہ اپنے پیارے وطن کی ایک اہم خدمت انجام دینے کی سعادت آپکے حصے آئی اور ایک نیک مقصد کے لئے کام کرنیکا آپکو موقع ملا۔ ملک وملت کی خوشحالی کی توقعات آپسے وابستہ ہیں کیونکہ ملک کی مستحکم اساس قائم کرنے میں آپ ایک نہائت ہی اہم کردار کی حیثیت رکھتے ہیں۔

یاد رکھئے کہ کسی مُلک میں

- "زمینوں کا بنجر و ناکارہ پڑے رہنا قومی جہالت کی علامت ہے۔
- زمینوں کا کمزور ہونا قومی افلاس کی دلیل ہے۔
- زمینوں کا غلط استعمال اقتصادی اور اخلاقی اعتبار سے قومی انحطاط کا آئینہ دار ہے"

لہٰذا

- بنجر اور غیر آباد زمینوں کو زیادہ سے زیادہ زیر کاشت لانے کی کو

Marfat.com

اگر کاشت غیر ممکن ہو تو کسی اور طریقے سے انہیں بروئے کار لا کر ان سے مالی فائدہ اٹھانے کی کوشش کیجیے۔

- کاشت ہونے والی زمینوں کی زرخیزی قائم رکھتے ہوئے ان کی فی ایکڑ پیداوار میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کیجیے۔
- جو زمینیں غلط استعمال سے خراب ہو گئی ہیں ان کی خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کیجیے۔

لیکن کسان کا تعاون حاصل کیے بغیر آپ ان کاموں میں کامیاب اور سرخرو نہیں ہو سکتے۔ کسان ہی آپ کے کام کا محور ہے۔ لہذا ہر قیمت پر اس کا تعاون حاصل کیجیے۔

کسان کا تعاون

کسان کا تعاون حاصل کرنے کے لئے اسے اپنے قریب تر لانے کی کوشش کیجیے

یاد رکھیے

- کسان طبعاً خاموش اور بے زبان سہی لیکن بے سمجھ اور نادان نہیں ہے۔
- وہ بامروت ضرور ہے لیکن اُسے کسی بات کا بہ دل قائل کرنا ایک مشکل کام ہے
- وہ زندگی کے ٹھوس حقائق سے دلچسپی رکھتا ہے اور خیالات و نظریات کی دنیا سے اُسے چنداں رغبت نہیں۔
- وہ اپنے سود و زیاں کا احساس رکھتا ہے لیکن اپنی مخصوص ضروریات اور مفادات کی اپنی سوجھ بوجھ کے مطابق نگہداشت کرتا ہے۔
- وہ گفتار کے غازی کی بجائے ہمیشہ کردار کے غازی پر اعتماد رکھتا ہے۔
- وہ گاؤں کا بیٹا ہے اور اُسے دیہی معاشرت بہت عزیز ہے۔
- وہ اسلام کی اخلاقی قدروں کا پاسدار ہے۔

Marfat.com

لھذا ـــــــــ

- اس سے لاپروائی، بے اعتنائی خفگی اور درشتی سے پیش نہ آئیے ورنہ وہ آپ سے ہمیشہ کیلئے دُور ہو جائے گا۔ مروّت محبت، نرمی و دلسوزی صبر و تحمل اور سادگی و عاجزی کو اپنا شعار بنائیے تاکہ وہ آپ کے پاس کھنچا چلا آئے۔
- وہ آپ کا مشورہ سُن بھی لے گا اور زبان سے "ہاں" بھی کہہ دے گا لیکن اُس کی مروّت کی "ہاں" اور حقیقی "ہاں" میں تمیز کیجئے۔
- اُس پر اپنا نظریاتی علم ٹھونسنے کی کوشش نہ کیجئے بلکہ اس کے سامنے ایسی سیدھی سادی باتیں رکھئے جو آسانی سے اُس کی سمجھ میں آجائیں اور جن کی صداقت وہ اپنی معلومات اور تجربے کی کسوٹی پر پرکھ سکے۔
- اُسکے وقتی اور مقامی مسائل کو اہمیت دیجئے اور انکے ایسے حل پیش کیجئے جنہیں وہ بآسانی اپنا سکے اور ایسا کرنے میں اُسے اپنا مالی فائدہ بھی نظر آئے۔
- محض باتیں بنانے سے کام نہیں چلے گا۔ ضرورت پڑنے پر آپ کو اپنے ہاتھ سے کام کر کے اُسے قائل کرنا چاہیئے۔
- دیہی معاشرت اور بود و باش کو اپنایئے اور طرزِ زندگی زیادہ سے زیادہ سادہ رکھئے۔
- اپنی زندگی کو اسلامی اخلاق اور اسلامی قدروں کا رنگ دیجئے۔ تاکہ اُس کے دل میں آپ کیلئے عزت و احترام پیدا ہو اور وہ آپکی بات کو وقیع جانے۔

Marfat.com

آپ کے فرائض اور ذمہ داریاں

- آپ کا حقیقی سرمایہ آپ کا علم اور تجربہ ہے۔ مسلسل مطالعے اور مشاہدے سے اس میں اضافہ کیلئے کوشاں رہیئے۔ آپ کا فرض ہے کہ اپنے معلومات تازہ اور مکمل رکھیں۔ زراعت نامہ کے خاص نمبر زرعی ہدایات اور دوسری مفید زرعی کتب سے جو محکمے کی طرف سے شائع ہوتی رہتی ہیں سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں۔
- آپ کی ذمہ داری ہے کہ علاقے کے ایک ایک کاشتکار تک پہنچنے کی کوشش کریں اور تحصیل کردہ جدید ترین معلومات کو، جو آپ کے پاس ایک قومی امانت ہیں، زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں تک پہنچائیں اور اپنے کام کو گنتی کے چند زمینداروں تک محدود نہ رکھیں۔
- اپنے کانوں اور آنکھوں کو کھول کر چلیں پھریں اور اپنے علاقے کے روشن خیال کسانوں کو تلاش کر کے اُن کے تجربات دوسروں تک پہنچائیں۔ یاد رکھئے زرعی علوم کی آخری حدود تحقیق گاہیں اور کتابیں نہیں بلکہ کھیت اور کسان ہیں۔
- مقامی لوگوں کی عملی دانائی سے کبھی منہ نہ موڑیئے۔ ضروری نہیں کہ ان کی ہر بات محض قدامت پرستی ہی کی آئینہ دار ہو۔ ممکن ہے کہ ان کے بعض طور طریقے صدیوں کے تجربات اور مشاہدات کا حاصل ہوں۔ ہماری زرعی تحقیقات اور زرعی علوم کا بیشتر سرمایہ درحقیقت زمینداروں ہی کی سجھائی ہوئی راہوں پر زرعی ماہرین کے کام کا نتیجہ ہیں۔ اب بھی جہاں کہیں آپ کو نئی باتیں اور نئے مسائل نظر آئیں انہیں ماہرین تک پہنچائیں تاکہ وہ انہیں اپنی تحقیق کی بنیاد بنا ہیں۔ کسان ہمارے ماہرین کو بہت سی نئی راہیں سجھا سکتے ہیں۔

Marfat.com

- اپنے کام کو گنتی کی چند فصلوں تک محدود نہ رکھیں، تحفظ اراضی، اصلاح اراضی، شجر کاری، پرورش حیوانات، مرغبانی، ماہی پروری اور اسی نوعیت کی دوسری سرگرمیاں بھی زراعت کا اہم حصہ ہیں اور ان شعبوں میں کسان کی رہنمائی بھی آپکے فرائض میں داخل ہے۔
- دوسرے ترقی یافتہ ممالک کے زرعی انکشافات سے باخبر رہیئے اور انہیں اپنے کسانوں تک پہنچائیے۔

طریق کار

- مقامی زرعی صورت حال کے متعلق جملہ کوائف اور اعداد و شمار جمع کیجئے اور مقامی حالات کا گہرا جائزہ لیجئے۔
- مقامی لوگوں کے ساتھ صلاح مشورہ کر کے نصب العین کا تعین کیجئے اور ایسے مسائل کو سب سے زیادہ اہمیت دیجئے جنہیں مقامی لوگ اہم خیال کریں خواہ وہ آپکے نزدیک کم اہم ہوں۔
- نصب العین کے تعین کے بعد اس کے حصول کا درجہ وار لائحہ عمل بنائیے۔ مثلاً اگر کسی نصب العین کی مدت تین سال ہے تو اس کے کام کی سالانہ، چھ ماہی سہ ماہی اور ماہانہ تقسیم کا پروگرام مرتب کیجئے اور اس کا ایک خاکہ اپنے دفتر میں آویزاں کر دیں۔
- اپنے افسران بالا سے اپنے پروگرام کی تصدیق کروائیے تاکہ اُن کی بروقت امداد اور رہنمائی ملتی رہے۔
- مقامی لوگوں میں سے ایسے لوگ تلاش کیجئے جو رضا کارانہ طور پر آپ کا ہاتھ بٹائیں اور اس طرح آپ کا بوجھ ہلکا ہو۔

Marfat.com

- اپنی کارگذاری کا جائزہ لیتے رہیئے اور اس کا مقابلہ اپنے وضع کردہ طریق سے کرتے رہیئے تاکہ آپ کو یہ معلوم ہو سکے کہ آپ کی رفتار کار تسلی بخش ہے یا نہیں۔ اس طرح آپ اپنے کام کی خامیوں اور خود اپنی کوتاہیوں اور مجبوریوں سے بخوبی واقف ہو جائیں گے جن کی روشنی میں آپ خود اپنی اور اپنے کام کی اصلاح کر سکیں گے۔
- کارگذاری کی رپورٹیں باقاعدگی سے تیار کیجئے اور ان کے ذریعے اپنے افسرانِ بالا کو اپنے کام سے باخبر رکھئے۔
- اپنے پروگرام میں اتنی لچک ضرور رکھئے کہ ہر سال اپنی کارگزاری اور تجربات کی روشنی میں اس میں ترامیم کی جا سکیں۔

ہمت بلند دار کہ پیشِ خدا و خلق
باشد بقدرِ ہمتِ تو اعتبارِ تو

Marfat.com

زرعی توسیع کیا ہے؟

۱۔ سب کے لئے تعلیم جس سے ہمارے ان پڑھ دیہی عوام بھی مستفید ہو سکیں۔

۲۔ رجحانات، معلومات اور ہنرمندیوں میں صحت مندانہ انقلاب

۳۔ لوگوں اور نوجوانوں کی رفاقت میں کام

۴۔ اپنی مدد آپ کی تعلیم

۵۔ "عمل کے ذریعے سیکھنا" اور دیکھ کر ایمان لانا۔

۶۔ لوگوں میں جائز تمناؤں اور آرزوؤں کو ابھارنا اور انہیں پورا کرنے میں ان کی رہنمائی کرنا۔

۷۔ افراد، سماج اور مقامی قیادت کا فروغ وارتقار

۸۔ قومی فلاح و بہبود کے لئے ایک ہمہ گیر اجتماعی کوشش۔

۹۔ قومی تہذیب و تمدن کا احترام کرتے ہوئے ترقی کی کوششوں میں لگے رہنا۔

۱۰۔ قومی تہذیب و تمدن سے زندہ و پائندہ رشتہ استوار رکھنا۔

۱۱۔ تعلیم کا دوطرفہ راستہ

۱۲۔ ایک مسلسل تعلیمی عمل

Marfat.com

فلسفۂ توسیع

۱ فلسفۂ توسیع جمہوری اور تمدنی مصالح پر مبنی ہے۔ جو تمدن کے احترام و نشو و نما اور تمدن میں انقلاب لانے کا داعی ہے۔

۲ فلسفۂ توسیع "تمام لوگوں کے لئے تعلیم" کے نظریے کا علمبردار ہے جس کا انتہائی مقصود تمام لوگوں میں عملی افادیت رکھنے والی معلومات کو پھیلانا ہے۔

۳ فلسفۂ توسیع سماجی ترقی کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) لوگوں کی حقیقی ضروریات اور خواہشات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

(ب) لوگوں کی موجودہ سطح ان کے وسائل اور ان کی معلومات کے موجودہ معیار سے آغاز کار ہوتا ہے۔

(ج) تبدیلیاں اس ڈھب سے لائی جاتی ہیں۔ کہ لوگ ان تبدیلیوں سے برضا و رغبت مطابقت پیدا کرتے چلے جاتے ہیں۔

۴ فلسفۂ توسیع ایک تعلیمی فلسفہ ہے۔ جس کی بنیادیں حسب ذیل نظریات پر قائم ہیں۔

(ا) شنید میں شک کیا جا سکتا ہے۔ دید میں بھی شک کرنا ممکن ہے۔ لیکن جو کام ہم اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں اس پر یقین کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

(ب) اس تعلیم کا طرۂ امتیاز "کر کے سیکھنا" ہے۔

Marfat.com

(ج) یہ تعلیم لوگوں میں سوچ بچار کی تحریک پیدا کرتی ہے۔

(د) یہاں ہر وہ تعلیم ناکافی ہے۔ جو عمل کے سانچے میں نہ ڈھل سکے۔

۵ فلسفۂ توسیع قیادت کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) توسیعی تعلیم مقامی لیڈروں کی مدد سے پھیلائی جاتی ہے۔

(ب) رضاکارانہ قیادت بروئے کار لائی جاتی ہے۔

(ج) عام قسم کے لیڈر تلاش کئے جاتے ہیں۔ ان کی مناسب تربیت کی جاتی ہے اور ان سے کام لیا جاتا ہے۔

(د) یہاں کامیابی کا معیار یہ نہیں کہ کیا کچھ کیا گیا۔ بلکہ دیکھا یہ جاتا ہے۔ کہ لوگوں کو صحیح ڈھب پر لانے میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے۔

۶ فلسفۂ توسیع مقامی ذمہ داری کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) لوگوں کو اپنے معاملات خود سلجھانے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

(ب) مقامی لوگوں میں سے ایسے لیڈر تیار کئے جاتے ہیں۔ جو لائحہ عمل کی تفصیلات (کب؟ کہاں؟ کون؟) کی سوجھ بوجھ رکھتے ہوں۔

۷ فلسفۂ توسیع صداقت کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) صرف ایسے نظریات پھیلاتے جاتے ہیں جن کی صداقت تجرباتی اعتبار سے مسلمہ ہو۔

(ب) یہ شعور کارفرما رہتا ہے کہ صداقت کی حدود سے تجاوز کرنے کا مطلب توسیع میں

Marfat.com

لوگوں کے اعتقاد کو متزلزل کرتا ہے۔

(ج) مسلسل نئی صداقتوں کی تلاش جاری رہتی ہے۔ کیوں کہ عین ممکن ہے کہ جو باتیں آج ہمیں مکمل صداقتیں نظر آتی ہیں کل وہی نیم صداقتیں یا جزوی صداقتیں قرار دے دی جائیں۔

فلسفۂ توسیع جمہوریت کا فلسفہ ہے۔ کیونکہ

(ا) لوگوں کے رضاکارانہ تعاون سے ہی یہ بیل منڈھے چڑھ سکتی ہے۔

(ب) لوگوں کی اجتماعی فلاح و بہبود کی خاطر افراد، گروہوں اور اداروں کا تعاون حاصل اور ان سے تعاون کیا جاتا ہے۔

(ج) پنچایتی اور اجتماعی بحث و تمحیص کے ذریعے مسائل منتخب کئے جاتے ہیں اور ان کا حل ڈھونڈا جاتا ہے۔ اور لوگوں کی محسوس ضروریات کے مطابق کام کر کے انہیں ترقی کے کاموں میں شامل کیا جاتا ہے۔

(د) اس کی تنظیم جمہوری روح رکھتی ہے۔

۹ فلسفۂ توسیع شخصی وقار اور عظمت پیشہ کی اساس پر مبنی ہے۔ جس میں

(ا) یہ اعتقاد کارفرما ہوتا ہے۔ کہ ہر شخص چند ناقابل انتقال حقوق کا مالک ہے۔

(ب) کسان کی کھیتی باڑی، گھربار اور خاندان کو واجب التکریم گردانا جاتا ہے۔

(ج) کھیتی باڑی کے طریقوں میں تبدیلیاں لانے کے مقابلے میں کسان کے خیالات و افکار میں تبدیلیاں پیدا کرنے کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

۱۰ توسیعی کارکن فلسفیانہ خصائص کے مالک ہوتے ہیں۔ کیوں کہ وہ

Marfat.com

(ا) وہ صحیح رجحانات، صالح کردار واخلاق اور خدمت کے جذبے سے معمور ہوتے ہیں۔

(ب) وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ انسان محض روٹی پر زندہ نہیں۔

- گمنامی کو پسند کر کہ اس میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے ؛
- جس عمل سے تجھے حلاوت نہ آئے سمجھ کہ وہ عمل ہی نہیں ؛
- جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کر کہ بنیادِ عملِ صالح یہی ہے ؛
- قولِ بے عمل اور عملِ بے اخلاص ناقابلِ قبول ہیں ؛
- نصیحت کے ماننے کی طرف طبیعت کا مائل نہ ہونا اور اپنی باتوں کی تردید سے رنجیدہ ہونا کبر ہے ؛
- کلام میں نرمی اختیار کر کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر پڑتا ہے ؛
- بدخلقی سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اور دشمنی سے جفا کاری ؛
- جو ایمان رکھتا ہے کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے وہ سب احتیاطیں کر سکتا ہے ؛

★

Marfat.com

برکاتِ توسیع

۱۔ توسیع کے ذریعے کھیتوں کی پیداوار میں اضافہ اور کسان کے معیارِ زندگی کو بلند کیا جاتا ہے۔

(ا) کاشت کاری کے جدید طریقوں پر عمل کروا کے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

(ب) مقامی وسائل کے تحفظ، استعمال اور ترقی کے بہتر طریقوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) آمدنی بڑھانے کے نئے نئے طریقوں اور نئے نئے ذرائع کی ترویج اور ترقی کے نئے نئے راستے بتلائے جاتے ہیں۔

(د) زراعت پیشہ خاندانوں کی آسودہ حالی کے لئے ان کی ضروریات کی زیادہ سے زیادہ تکمیل کی راہ دکھائی جاتی ہے۔

۲۔ توسیع کے ذریعے دیہی عوام کی فلاح و بہبود ممکن ہے۔

(ا) صحت، تعلیم اور امداد باہمی کے پروگرام وضع کر کے انہیں پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے۔

(ب) دیہی لوگوں کی تعلیم اور ان میں اپنے مسائل کو سوچنے سمجھنے اور حل کرنے کی صلاحیت پیدا کی جاتی ہے۔

(ج) زراعت پیشہ لوگوں میں خود اعتمادی کے جذبہ کو فروغ، اپنے پیشے میں ایمان افروزی، بہتر زندگی گزارنے کی خواہش اور روشن مستقبل کی امید پیدا کی جاتی ہے۔

(د) کسانوں کے نظریۂ زندگی میں وسعت اور سماجی تعلقات کی گہری سوجھ بوجھ پیدا کی جاتی ہے۔

(ہ) کسانوں میں اچھے شہری بننے اور اچھے اخلاق و کردار کو اپنانے کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے۔

(و) ان کی مقامی قیادت کا پتہ چلایا جاتا ہے اور اس کی مناسب تربیت کر کے بروئے کار لایا جاتا ہے۔

Marfat.com

(ز) نوجوان کاشت کاروں کو جدید کاشت کاری کے اصولوں سے متعارف کیا جاتا ہے۔
ان کی شخصیت و کردار کی تشکیل میں رہنمائی کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ زندگی کی ایک نئی بصیرت پاکر
ایک روشن مستقبل کے لئے سرگرم کار ہو جائیں۔

۲۔ توسیع کے ذریعے ملکی اور قومی تعمیر کے کاموں میں مدد ملتی ہے۔

(ا) ملک کی زرعی پیداوار یعنی خوراک اور پوشاک کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ب) زراعت کی بنیاد پر ثانوی صنعتوں کے قیام اور اشیائے صرف کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ج) وسائل نقل و حمل میں ترقی ہوتی ہے۔ سڑکوں، ریلوں وغیرہ کی تعمیر جس سے ملکی زراعت ترقی کرتی ہے۔

(د) زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے روزگار مہیا ہوتا ہے۔ زراعت پیشہ اور صنعت پیشہ
لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ہ) ملکی درآمد میں کمی اور برآمد میں اضافہ ہوتا ہے۔

(و) زراعت اور صنعت میں توازن اور ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

(ز) فی کس آمدنی اور قومی آمدنی بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔

(ح) دیہی آبادی اقتصادی، سماجی اور تمدنی اعتبار سے ترقی کرتی ہے۔

● انسان کا لباس اور سوسائٹی اس کے اخلاق اور چال چلن کا پہلا سرٹیفکیٹ ہے۔

★

Marfat.com

مثالی توسیعی کارکن

۱۔ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں انہماک اور ذمہ داری سے کام لیتا ہے۔ اس کے پیش نظر یہ نصب العین ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ مخلوق خدا کے لئے نان ونفقہ مہیا کرنے کے لئے وہ کسان کی رہنمائی کرے اور عنداللہ اجرو ثواب حاصل کرے۔

۲۔ وہ زرعی لٹریچر کے مطالعہ اور ترقی یافتہ زمینداروں کے عملی تجربات سے باخبر رہتے ہوئے علم وفکر کی نئی نئی وسعتوں کو تلاش کرتا رہتا ہے اور اپنی معلومات کو زیادہ سے کسانوں تک منتقل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے

۳۔ وہ محض گفتار کا غازی نہیں ہوتا بلکہ ہر کام کو خود عملی طور پر کرکے دکھا سکتا ہے۔

۴۔ وہ کبھی حالات سے مایوس نہیں ہوتا بلکہ اس یقین وایمان سے سرشار ہوتا ہے کہ اس کی کوششوں کی بدولت ملکی زراعت میں انقلاب لایا جا سکتا ہے

88123

Marfat.com

۵۔ وہ ہر کام کا ایک منصوبہ بناتا ہے۔ اور پھر نہایت مستقل مزاجی سے ایک تدریجی پروگرام سے اس منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے

۶۔ وہ اپنی ذات کو کبھی اہمیت نہیں دیتا بلکہ صرف بھلائی کے کام کو ہی اپنا صلہ سمجھتا ہے۔ وہ اپنی ہر کامیابی کا سہرا مقامی لوگوں کے سر باندھتا ہے اور ان کی ہر بات سراہتا ہے۔

۷۔ وہ نرمی فروتنی، خندہ پیشانی، خوش اخلاقی، ہمدردی، غم گساری کی صفات سے لوگوں کے دلوں کو موہ لیتا ہے اور جن لوگوں میں اسے کام کرنے کا اتفاق ہوتا ہے وہ سب کے سب اسے انتہائی مخلص دوست سمجھتے ہیں۔

۸۔ وہ لوگوں کے انداز فکر میں تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے حکمت عملی سے کام لیتا ہے:

۹۔ وہ اعلیٰ اخلاق و کردار کا مالک ہوتا ہے۔ پابندی اوقات، کام کرنے کا سلیقہ، عزم و استقلال، راست گوئی دیانتداری کی صفات سے متصف ہوتا ہے۔

۱۰۔ غرض یقین محکم اور عمل پیہم اور گفتار دلبرانہ کردارِ قاہرانہ کے حسین امتزاج سے اس کی شخصیت ایسی موثر اور پُرقوت آفریں بن جاتی ہے کہ کسانوں کے دل اس کی مٹھی میں ہوتے ہیں اور وہ ان جیسے چاہتا ہے کام لیتا ہے۔

Marfat.com

طریق کار

توسیعی عمل کے چار مرحلے ہیں جن کے متعلق ذیل میں چند اشارے پیش کئے جاتے ہیں۔

I - اپنے اپنے حلقہ کار کو ایک ایسے بڑے فارم کی جو آپ کی تحویل میں ہو حیثیت دے کر مقامی حالات اور مسائل (مثلاً زمینوں کی اقسام، آبپاشی کے وسائل، مشہور فصلوں کاشت کے مروجہ طریقوں وغیرہ) کا گہری نظر سے جائزہ لیجئے۔ اور اپنے ذہن میں اس کا ایک ترقیاتی خاکہ تیار کر لیجئے۔ اس ضمن میں گاؤں کے سنجیدہ، فہمیدہ باشعور اور بااثر لوگوں سے میل جول پیدا کر کے زرعی مسائل پر گفت و شنید بھی مفید رہے گی اور اس سے آپ کو ان کی بنیادی ضروریات معلوم کرنے میں بھی سہولت رہے گی۔ زمینداروں اور کاشتکاروں دونوں کے زاویہ ہائے نگاہ معلوم کیجئے اور ان سے فرداً فرداً بھی ملئے اور مجالس میں بھی (مثلاً چوپال اور نمازوں کے اوقات میں) باہمی صلاح مشورے کی روشنی میں اہم ترین مسائل کو منتخب کر لیجئے۔

II - مقامی لوگوں کے صلاح مشورے اور خود آپ کی اپنی بصیرت کے مطابق مقامی

Marfat.com

مسائل اور وسائل کا جو نقشہ آئے اور اس کا جو ترقیاتی خاکہ آپ کے ذہن نے سوچا ہو۔ ان دونوں کو سامنے رکھ کر اپنے مقاصد اور نصب العین واضح طور پر متعین کر لیجئے یہ نصب العین ایسا ہونا چاہیئے کہ مقامی حالات کے بھی مطابق ہو اور حکومت زرعی ترقیاتی منصوبوں سے ہم آہنگ بھی ہو۔ اور کوشش یہ ہونی چاہیئے۔ نصب العین بالکل سیدھا سادا، وہی عوام کے لئے قابل قبول، ان کی ضروریات کے عین مطابق پرکشش، کم سے کم وقت میں نتیجہ خیز اور مالی اعتبار سے نفع بخش ہو۔

نصب العین متعین ہو جانے کے بعد کام کی اوقات بندی کر لیں اور کام کا سال بسال اور ماہ بہ ماہ لائحہ عمل مرتب کر کے اسے اپنے افسروں سے منظور کر والیں۔

III۔ نصب العین کے تعین اور لائحہ عمل کی تیاری کے بعد توسیع کا عملی مرحلہ آتا ہے۔ توسیع درحقیقت سراسر تعلیم بالغاں کا ایسا طریقہ ہے جس کا منتہائے مقصود زمینداروں کی آمدنی میں اضافہ، ان کے اخراجات میں کمی اور ان کے معیار زندگی میں ترقی کرنا ہے۔ یہ تعلیم صرف اسی صورت میں نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے۔ جبکہ سیکھنے اور سکھانے کا یہ عمل مندرجہ ذیل منازل سے گزرے۔

(ا) ضرورت کا احساس:۔ سب سے پہلے زمینداروں پر یہ واضح کرنا چاہیئے کہ جو نیا طریقہ ان کے سامنے رکھا جا رہا ہے۔ وہ ان کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہے۔

(ب) توجہ:۔ وہ نئے طریقے کو اپنی ضرورت کے مطابق پائیں گے تو آپ

Marfat.com

کے پیش کردہ نئے طریقے پر بھی متوجہ ہوں گے۔ اس غرض کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک وقت میں ان کے سامنے صرف ایک ہی بات پیش کی جائے۔ اگر ایک وقت بہت سی باتیں ان کے سامنے رکھ دی جائیں تو وہ مخمصے میں پڑ کر متذبذب ہو جاتے ہیں۔

(ج) شوق :۔ جب ان کی توجہ ایک ہی بات پر مرکوز ہو جائے گی تو ان میں از خود شوق کا جذبہ ابھر آئے گا اور وہ کوشش کریں گے کہ وہ نئے طریقے کے تمام پہلوؤں سے واقفیت حاصل کریں۔

(د) یقین :۔ ایک بار زمینداروں میں ذوق شوق پیدا ہو جائے تو وہ نئے طریقے کے محاسن کا قائل کرنا دشوار نہیں ہوتا۔

(ہ) عمل :۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ زمیندار جب کسی بات کے تہ دل سے قائل ہو جائیں تو وہ بخوشی آمادہ عمل بھی ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں جو کرنے کے لئے کہا جائے کر گزرتے ہیں۔

(و) اطمینان :۔ توسیعی کارکن کا کام صرف اسی مرحلے پر ختم نہیں ہو جاتا کہ وہ زمینداروں سے کوئی کام کروا دے بلکہ اس کا یہ فرض ہے کہ جب ایک یا چند ایک زمیندار اس کے بتلائے ہوئے طریقے پر عمل پیرا ہو جائیں تو ان کی یہ کوشش نتیجہ خیز بھی ہو اور اس کا خاطر خواہ فائدہ بھی ہو۔ اگر ایسا نہ ہوا تو توسیعی کام بے اثر رہے گا۔

Marfat.com

IV- تعلیمی لائحۂ عمل کی تکمیل کے بعد کارکردگی کا جائزہ لینے کا مرحلہ آتا ہے۔ اس میں آپ کو اپنے کام کی خوب اچھی طرح جانچ پرکھ کرنی چاہیئے کہ آپ کو اپنے طے شدہ پروگرام اور مقاصد میں کہاں تک کامیابی نصیب ہوئی اور کن کن معاملات میں ناکامی سے دوچار ہونا پڑا۔

V- توسیعی عمل کے آخری مرحلہ یعنی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ایک نئی صورت حال آپ کے سامنے پیش آتی ہے۔ جس میں آپ نے اپنے کام کسی حد تک کامیابی حاصل کرلی ہوتی ہے۔ اس کی کامیابیاں اور ناکامیاں آپ کے سامنے ہوتی ہیں جن کی روشنی میں آپ بقیہ کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا از سر نو بیڑا اٹھاتے ہیں چنانچہ نیا پروگرام تیار کیا جاتا ہے۔ غرض ہر توسیعی عمل کی آخری منزل سے نئے توسیعی عمل کا آغاز ہوتا ہے۔

یاد رکھیئے شروع شروع میں معدودے چند روشن خیال لوگ ہی آپ سے تعاون کریں گے بعد ازاں کچھ لوگ ان کی قائم کردہ مثالوں سے سبق لے کر آگے بڑھیں گے۔ اور اس کے بعد بہت لوگوں میں آپ کا کام پھیلتا جائے گا۔ اس لئے شروع شروع میں چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے لیکن اگر کام ٹھوس بنیادوں پر شروع کیا گیا ہو تو معمولی کامیابی بھی بہت وزن رکھتی ہے اور رفتہ رفتہ پورے گاؤں اور پورے ملک میں پھیل جاتی ہے۔

Marfat.com

توسیع کے اہم رہنما اصُول

۱۔ توسیعی کارکن کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ وُہ اپنے حلقہ کار کے لوگوں پر واضح کرے کہ گاؤں میں موجودگی کس غرض و غایت کے لیے ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ یہ سمجھنے لگیں کہ یہ شخص محض اپنی تنخواہ حاصل کرنے کے ہمارے اوپر خواہ مخواہ مسلط کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ غلط تاثر قائم ہو جائے تو توسیعی کارکن کی کوئی کوشش بار آور یا کامیاب نہیں ہو سکتی۔

۲۔ دیہی لوگوں سے ربط پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے ان سے صرف ایسے موضوعات پر گفتگو کریں جو انہیں محبوب و مرغوب ہوں اور رفتہ رفتہ انہیں ان موضوعات کی طرف راغب کریں جن کے متعلق آپ ان کی توجہ دلانا چاہتے ہیں چھوٹتے ہی اپنی راگنی شروع کر دینے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

۳۔ دیہی لوگوں کے اطوار کو اچھی طرح سے سمجھنے کی کوشش کیجیے کہ وہ جن باتوں پر کاربند ہیں۔ ان کی وجوہ کیا ہیں۔ پھر ان وجوہ کو دُور کرنے کی فکر کیجیے۔

Marfat.com

۴- نئے زرعی طریقوں کو اپنانے میں دیہی لوگوں کو جو اندیشے لاحق ہوں انہیں سمجھنے کی کوشش کیجیے اور ان کا ازالہ کیجیے۔

۵- یہ معلوم کیجیے کہ دیہی آبادی کی اکثریت کیا چاہتی ہے۔ ان کی سب سے بڑی مقامی ضرورت کیا ہے جسے حاصل کرنے کے لئے وہ کام کرنے کے لئے تیار ہیں چنانچہ سب سے پہلے اسی ضرورت کو پورا کرنے کی فکر کیجیے۔

۶- توسیعی کام کو حقیقت پسندانہ رنگ دیجیے۔ مثلاً مقامی طور پر مہیا ہونے والے وسائل کو کس حد تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کی کھاد بیج، قرضہ اور دوسری ضروریات کس حد تک پوری کی جا سکتی ہیں۔ اور ان سے صرف وہی وعدے کیجیے جنہیں آپ پورا بھی کر سکیں۔

۷- لوگوں کی رفتار کار کا جائزہ لیتے رہیے اور ان کی ہمت افزائی کرتے رہیے۔ ان کے تمام سوالات کے تسلی بخش جوابات دیجیے۔ جو باتیں آپ کو معلوم نہ ہوں ان کا غلط جواب دینے کی بجائے اپنی لاعلمی کا اظہار کر دینا زیادہ بہتر ہے لیکن بعد میں اس کا صحیح جواب معلوم کر کے ان تک پہنچانا ضروری ہے۔

۸- دیہی لوگوں کے ردِ عمل کا گہری نظر سے جائزہ لیتے رہیے اور شروع شروع میں چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر ہی قناعت کیجیے۔ لوگوں میں یہ یقین پیدا کرنے کی کوشش کیجیے کہ وہ خود اپنی کوششوں سے اپنی صورت حال کو بہتر بنا سکتے ہیں اس ضمن میں دیہاتیوں کی اپنی تنظیموں سے کام لیجیے۔ بنیادی جمہوریتوں کے ادارے

Marfat.com

اس سلسلے میں نہایت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

۹۔ دیہی لوگوں کی فلاح وبہبود کے جو جو محکمے موجود ہوں ان کے تنظیمی ڈھانچوں سے باخبر رہیے اور زرعی ترقی کے منصوبے کو کامیاب بنانے کے لئے متعلقہ محکموں کو اپنے پروگرام سے ہم آہنگ کیجیے۔ غرض ان تمام محکموں اور ان کے طریقہ ہائے کار سے واقف رہیے جن سے کسانوں کو واسطہ پڑ سکتا ہے۔

۱۰۔ دیہات میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہوتی جو تربیت حاصل کرنے اور پھر مقامی ترقیاتی سرگرمیوں میں مؤثر طریقے سے حصہ لینے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان کی تربیت پر خاص توجہ دیں۔ ایسی تربیت کے دو پہلو ہیں۔ ایک تو یہ کہ انہیں کچھ سیدھی سادی باتیں سکھلا دی جائیں جن کے ذریعے وہ دیہاتیوں کی امداد کر سکیں یا پھر انہیں ایسی باتیں سکھلائی جائیں جنہیں وہ خود نہ کر سکتے ہوں لیکن جن کے لئے ضرورت پڑنے پر محکمہ زراعت کی امداد حاصل کر سکیں۔

۱۱۔ پاکستانی کاشت کار جمود کی منازل سے نکل کر ترقی اور بیداری کے دور میں داخل ہو رہے ہیں جبکہ کاشت کاروں کا زرعی کارکنوں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ کر لینا ایک قدرتی امر ہے۔ ایسی صورت میں وہ ممنون ہونے کی بجائے الٹا کارکنوں کی خامیوں پر زیادہ نگاہ رکھتے ہیں اور ان کے تقاضے روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں چنانچہ کارکنوں کو جہاں ان روز افزوں تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے مستعد رہنا چاہیے وہاں ان کی نکتہ چینی سے بددل بھی نہیں ہونا چاہیے۔ ان سے تشکر یے کی ہرگز توقع نہیں رکھنی چاہیے اور کام کا بہتر ہونا ہی اپنا صلہ سمجھنا چاہیے۔

Marfat.com

چند بنیادی باتیں

جس راہِ عمل پر آپ کو گامزن ہونا ہے اور اس کے لئے آپ کو جو زادِ راہ درکار ہے اس کے متعلق ذیل میں چند مختصر سے اشارات پیش کئے جاتے ہیں۔

علم

آپ کے کام کی بنیاد علم ہے آپ زمینداروں تک وہ علم منتقل کرتے ہیں جو تجربات اور تحقیقات کی بنا پر کھیتی باڑی کے عملی کاموں میں مفید اور کار آمد ثابت ہو، لہٰذا آپ کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ کتب و رسائل کے مطالعے اور مسلسل غور و فکر سے اپنے علم کی وسعت اور گہرائی میں اضافہ کرتے رہیں۔ سطحی علم پر ہرگز اکتفا نہ کیجئے بلکہ علم کی گہرائیوں میں اُتر کر حقائق کی ٹوہ لگایئے۔ صرف کتابی علم آپ کے لئے کافی نہیں بلکہ عملاً کام آنے والی باتوں کا علم مطلوب ہے۔ چنانچہ روشن خیال زمینداروں سے آپ بہت سی ایسی باتیں سیکھ سکتے ہیں جو آپ کے لئے بے حد مفید ہوں۔ لہٰذا آپ ہمہ وقت علم کے متلاشی رہیں۔ رسول پاکؐ کا فرمان "دانائی کا ہر لفظ مومن کی گمشدہ میراث ہے وہ اسے جب اور جہاں پائے فوراً اٹھا لے" لہٰذا آپ علم کی متاعِ بے بہا سے تنگیٔ داماں کا علاج کریں اگر آپ کو کوئی بات معلوم نہ ہو تو اسے سیکھنے میں ہرگز عار محسوس نہ کیجئے۔ اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھئے اور ہر نئی بات سیکھنے کے لئے کمربستہ رہیئے۔

اپنے علم کو محض زراعت تک محدود نہ رکھئے بلکہ اور بھی بہت سی چیزیں آپ کے

Marfat.com

کام کی ہیں۔ مختصر الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہر وہ بات جو کسان کی زندگی سے تعلق رکھتی ہے، اس کے بارے میں آپ کے پاس کما حقہٗ معلومات کا ذخیرہ ہونا چاہیئے۔ مثلاً حفظانِ صحت کے اصول، معاشرت کے قوانین وغیرہ وغیرہ، دیہاتیوں کے مسائل کی فہرست مرتب کیجئے اور ان کا خاطر خواہ حل دریافت کیجئے۔ یاد رکھیئے کہ کسی مسئلے کا صحیح حل تلاش کرنے کے لئے آپ کو اس مسئلے کے متعلق مندرجہ بالا چھ سوالوں کے جواب تیار کرنا ہوں گے۔

کیا ؟ کیوں ؟ کب ؟ کیسے ؟ کہاں ؟ اور کون ؟

عمل

علم سے اگلا مقام عمل ہے اور عمل کے مقامات کا کوئی شمار نہیں۔ بقول اقبالؒ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں۔ لہذا اس میدان میں وفورِ شوق اور جذبہ ہائے بلند ہی کی مدد سے کوئی کارنامہ انجام دیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیئے کہ کامرانی اور کامیابی حاصل کرنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے نگہہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز آپ کا کام زرعی علوم کی نئی روشنی کو گاؤں گاؤں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ یہ ملک و قوم کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ اس بلند نصب العین کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھئے اور اپنے کام کو کبھی بیگار نہ سمجھئے۔ کام اور محنت سے ہی انسان بنتا ہے اور اسی سے اس کے دماغی اور اخلاقی قوا جِلا پاتے ہیں لیکن اس سے مراد وہ کام ہے جس کے کرنے میں انسان کو لذت ملے، شوق اسے اُبھارے اور روحانی لطف و سرور کی متاعِ بے بہا ہاتھ لگے۔ ورنہ کام کام نہیں رہتا بیگار ہو جاتی ہے۔ کامیابی اکثر و بیشتر انہی لوگوں کے قدم چومتی ہے جو محنت اور شوق سے کام لینا جانتے ہوں محض

"اتفاقات زمانہ" سے کم ہی کامیابی نصیب ہوتی ہے اور اس طرح اگر کامیابی بھی مل جائے تو اس میں وہ لطف کہاں جو خون پسینہ بہا کر حاصل ہوتی ہے

شخصیت و کردار

جب تک آپ اپنی گفتار اور کردار سے لوگوں کو اپنی جانب کھینچ نہ سکیں، آپ اپنے گوہر مقصود کو نہیں پا سکتے۔ گفتگو میں نرمی اور ملائمت اختیار کیجئے اور لگن کی لَو اونچی رکھیے۔ بقول اقبال نرم دمِ گفتگو گرم دمِ جستجو، اپنا شعار بنائیے اور پاک دل و پاکباز رہیئے۔ آپ کی سیرت ایسی بلند ہونی چاہیئے کہ لوگ والہانہ انداز میں آپ کی جانب کھنچے کھنچے چلے آئیں۔ لوگ ہمیشہ اسی شخص سے محبت کرتے ہیں جو لنسوزی اور غمگساری کی صفات سے بہرہ ور ہوا اور جس کی صحبت میں بیٹھنے سے انہیں کوئی مادی یا روحانی نفع نظر آئے، لہذا آپ کا وجود سراپا افادیت کا مظہر ہونا چاہیئے آپ اپنی جگہ کتنے ہی نیک اور خوش اخلاق کیوں نہ ہوں جب تک آپ کی شخصیت میں فیضان رسی کی کیفیت پیدا نہ ہوگی، لوگ آپکے پاس نہیں پھٹکیں گے۔ لہذا اپنی شخصیت و کردار کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے مفید بنائیے ؎

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

صحت

آپ کا علم کتنا ہی وسیع و عمیق ہو، جذبۂ عمل آپ کی رگ رگ میں سرائت کئے ہوئے ہو، شخصیت و کردار میں آپ کتنے ہی بلند مقام پر فائز ہوں لیکن اگر آپ صحت مند نہیں تو آپ اپنے کام کو کبھی صحیح طریقے سے انجام نہیں دے سکتے۔ درحقیقت جسم ہی آپ کی روح، آپ کی [illegible]یت، آپ کے نصب العین اور مقاصد کی گاڑی ہے اور

Marfat.com

اگر یہی گاڑی خراب ہے تو آپ کبھی منزلِ مقصود سے ہمکنار نہیں ہو سکتے بقول اقبال ؂

ہو صداقت کے لئے جس دل میں مرنے کی تڑپ
پہلے اپنے پیکرِ خاکی میں جاں پیدا کرے

لہٰذا آپ کو اپنی صحت پر بھی ویسی ہی توجہ دینی چاہیئے جیسی کہ دوسرے کاموں پر۔ خراب صحت رکھنے والا شخص ممکن ہے ایک اچھا شاعر اور ادیب تو بن سکے لیکن ایک اچھا نوسیعی کارکن کبھی نہیں بن سکتا۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر پوری سختی سے عمل کیجئے۔ ہوا اور روشنی کے معاملے میں قدرت نے آپ کے ساتھ بڑی فیاضی سے کام لیا ہے۔ آپ اپنے فرائض کی انجام دہی میں اپنے شب و روز ایسی کھلی فضاؤں میں گزارتے ہیں جہاں تازہ بہ تازہ ہوا اور زیادہ سے زیادہ روشنی آپ کے حصے میں آتی ہے۔ لیکن پانی کے معاملے میں آپ کو ذرا محتاط ہونا چاہیئے۔ سرکاری دوروں کے سلسلے میں چونکہ آپ کو گاؤں گاؤں گھومنا پڑتا ہے اور گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا ہوتا ہے اس لئے ان بیماریوں سے خاص طور پر بچنے کی کوشش کیجئے جو پانی کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ مثلاً ٹائیفائڈ، ہیضہ، پیچش وغیرہ۔ ان کے علاوہ ملیریا اور چیچک کے امراض بھی گاؤں میں عام ہوتے ہیں ان سے بچنے کے لئے ٹیکے لگوایئے۔ پانی ہمیشہ نلکوں سے تازہ نکال کر پیجئے۔

منزلِ مراد اور لائحہ عمل

زندگی مقصد سے عاری ہو تو اجیرن ہو جاتی ہے۔ بے مقصد شخص دنیا پر بوجھ ہوتا ہے اور خود اپنی ذات کے لئے ایک معمہ اور چیستان، مقصد ہی زندگی کی بہار ہے اور اسی سے زندگی کا حسن قائم و دائم رہتا ہے، اپنے سامنے ایک واضح نصب العین رکھئے اور پھر اس کے حصول کے لئے لائحہ عمل مرتب کیجئے۔ کام شروع کرنے سے

Marfat.com

پہلے اپنے آپ سے مندرجہ ذیل سوال کیجئے تاکہ مقصد واضح ہو جائے ۔

آپ کو کون سا مسئلہ درپیش ہے ؟

اس کا کیا سبب ہے ؟

اس کے کون سے حل ممکن ہیں ؟

ان میں کون سا حل سہل آسان اور بہترین ہے ؟

مقصد کا تعین اور اس کا مناسب حل تلاش کرنے کے بعد لائحہ عمل کو وقت کے پیمانے سے ناپ کر سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ تعینات وضع کیجئے اور خدا کا نام لے کر کام شروع کر دیجئے ۔

کام آنے والی چند باتیں

۱ - خود شناس اور خود نگر بنیئے اور یہ یاد رکھئے کہ اللہ تعالٰے نے کسی کو بے مقصد نہیں پیدا کیا ہر شخص کو کسی نہ کسی کام کے لئے خلق کیا گیا ہے رہبر کسے را بہر کارے ساختند، اس لئے احساسِ کمتری کو کبھی دل میں جگہ نہ دیجئے ۔

۲ - اپنے مصائب کی بجائے انعامات پر نگاہ رکھئے ۔ ہمیشہ اس بات کی فکر کیجئے کہ ان انعامات سے کیونکر زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔

۳ - ماضی سے سبق لیجئے مگر اسے اپنے اوپر بوجھ نہ بننے دیجئے ۔ مستقبل کے لئے جدوجہد کیجئے مگر اس کی فکر سے اپنے آپ کو مغموم نہ بنائیے ۔

۴ - نیکی کا صلہ نیکی رکھئے ۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

Marfat.com

زرعی ترقی کیلئے چند اشارے

۱۔ چونکہ ایک ترقی پذیر ملک کی معیشت میں زرمبادلہ کا حصول خاص اہمیت رکھتا ہے اس لیئے جن زرعی اجناس کی برآمد سے زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے ان کی پیداوار بڑھانے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہماری برآمدی زرعی اجناس میں کپاس کا نام سرِفہرست ہے لہذا اس کی پیداوار بڑھانے کے لئے ہمیں ہر ممکن تدابیر کو زیرِعمل لانا چاہیئے اور کاشت کے ترقی یافتہ طریقوں جدید طریقوں (پانچ اصول) اور مصنوعی کھادوں کے استعمال پر بالخصوص عمل کر کے اس کی پیداوار میں اضافہ کرنا چاہیئے۔

۲۔ جن علاقوں میں قدرت نے ہمیں قابلِ استعمال پانی کے زیرِ زمین ذخائر عطا کر رکھے ہیں ان سے ہمیں پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے اور ان میں زیادہ سے زیادہ ٹیوب ویل لگوانے پر زور دینا چاہیئے تاکہ ملک کی زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔

۳۔ زیادہ سے زیادہ رقبے کو زیرِ کاشت لانا چاہیئے۔ بعض علاقوں میں حکومت ترقیاتی منصوبوں کے تحت وسیع رقبہ جات کو زیرِ کاشت لا رہی ہے لیکن اس کے علاوہ بھی بعض ترقی یافتہ اضلاع میں بھی زمین کے وسیع ٹکڑے بنجر اور بے آباد پڑے ہیں۔ انہیں جلد از جلد زیرِ کاشت

لانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور یہ ذمہ داری خاص طور پر زرعی کارکنوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ ان علاقوں کو زیرِ کاشت لانے کی تدابیر سوچیں اور ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مقامی زمینداروں کا تعاون حاصل کریں ۔

۔ زیر کاشت زمینوں سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کثرتِ کاشت (INTENSIVE CULTIVATION) کو ترویج دینی چاہیئے اور اس ضمن میں کاشتکاروں کی ہر قسم کی عملی رہنمائی کرنی چاہیئے ۔

۵ ۔ زرعی کارکنوں کو ماڈل فارم کے قیام کا مقصد ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھنا چاہیئے ۔ یاد رکھیئے کہ جب تک "ماڈل فارم" ارد گرد کے زمینداروں پر اثر انداز نہیں ہوتا اور اس کے خوش گوار نتائج کے اثرات آس پاس کے کھیتوں تک نہیں پھیلتے، ماڈل فارم کا حقیقی مقصد حاصل نہیں ہو سکتا ۔

۶ ۔ زرعی کارکنوں کو بالخصوص نچلی سطحوں پر اپنے منصوبوں کے منتہا واضح اور قطعی اعداد و شمار کی صورت میں وضع کرنے چاہئیں اور پھر ان کو نشانہ بنا کر تمام تر کوششیں ان کے حصول میں صرف کر دینی چاہئیں ۔

۷ ۔ حکومت نے وقتاً فوقتاً زرعی ترقیاتی منصوبوں کے تحت مختلف علاقوں کا جائزہ لینے کے لئے مختلف اہلکاروں کو مامور کیا ہے ۔ زرعی کارکنوں کو اپنے علاقے کے کوائف کے صحیح اعداد و شمار جمع کر کے انہیں مہیا کرنے چاہئیں ۔ تاکہ منصوبہ صحیح بنیادوں پر بنایا جا سکے ۔

۸ ۔ دیکھنے میں آتا ہے کہ عام طور پر زرعی کارکن اپنا کام یونین کونسلوں کے چیئرمینوں اور علاقے

Marfat.com

کے دوسرے صاحب اثر لوگوں تک محدود رکھتے ہیں۔ لیکن یہی کافی نہیں انہیں اپنے حلقۂ اختیار کے تمام زمینداروں پر توجہ دینی چاہیئے اور انہیں کاشت کے جدید طریقوں سے آگاہ کرنا چاہیئے۔

۹۔ زرعی کارکنوں کو زرعی ترقی کے تمام اداروں سے رابطہ قائم کرنا چاہیئے اور ان سے مل جل کر کام کرنا چاہیئے۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن، کوآپریٹو زرعی ترقیاتی بنک، صنعتی ترقیاتی کارپوریشن واپڈا اور دوسرے اداروں کے حکام سے میل جول پیدا کر کے زرعی ترقیاتی کاموں میں ان کی امداد حاصل کرنی چاہیئے اور کاشتکاروں کے مسائل کو حل کرنے میں اپنے اثر و نفوذ سے کام لینا چاہیئے۔

۱۰۔ ہر آدمی ہر کام انجام نہیں دے سکتا۔ اس لئے اپنے ماتحتوں کے ساتھ باہمی اعتماد کی فضا میں کام کیجئے۔ ماتحتوں کی پوری پوری نگرانی کیجئے لیکن ان کے ساتھ تعلقات خوش گوار رکھیئے۔ اور جہاں پیار سے کام نکل سکتا ہو وہاں سخت گیری پر محبت و شفقت کو ترجیح دیجئے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دفتری نظم و ضبط کو بالائے طاق رکھ دیا جائے اعتدال و توازن کی روش اختیار کیجئے۔

★ فرض ایک ایسا قرض ہے جس کو اپنے سوا کوئی دوسرا ادا نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

زراعت کے پانچ اصول

زراعت کے پانچ اہم اصول یہ ہیں

زرعی کام کاج

زرعی کام کاج میں، زمین کی تیاری، کاشت کا صحیح وقت، مناسب آبپاشی، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور نلائی، عین وقت پر فصل کی برداشت جیسے عمل شامل ہیں۔ ان میں سے ہر عمل اپنی اپنی جگہ بے حد اہمیت رکھتا ہے اور فصل کی پیداوار پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ زرعی کام کاج کے تمام امور پر خاطر خواہ توجہ صرف کی جائے۔

عمدہ بیج

تخم کی تاثیر سے کون ناواقف ہے۔ ہمیشہ فصلوں کی اعلیٰ اقسام ہی کا بیج استعمال کرنا چاہیئے۔ بیج کی اہمیت کے معاملے میں بھی زبان کا یہ محاورہ بہت پر معنی ہے کہ "پانی پیو پُن کے تے بیج پاؤ چُن کے"۔ چُننے کے لفظ میں بڑی حکمت مضمر ہے۔ اس میں نہ صرف اعلیٰ اقسام کے بیج منتخب کرنے کی طرف اشارہ ہے بلکہ بونے سے پہلے چھان پھٹک کر صاف کر لینے کی ہدائت بھی موجود ہے۔ یہ مقولہ ہمیشہ ذہن نشین رہنا چاہیئے کہ جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔

Marfat.com

کھادوں کا استعمال

کھیتی باڑی ایک عملی پیشہ ہے اور اس فن پر اگر کسی چیز کا جادو چل سکتا ہے تو وہ بروقت اور صحیح مقدار میں کھادوں کا استعمال ہے۔ کسان اس جادو کے کمالات سے بآسانی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تحفظ نباتات

انسان محنت اس لئے کرتا ہے کہ اُسے اس کا پھل ملے۔ لیکن یہ رُوح فرسا المیہ ہے کہ ہر سال ہمارے کسانوں کی محنت کے پھل کا بیس فیصد حصہ کیڑوں مکوڑوں، ٹڈیوں، چوہوں، جنگلی سوروں، بیماریوں، جڑی بوٹیوں وغیرہ کی نذر ہو جاتا ہے۔ جب ایک کاشتکار اپنی جان و مال کی حفاظت کے لئے بڑے سے بڑے دشمن کا موڑ سکتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ان بظاہر بے مایہ اور حقیر دشمنوں سے اپنے خون پسینے کی کمائی کی حفاظت نہ کر پائے۔

سرمایہ کاری

ہماری زرعی پس ماندگی کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ ہمارے اکثر و بیشتر کاشت کار بھائی زراعت کو آبائی پیشے کے طور پر اپناتے ہیں اور محض دال روٹی کمانے کا دھندا چلانے تک محدود رکھتے ہیں۔ انہوں نے زراعت کو ابھی تک ایک کاروباری حیثیت نہیں دی۔ یہی وجہ ہے کہ زراعت میں سرمایہ کاری کا رجحان ماسوائے چند تعلیم یافتہ روشن خیال اور خوش حال زمینداروں کے بالکل مفقود ہے۔ حالانکہ آج کل دوسری صنعتوں کی زراعت میں بھی منافع سرمایہ کاری پر منحصر ہے۔

Marfat.com

ماڈل فارم

محکمہ زراعت نے فیصلہ کیا ہے کہ زرعی سفارشات کے عملی مظاہروں کے لئے ماڈل پلاٹ کی بجائے ماڈل فارم کو بنیاد قرار دیا جائے لہٰذا یہاں ماڈل فارم کے بارے میں ضروری ہدایات دی جاتی ہیں۔

کاشتکار کا انتخاب

ماڈل فارم کے بارے میں سب سے پہلا مرحلہ کاشتکار کا انتخاب ہوتا ہے۔ ماڈل فارم کا مالک اگر پڑھا لکھا نہیں تو روشن خیال اور جدید کاشتکاری کے اصولوں کو اپنانے کا شوق ضرور رکھتا ہو۔ وہ محکمہ کے کارکنوں سے تعاون کرنے کا حامی ہو اور اپنا رقبہ خود کاشت کرتا ہو لوکوشش یہ ہوتی چاہیئے کہ ایک متوسط درجے کے کاشتکار کا انتخاب کیا جائے۔

رقبے کا انتخاب

ماڈل فارم کے لئے ایسے رقبے کا چناؤ کرنا چاہیئے جو شاہراہ عام پر ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشتکار جدید کاشت کے عملی طریقوں کا مظاہرہ دیکھ سکیں۔ رقبہ منتخب کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ رقبہ نہ ہی ایسا بنجر یا سیم آلود ہو کہ زمین کی اصلاح میں ہی کئی برس گذر جائیں اور نہ وہ پہلے سے ہی ایک اعلیٰ کاشتکاری کا نمونہ ہو کہ ماڈل فارم کے اجراء

Marfat.com

کا مقصد ہی فوت ہو جائے۔ ماڈل فارم کے لئے کاشتکار کے سالم رقبے کا ہی انتخاب کیا جائے تاکہ اس کی کاشت کی منصوبہ بندی مناسب طریقہ پر ہو سکے اور زرعی کام کاج صحیح طور پر انجام دیئے جا سکیں۔

فارم کی داغ بیل

فارم کی داغ بیل سے قبل زمین کو ہموار کر لینا نہایت ضروری ہے۔ آبپاشی کے لئے موزوں ڈھلوان کا بھی انتظام کر لینا چاہیئے اس کے بعد (جہاں تک کہ نہری علاقوں کا تعلق ہے) ہر مربعہ کو پچیس ایکڑوں میں تقسیم کر لیں۔ مربعہ کے سرے پر (زمین کے ڈھلوان اور پانی کی آمد کے مطابق) ایک بڑا کھال گذارا جائے اور اس کھال سے ہر ایکڑ کے درمیان سے ایک چھوٹا کھال نکالا جائے جو کہ بڑے کھال سے پانی حاصل کرے۔ چھوٹے کھال جو کہ تعداد میں پانچ فی مربعہ ہوں گے پانچویں ایکڑ کے وسط میں بھی ختم ہو جائیں گے اس طرح ہر ایکڑ دو برابر کے چار چار کنال کے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ پھر ہر ادھواڑ کے دو دو کنال کے ٹکڑے بنائے جائیں اور آبپاشی کھال کیاری کے طریقے سے کریں۔ فارم کی صحیح داغ بیل سے نہ صرف آبپاشی کے پانی کی پندرہ فی صد بچت ہوتی ہے بلکہ جدید کاشتکاری کے طریقوں پر باسانی عمل بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور اس طریقہ سے بلاک سسٹم کی کاشت بھی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

کاشت کی منصوبہ بندی

کاشت کی منصوبہ بندی جدید کاشتکاری کا ایک اہم پہلو ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ غلط طریقہ سے دی ہوئی ترتیب کاشت کاشتکار بھائیوں کے لئے شدید نقصان کا موجب بنتی

Marfat.com

ہے۔ کاشت کی منصوبہ بندی میں زمین اور آب و ہوا کی خاصیت۔ آبپاشی کے ذرائع۔ کثرت کاشت منڈی کے بھاؤ و دیگر حالات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ کاشتکار کی حکمت عملی بذاتِ خود بہت ہی اہم ہے۔ ماڈل فارم پر کاشت کی اعلیٰ منصوبہ بندی نہ صرف اعلیٰ نتائج کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہے بلکہ آمدن فی ایکڑ بھی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ہر موسم کی کاشت کی منصوبہ بندی موسم شروع ہونے کے تین ماہ قبل کر لینی چاہیئے تاکہ اس کے مطابق کاشت کا پروگرام بنایا جا سکے۔

فصلوں کا ادل بدل

فصلوں کا موزوں ہیر پھیر کاشت کی منصوبہ بندی کا دوسرا اہم پہلو ہے ماڈل فارم پر فصلوں کا صحیح ہیر پھیر اور بلاک سسٹم کاشت سے نہ صرف زمین کی زرخیزی کو بحال رہتی ہے بلکہ کثرتِ کاشت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ فصلوں کے ہیر پھیر میں پھلی دار فصلوں کی کاشت اور سبز کھاد کے استعمال سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے اور دیگر مصنوعی و دیسی کھادیں بھی ایک خاص پروگرام کے تحت استعمال ہو سکتی ہیں۔ یہاں فصلوں کے ہیر پھیر کے فوائد بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ ماڈل فارم پر صحیح طریقے سے فصلوں کے ہیر پھیر کو ترتیب دینے کی اہمیت کو ظاہر کرنا مطلوب ہے۔

نمائشی پلاٹ

نمائشی پلاٹ جو کہ سالہا سال سے محکمۂ زراعت کا عملہ کاشتکاروں کے کھیتوں میں تیار ہے ایک خاص قسم کی افادیت رکھتے ہیں لیکن اس قسم کے نتیجہ خیز نمائشی پلاٹ موجودہ دور میں اپنی اہمیت کھو چکے ہیں اگرچہ نمائشی پلاٹ مختلف اقسام فصل۔ کھادوں کے اثرات اور زرعی عوامل کا مظاہرہ کرنے کے لئے ضروری ہیں لیکن نتیجہ خیز نمائشی پلاٹ ماڈل فارموں میں بھی تیار کئے

Marfat.com

جا سکتے ہیں جہاں صرف ان کی نمائش کے زیادہ امکانات نہیں بلکہ نتائج حاصل کرنے میں ضروری احتیاطیں برتنے میں بھی کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ لہذا ہمیں نتیجہ خیز نمائشی پلاٹوں کو صرف ماڈل فارموں میں تیار کرنے پر ہی زور دینا چاہیئے۔

زرعی کام کاج

ماڈل فارم جو کہ جدید کاشتکاری کا نمونہ ہوتے ہیں وہاں اول تا آخر محکمہ کی زرعی سفارشات کے مطابق کاشت کروانی چاہیئے۔ کوشش یہ کی جائے کہ زرعی کارکن ہر فصل کی کاشت اپنی نگرانی میں کرائے اور ہر اس محکمانہ ہدایت کو پورا پورا عمل کروائے جو پیداوار میں اضافے کا باعث ہو۔

اصل مقصد

ماڈل فارم کے اجرا کا اصل مقصد یہ ہے کہ کاشتکاری کے جدید طریقوں کو اپنا کر فارم سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر کے زائد آمدنی حاصل کی جائے کیونکہ اس وقت پاکستان میں مختلف فصلوں کی اوسط پیداوار دوسرے ممالک کی نسبت بہت کم ہے اور اس پیداوار میں اضافے کی بے حد گنجائش ہے لہذا ہر ماڈل فارم کا ایک پانچ سالہ منصوبہ تیار کر کے اس عرصہ میں پچاس فی صد پیداوار میں اضافہ کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے ماڈل فارم میں پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ آمدنی میں اضافہ کا باقاعدگی سے حساب کتاب رکھا جائے تاکہ وہ نہ صرف محکمانہ کاوشوں کا آئینہ دار ہو۔ بلکہ ماڈل فارم کی رفتار ترقی کی بھی نشاندہی کر سکے۔

Marfat.com

جدید زرعی آلات

زرعی کام کاج میں زرعی آلات کا استعمال ناگزیر ہے۔ ترقی دادہ زرعی آلات کی مدد سے نہ صرف یہ کہ زمین کی تیاری، نلائی اور دوسرے زرعی کام بہتر طریقے سے کئے جا سکتے ہیں، بلکہ ان سے زمیندار کے وقت اور محنت کی بھی خاصی بچت ہو جاتی ہے۔ ذیل میں مشہور جدید آلات کا مختصر ذکر کیا گیا ہے۔

۱۔ پاکستان ہل — قیمت تقریباً پچاس روپے

فوائد

۱۔ زمین کی نچلی مٹی کو پلٹ کر اوپر لاتا ہے

۲۔ مڈھوں اور جڑی بوٹیوں کو اکھاڑ کر دبا دیتا ہے۔

۳۔ وڈھ میں قلبہ رانی کے لئے بہت موزوں ہے

۴۔ سبز کھاد دبانے کے کام آتا ہے۔

۵۔ ہل چلانے میں پاڑے رہنے کا امکان نہیں ہوتا

۶۔ پانچ چھ انچ تک زمین کھودنے کے لئے کارآمد ثابت ہوا ہے۔

۲۔ مسٹن ہل — قیمت تقریباً پچاس روپے

فوائد

۱۔ مٹی پلٹنے کا کام بخوبی سرانجام دیتا ہے۔

۲۔ چاہی اور ہلکی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے۔

Marfat.com

۳۔ ہلکا ہونے کی وجہ سے بیل اسے آسانی سے کھینچ سکتے ہیں۔

۴۔ گھاس والی زمینوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیئے کارآمد ہے۔

۵۔ قیمت کے لحاظ سے دوسرے مٹی پلٹنے والے ہلوں سے سستا ہے۔

۳۔ آٹومیٹک ربیع ڈرل۔ قیمت تقریباً ۱۳۵ روپے

فوائد

۱۔ یہ گندم کی کاشت لائنوں میں کرنے کے لئے بہت موزوں ہے۔

۲۔ گندم کی بجائی صحیح فاصلہ اور صحیح گہرائی پر ہوتی ہے۔

۳۔ فصل کا اگاؤ یکساں ہوتا ہے۔

۴۔ ڈرل سے بوئی ہوئی فصل کی گوڈی آسانی سے ہوسکتی ہے۔

۵۔ ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں سے جڑی بوٹیاں مثلاً پوہلی وغیرہ کا نکالنا نسبتاً آسان رہتا ہے۔

۶۔ اس ڈرل سے ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں تقریباً ۴ ایکڑ بجائی ہوسکتی ہے۔

۴۔ سنگل رو کاٹن ڈرل۔ قیمت تقریباً بیس روپے

فوائد

۱۔ کپاس اور مکئی کو قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

۲۔ اس ڈرل کے ساتھ ایک دن میں تقریباً تین ایکڑ پر بجائی ہوسکتی ہے۔

۳۔ اس ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں کھاد بکھیرنا دوا پاشی چھدائی کٹائی اور دوسرے تمام عمل باآسانی

۴۔ اس ڈرل سے بوئی ہوئی کپاس اور مکئی کی فصل میں ترچھالی کے ساتھ باآسانی گوڈی کی

Marfat.com

کیے جاسکتے ہیں۔ | جا سکتی ہے۔

۵ ـ تر پھالی ــ قیمت تقریباً بیس روپے

فوائد

۱. ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری دیسی ہل کی بجائے تر پھالی سے وقت کی کفایت کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔

۲. قطاروں میں بوئی ہوئی فصلوں خاص طور پر کپاس اور مکئی کی گوڈی کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

۳. بارش کے بعد زمین کے وتر کو ایک دم قابو میں لانے کے لئے یہ بہت کارآمد ثابت ہوئی ہے۔

۴. جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بہت موزوں ہے۔

۵. اس سے ایک جوڑی بیل ایک دن میں دیسی ہل کے مقابلے میں تین گنا رقبہ کی جتائی کر سکتی ہے۔

۶ ـ بار ہیرو ــ قیمت تقریباً تیس روپے

فوائد

۱. کرنڈ توڑنے میں مدد دیتا ہے۔

۲. اس کے استعمال سے وتر دیر تک قائم رہتا ہے

۳. جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے کام آتا ہے

۴. کھیتوں میں پڑا ہوا گھاس پھونس اس سے اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔

۵. گندم کی چھوٹی فصل کے لئے گڈائی کا کام دیتا ہے۔

۶. ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں تقریباً چار ایکڑ گندم میں گوڈی کی جاسکتی ہے۔

گندم کی گہائی اور چھڑائی کرنے کی مشینیں

ماضی میں امریکہ، برطانیہ اور دوسرے یورپی ممالک سے کافی تعداد میں گہائی کرنے والی مشینیں درآمد کی گئی تھیں لیکن مقامی حالات کے تحت کوئی بھی مشین تسلی بخش طریقے سے کام نہیں کر سکی تھی کیونکہ نہ صرف ان کے کام کرنے کی رفتار کم تھی بلکہ ان مشینوں میں یہ بھی نقص تھا کہ گہائی کے دوران وہ گندم کے دانوں کو بھی توڑ دیتی تھیں

حال ہی میں گندم گاہنے اور اڑانے کی مشینوں کے دو ماڈل محکمہ زراعت نے تیار کئے ہیں جو ان مقاصد کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ماڈل نمبر۱ مشین کی قیمت ڈھائی ہزار روپیہ ہے اور قریباً ۲۵ ہارس پاور کے ٹریکٹر سے چلائی جاتی ہے۔ اس کی استعداد کار آٹھ من گندم فی گھنٹہ ہے اور لاگت گہائی واڑائی ایک روپیہ فی من ہے۔ ماڈل نمبر۲ کی قیمت ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔ ہارس پاور ۳۰ اور استعداد کار دس من فی گھنٹہ ہے۔ اس کی مدد سے گہائی اور اڑائی کی لاگت فی من ۹۵ پیسے ہے۔

زرعی مشینری کے متعلق مفید معلومات

موجودہ دور صنعتی اور مشینی دور ہے اور ہماری زراعت بھی اس سے متاثر ہو رہی ہے لیکن ابھی ہماری زراعت میں مشینری کا عمل دخل ابتدائی مراحل میں ہے جس کے پیش نظر محکمہ زراعت کا انجینئرنگ سیکشن زمینداروں میں زرعی مشینری کو مقبول بنانے کے لئے کرائے پر زرعی مشینری مہیا کر رہا ہے۔ چنانچہ کاشت کاروں کو زمین ہموار کرنے اور ہل چلانے کے لئے بعض شرائط پر ٹریکٹر اور بل ڈوزر کرائے پر مہیا کئے جاتے ہیں اور ٹیوب ویل لگانے کے لئے بورنگ بھی کی جاتی ہے۔ ٹریکٹروں، بل ڈوزروں اور ٹیوب ویل بورنگ کے لئے کرائے کے نرخ ذیل میں درج ہیں۔

ٹریکٹروں اور بل ڈوزروں کے کرائے فی گھنٹہ

تفصیل رقبہ	بل ڈوزر	بل ڈوزر	بل ڈوزر	پہیہ دار ٹریکٹر
	ٹی۔ڈی ۳۰	چیلنجر	ٹی ڈی ۷	
۱۰۰ ایکڑ آبپاش یا ۵۰ ایکڑ بارانی زمین	روپے پیسے ۱۵-۵۰	روپے پیسے ۱۱-	روپے پیسے ۸-۵۰	پیسے ۷-۵۰

۲۔ ۱۰۱ ایکڑ تا ۲۵۰ ایکڑ آبپاش یا ۱۵۱ ایکڑ تا ۴۰۰ ایکڑ بارانی زمین۔	روپے ۲۳-۰۰	روپے پیسے ۱۶-۷۰	روپے ۱۳-۰۰	روپے پیسے ۱۲-۵۰
۳۔ ۲۵۰ ایکڑ سے زائد آبپاش یا ۴۰۰ ایکڑ سے زائد بارانی۔	روپے ۳۰-۰۰	روپے ۲۲-۰۰	روپے ۱۶-۰۰	روپے ۱۵-۰۰

شرائط

۱۔ پہیہ دار ٹریکٹر کی آمد و رفت کے لئے صدر مقام سے کام کی جگہ تک اور واپس صدر مقام تک کرایہ بھی ادا کرنا ہوگا جس کی شرح پختہ سڑک پر پچاس پیسے فی میل اور کچی سڑک کی صورت میں پچھتّر پیسے فی میل ہوگی۔

۲۔ بل ڈوزر کی صورت میں ریل کا کرایہ اور اوقاتِ آمد و رفت کی اجرت فی گھنٹہ کے حساب سے ادا کرنی ہوگی۔

۳۔ اگر ٹریکٹر کرایہ پر حاصل کرنے کے بعد خراب ہو جائے تو محکمہ اس بات کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ البتہ اگر زمیندار چاہے تو بقایا وقت کی رقم واپس ہو سکتی ہے۔

۴۔ جس زمین میں ٹریکٹر چلانا ہو وہ وتر ہو اور گھاس پھونس اور جھاڑیوں سے صاف ہو۔

۵۔ ٹریکٹر اور اس کے آلات رکھنے کے لئے گیراج اور ڈرائیور اور کلینر کی رہائش کا بندوبست زمیندار کے ذمہ ہوگا۔

Marfat.com

مشینی زراعت

مختلف ٹریکٹروں اور بیلوں سے فی ایکڑ کاشت کے اخراجات کا مقابلہ

قسم ٹریکٹر	شرح کارکردگی فی گھنٹہ (ایکڑوں میں)			لاگت فی ایکڑ (روپوں میں)		
	قلبہ رانی بذریعہ ہل	گوڈی بذریعہ ڈسک	گوڈی	قلبہ رانی بذریعہ ہل	گوڈی بذریعہ ڈسک	گوڈی
۱۔ فرگوسن ۱۲۔ ہارس پاور	۰ر۳۲	۰ر۹۷	۱ر۵۴	۱۲ر۴۷	۶ر۱۷	۳ر۸۴
۲۔ فارمل ۴۴۔ ہارس پاور	۰ر۴۵	۱ر۱۵	۱ر۴۳	۱۴ر۹۰	۶ر۶۲	۴ر۲۵
۳۔ اولیور ۳۵ ہارس پاور	۰ر۴۸	۱ر۲۳	۱ر۵۸	۱۲ر۳۲	۵ر۰۰	۴ر۵۰
۴۔ بیلوں سے	–	–	۰ر۲۵	–	–	۵ر۷۵

ٹریکٹروں اور بیلوں سے فصلوں کی کاشت کی لاگت

قسم ٹریکٹر	فی ایکڑ لاگت روپوں میں
۱۔ ایم جی ۵ (۵ر۴ ہارس پاور)	۱۰ر۷۶ (۵۴ – ۱۹۵۲ء)
۲۔ جاپانی کبوٹا ڈیزل	۱۰ر۸۰ (۱۹۶۱ء)
۳۔ جاپانی ۵ ہارس پاور کبوٹا کیروسین	۱۶ر۹۲ (۱۹۶۱ء)

Marfat.com

۴۔ بیلوں سے ________ ۱۲،۷ (۱۹۶۱ء)

بیلوں اور گارڈن ٹریکٹروں کے ساتھ کاشت کی لاگت کا مقابلہ

لاگت فی ایکڑ

بیل (روپے)	ٹریکٹر (روپے)	کاشت شدہ رقبہ ایکڑوں میں	کُل بچت
گندم - ۱۳۱،۰۶	۱۱۶،۴۱	۱۲	۱۷۵،۸۰
کپاس - ۱۱۵،۲۲	۱۰۷،۳۲	۵	۳۹،۵۰
گنّا - ۵۳۱،۰۶	۵۱۶،۳۲	۲	۲۹،۴۸
		میزان	۲۴۴،۷۸

(یہ نتائج ۱۹ - ایکڑ رقبہ کاشت کر کے حاصل کئے گئے ہیں)

ٹریکٹروں اور بیلوں کی کاشت کا موازنہ

فصل	ٹریکٹروں کے استعمال سے ×منوں میں	بیلوں کے استعمال سے ×منوں میں	اضافہ
گنّا (مونڈھی)	۱۰۳۴،۳۷	۸۸۶،۳۹	۱۴۷،۹۸
کپاس	۱۳،۰۷	۱۰،۴۰	+ ۲،۶۷
مکئی	۲۰،۹۰	۱۵،۸۷	+ ۵،۰۳

Marfat.com

گندم	۱۶٫۸۱	۱۲٫۷۱	+ ۴٫۱۰
نخود	۱۰٫۴۵	۷٫۱۶	+ ۳٫۲۹
روغنی بیج	۱۱٫۷۲	۹٫۷۱	+ ۲٫۰۱

* ایک من = ۲۸٫۵۲ پونڈ

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ مشینی کھیتی باڑی سے نہ صرف وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار کی لاگت بہت کم رہ جاتی ہے۔ اس سے زرعی امور بطریق احسن انجام پاتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی بآسانی تلفی اور اچھی قلبہ رانی کی وجہ سے پانی کی بھی کافی بچت ہوتی ہے۔

ٹریکٹروں کا انتخاب

آج کل زرعی ٹریکٹر کھیتی باڑی کے لئے طاقت کے حصول کا مقبول ترین ذریعہ بن چکے ہیں ان ٹریکٹروں کو عام طور پر دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے پہیوں والے ٹریکٹر اور زنجیر والے ٹریکٹر۔ اول الذکر ٹریکٹر پہیوں سے چلتے ہیں اور مؤخر الذکر ٹریکٹروں میں پہیے نہیں ہوتے بلکہ انہیں آہنی پٹڑیوں کی زنجیر چلاتی ہے۔

دروں زرعی ٹریکٹر کا انتخاب عموماً ایک اچھا خاصا مشکل مسئلہ بن جاتا ہے اس لئے ٹریکٹر منتخب کرتے وقت مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھنی ضروری ہے۔

۱۔ ٹریکٹر کی ساخت قسم اور ماڈل۔ ۲۔ ٹریکٹر کا سائز (ہارس پاور)

۳۔ ٹریکٹر کی مرمت اور فالتو پرزوں کی دستیابی کی سہولتیں۔

Marfat.com

۴۔ حالات کے مطابق حسبِ منشا ڈھل جانے کی خوبی ۔

۵۔ حفاظتی تدابیر ۔

۶۔ ٹریکٹر کے مختلف حصوں کو ترتیب دینے یا ٹھیک کرنے میں آسانی ۔

ٹریکٹروں کی اقسام اور سائز

۱۔ ٹریکٹر عام طور پر تین پہیوں والے چار پہیوں والے ہوتے ہیں ۔

۲ تین پہیوں والا ٹریکٹر قطاروں میں فصلیں کاشت کرنے، درمیانہ طاقت کی مشین چلانے، ہموار یا معمولی ڈھلوان پر بوجھ کھینچنے کے لئے موزوں ہے

۳۔ چار پہیوں والے ٹریکٹر چھوٹے اور بڑے دونوں قسم کے ہوتے ہیں ۔ چھوٹے ٹریکٹر قریباً ہموار زمینوں پر جہاں فصلیں قطاروں میں کاشت کی جاتی ہیں، ہلکے کام کے لئے موزوں ہیں ۔ چار پہیوں والے بعض ٹریکٹروں کے اگلے پہیوں کا درمیانی فاصلہ کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے

۴۔ زنجیر والے ٹریکٹر زیادہ ڈھلوان، زیادہ نرم اور نمدار زمینوں پر استعمال کئے جا سکتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ وزن کھینچنے کی وجہ سے تین یا چار پہیوں والے ٹریکٹروں سے زیادہ کارآمد ثابت ہوتے ہیں ۔

بڑے پیمانے پر کاشت کرنے کے لئے ایک سے زیادہ قسم اور سائز کے ٹریکٹروں کی ضرورت پڑ سکتی ہے جن زمینداروں پر مختلف اقسام کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں ۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں تین یا چار ہلوں والا ٹریکٹر بجائے زمین کی تیاری اور چند خاص فصلوں کی کٹائی کے لئے رکھنا ضروری ہو ۔ عام طور پر چھوٹے ٹریکٹر سے مراد وہ ٹریکٹر ہے جس

Marfat.com

کی وزن کھینچنے کی طاقت ۲۵ سے ۳۰ ہارس پاور تک ہو۔ درمیانے ٹریکٹر کی ہارس پاور عموماً ۳۰ سے ۴۰ تک ہوتی ہے اور بڑے ٹریکٹر کے سائز کی ہارس پاور ۴۰ سے ۵۰ تک ہوتی ہے۔

یہاں ایک بات ضروری ہے جو زمینداروں کو معلوم ہونی چاہیئے اور وہ ہے ہارس پاور اور ڈرا ہارس پاور کا فرق۔ اصل ہارس پاور وہ ہے جو ٹریکٹروں سے ہلوں کو ملے۔ اکثر مشینیں دیکھنے میں ۵۰ یا ۵۵ ہارس پاور کی ہوتی ہیں لیکن انکی ڈرا ہارس پاور ۴۲ تا ۴۵ ہوتی ہے۔

درمیانے سائز کے متنوع فارم (۵۲۰ ایکڑ) کے لئے دو یا تین ہلوں والا ایک ٹریکٹر بجائی، زمین کی تیاری اور چند خاص فصلوں کی کٹائی کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

ٹریکٹروں کی منظور شدہ اقسام

(حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل ٹریکٹروں کی درآمد کی اجازت ہے)

پہیوں کی قسم والے ٹریکٹر — WHEEL TYPE

۱۔ زیٹور ۵۰ سپر۔ — ZETOR 50 SUPER (50. H.P.)

۲۔ میسی فرگوسن ۲۵ تا ۳۵ ہارس پاور۔ — MASSEY FERGUSON (25 To 36 H.P.)

۳۔ انٹرنیشنل ہارویسٹر — INTERNATIONAL HARVESTER 45. H.P. & ABOVE

۴۔ فورڈسن میجر۔ — FORDSON. MAJOR

۵۔ لانز۔ (درمیانہ) — LANZ (MEDIUM)

Marfat.com

زنجیر والے ٹریکٹر — CRAWLER TYPE

۱۔ کیٹر پلر۔ CARTERPILLAR

۲۔ انٹرنیشنل ہارویسٹر۔ INTERNATIONAL HARVESTER

۳۔ فاؤلر چیلنجر۔ FOWLER CHALLENGER

۴۔ ڈائٹز۔ DEUTZ

ٹریکٹروں کی دیکھ بھال

کسی ٹریکٹر کی اچھائی کا انحصار انجن کی استعداد کے مطابق کام کرنے میں ہے کسی بھی ٹریکٹر کے انجن سے ہزار ہا گھنٹے کام لیا جا سکتا ہے بشرطیکہ اس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھا جائے۔

۱۔ اس کو اچھی خاصیت کا ایندھن مہیا کیا جائے۔

۲۔ انجن میں صاف ستھری ہوا مہیا ہو۔

۳۔ اچھی قسم کی چکناہٹ، جو پرزوں کو چکنا رکھنے میں مدد دے۔

۴۔ روزانہ کی دیکھ بھال مقررہ پروگرام کے مطابق کی جائے۔

ٹریکٹر کی روزانہ کی دیکھ بھال اور حفاظت کا کھیتوں میں کامیابی سے کام کرنے میں اہم حصہ ہے۔ اس لئے روزانہ کی دیکھ بھال ضروری ہے۔

Marfat.com

ٹریکٹروں کی دیکھ بھال کا چارٹ

ہر دس گھنٹے کام کرنے کے بعد

حصہ یا پرزہ	کیا دیکھنا چاہیئے	کیا کرنا چاہیئے
ائیر کلینر	اس کے کپ میں گرد	اس کو صاف کر کے دوبارہ تیل ڈالیں۔
رننگ کیس بریدر	لٹر پر گرد	اس کو صاف کریں۔
کرینکس کیس	تیل کی سطح	اس کو مناسب سطح تک بھر دیں

ہر ۱۲۰ گھنٹے کے بعد

واٹر پمپ	کہیں سے پانی تو نہیں نکلتا	اس کو خوب کس دیں۔
پنکھے کے پٹے	ان کا کھچاؤ	کھچاؤ ٹھیک کریں یا پٹہ تبدیل کریں۔
بریکیں	ترتیب	حالات کے مطابق کس دیں یا ڈھیلی کریں۔
آئل فلٹر	گرد وغیرہ	صاف کریں یا تبدیل کریں۔
ٹائرز	کٹ، گھسائی، ہوا	کٹ مرمت کرائیں، ہوا وغیرہ

Marfat.com

		ٹھیک طرح سے بھریں ۔
بیٹری	پانی	مناسب سطح تک ڈسٹلڈ پانی بھر دیں ۔
ٹرانسمشن	تیل کی سطح	مناسب سطح تک بھر دیں ۔
فائنل ڈرائیو	تیل کی سطح	مناسب سطح تک بھر دیں ۔

ہر ۲۴۰ سے ۳۰۰ گھنٹے تک

کمپریشن	تمام سلنڈروں میں یکساں ہو	اگر برابر نہ ہو یا کم ہو تو والو رنگ یا سلنڈر کو دیکھیں ۔
سپارک پلگ	ان کی حالت اور گیپ	ان کو صاف کریں اور کلیرنس ٹھیک کریں ۔
ریڈی ایٹر	پانی اور ہوا کا دورہ	سوڈے کا واش دیں اور جالی صاف کریں ۔
بریکر پائنٹس	حالت اور کلیرنس	ہموار کریں اور کلیرنس ٹھیک کریں
فرنٹ ویل بیرنگ	بریکیشن	صاف کریں اور دوبارہ لبریکیٹ کریں ۔
کرنٹ والی تار	حالت	اگر خوردہ حالت ہو تو تبدیل کریں
والو ٹیپٹ	کلیرنس	ٹھیک کریں ۔
کاربوریٹر	ایندھن والی جالی میں گرد	صاف کریں ۔

Marfat.com

ائیر کلینر	جالی بند	اس کو نکالیں اور صاف کریں۔

بہتر طریقہ یہی ہے کہ ٹریکٹر کے ساتھ جو چھوٹی سی آپریٹر کی کتاب ملتی ہے اس میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق روزانہ ٹریکٹر کی دیکھ بھال کی جائے اور مدت کے بعد جو دیکھ بھال کرنی ہو، کروا لیا جائے کیونکہ یہ کمپنی کے اپنے تجربات کا نچوڑ ہوتا ہے۔

ٹریکٹروں کے استعمال میں حادثات سے بچاؤ کی تدابیر

۱ ٹریکٹروں پر بستر اور سبز چارہ وغیرہ بالکل نہ رکھیں، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ چیزیں ڈرائیور کے تمام پرزوں تک آسانی سے پہنچنے کی راہ میں حائل ہوں۔

۲ - چلتے ہوئے ٹریکٹر پر نہ تو چڑھیں نہ اُتریں اور ٹریکٹر چلاتے وقت ڈھیلے کپڑے نہ پہنیں۔

۳ - پہاڑی پر چڑھائی یا اترائی میں کبھی گیئر نہ بدلیں بلکہ چڑھائی یا اترائی سے قبل گیئر بدلیں۔

۴ . یاد رکھیں کہ ٹریکٹر کے آگے یا پیچھے رکھے ہوئے آلات ٹریکٹر کے توازن پر اثر انداز ہوتے ہیں اگر ٹریکٹر کے ساتھ بھاری آلات یا ٹریلر لگانا مقصود ہو تو توازن پورا کرنے کے لئے آگے ہمیشہ وزن رکھ لینا چاہیئے۔

۵ - مشین کو کھائیوں یا نہر کے کناروں پر موڑتے وقت خاص احتیاط رکھیں تاکہ ٹریکٹر اُلٹ نہ جائے۔

۶ . تیز رفتاری سے چلتے ہوئے تیزی سے موڑ مڑنے کی کوشش نہ کریں۔

۷ . جس قدر ممکن ہو ڈرابار کو نیچے رکھیں اگر یہ اونچی ہو گی تو ٹریکٹر کے اُلٹنے کا خطرہ ہے

۸ ٹریکٹر کے پیچھے آلات یا ٹریلر لگانے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ٹریکٹر کو پیچھے کی طرف آلات تک لائیں ٹریکٹر کو بند کر کے بریک لگائیں اور نیچے اُتر کر ہک ڈال دیں۔

Marfat.com

نرخ بورنگ برائے

ٹیوب ویل۔ ٹرائل بورنگ وغیرہ

(نرخ بورنگ فی فٹ جبکہ مزدوری بذمہ درخواست دہندہ ہوں)

سائز	ریٹ بورنگ پیسے		روپے	
۱۔ بذریعہ پاور رگ (POWER RIG)				
۸ تا ۱۰ انچ	۷۵	۶	۴	فی فٹ
۱۲ تا ۱۴ "	۷۵	۶	۵	"
۱۶ تا ۱۸ "	۲۵	۶	۷	"
۲۔ بذریعہ ہینڈ رگ (HAND RIG)				
۷ "	۷۵	۶	۰	"
۸ "	۵۰	۶	۱	"
۱۰ "	۰۰	۶	۳	"
۱۲ "	۰۰	۶	۴	"
۱۴ "	۰۰	۶	۴	"
۱۶ "	۰۰	۶	۵	"
۱۸ "	۰۰	۶	۶	"

Marfat.com

مندرجہ بالا نرخوں میں بورنگ ۔ فلٹر پائپ کا ڈالنا ۔ فلٹر کے گرد بجری ڈالنا۔ کیسنگ پائپ نکالنا ۔ گیبر مسنگ کرنے کی صورت میں بڑے قطر کے پائپ میں چھوٹے قطر کا پائپ ڈالنا شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ ۵ تا ۰ ۵ فٹ بحساب ۸ پیسے فی فٹ ۔ ۵۱ تا ۱۰۰ بحساب ۱۱ پیسے فی فٹ اور ۱۰۰ سے زائد کے لئے بحساب ۱۴ پیسے فی فٹ بطور فیٹیج الاؤنس لئے جائیں گے ۔

۵" ، ۱۱ قطر تک کے بورنگ پلانٹ کی ڈھلوائی درخواست دہندگان کو اپنے خرچ پر خود کرنا ہوگی اور اس سے زائد قطر کے بورنگ پلانٹ کے لئے منظور شدہ کرایہ ریل وصول کیا جاوے گا ۔

نوٹ نمبر ۱ :- کرایہ ریل ریلوے اسٹیشن لائل پور سے موقعہ بورنگ سے نزدیک ترین ریلوے اسٹیشن تک کا وصول کیا جاوے گا ۔

نوٹ نمبر ۲ :- مندرجہ بالا دونوں صورتوں میں ۵" ، ۱۱ قطر سے زائد پلانٹوں کے ہمراہ مبلغ ۱۰۰/- روپیہ گھسائی پلانٹ بورنگ اور ۴۰/- روپیہ پانی وریت ٹیسٹ فیس فی بور وصول ہوگی ۔

نوٹ نمبر ۳ :- پلانٹ بورنگ کی ڈھلوائی اگر درخواست دہندہ دونوں طرف خود اپنے خرچ پر کریں گے ۔ تو کام ختم ہونے کے بعد وصول کردہ کرایہ ریل واپس کر دیا جاوے گا ۔

Marfat.com

فہرست کرایہ ریل از ریلوے اسٹیشن لائل پور (منظور شدہ)

فاصلہ میلوں میں	۱۰" قطر پلانٹ بورنگ	۵" قطر پلانٹ بورنگ	۴، ۸، ۱۵" قطر	۲، ۶، ۷" قطر پلانٹ بورنگ
۶ - ۵۰	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۵۱ - ۱۰۰	۲۱۰	۳۰۰	۳۷۵	۴۷۵
۱۰۱ - ۱۵۰	۳۰۰	۴۱۵	۵۰۵	۶۳۰
۱۵۱ - ۲۰۰	۴۰۵	۵۲۵	۶۵۵	۸۲۰
۲۰۱ - ۲۵۰	۵۱۰	۶۶۰	۸۲۵	۱۰۳۵
۲۵۱ - ۳۰۰	۶۴۰	۹۵۵	۱۰۰۵	۱۲۶۰
۳۰۱ - ۳۵۰	۷۰۵	۹۳۰	۱۱۶۵	۱۴۵۵
۳۵۱ - ۴۰۰	۸۱۰	۱۰۶۵	۱۲۸۵	۱۶۰۵
۴۰۱ - ۴۵۰	۹۰۰	۱۲۰۰	۱۵۰۰	۱۸۷۵
۴۵۱ - ۵۰۰	۱۰۱۵	۱۳۳۵	۱۶۹۰	۲۱۱۰

محنت وہ سنہری سکہ ہے جس کے ذریعہ سے ہم کو ہر شے
جو ہمارے لئے ضروری ہو ا حاصل ہو سکتی ہے ۔

Marfat.com

مطلوبہ ہارس پاور برائے پمپ (مطابق نکاس پانی و سطح آب)

(نکاس کیوسک میں)

سطح آب	۵٫۰	۱٫۰۰	۵٫۱	۰۰٫۲	۵٫۲	۰۰٫۳	۵٫۳	۰۰٫۴
۱۰	۰۰٫۴	۰۰٫۸	۰۰٫۱۲	۰۰٫۱۶	۰۰٫۲۰	۰۰٫۲۴	۰۰٫۲۸	۰۰٫۳۲
۱۵	۵٫۴	۰۰٫۹	۵٫۱۳	۰۰٫۱۸	۵٫۲۲	۰۰٫۲۷	۰۰٫۳۳	۰۰٫۳۸
۲۰	۰۰٫۵	۰۰٫۱۰	۰۰٫۱۵	۰۰٫۲۰	۰۰٫۲۵	۰۰٫۳۰	۰۰٫۳۶	۰۰٫۴۳
۲۵	۵٫۵	۰۰٫۱۱	۵٫۱۵	۰۰٫۲۳	۰۰٫۲۹	۰۰٫۳۵	۰۰٫۴۱	۰۰٫۴۷
۳۰	۰۰٫۶	۰۰٫۱۲	۰۰٫۱۸	۰۰٫۲۵	۰۰٫۳۱	۰۰٫۳۸	۰۰٫۴۴	۰۰٫۵۱
۳۵	۵٫۶	۰۰٫۱۳	۵٫۱۹	۰۰٫۲۷	۰۰٫۳۴	۰۰٫۴۱	۰۰٫۴۸	۰۰٫۵۵
۴۰	۰۰٫۷	۰۰٫۱۴	۰۰٫۲۱	۰۰٫۲۹	۰۰٫۳۶	۰۰٫۴۴	۰۰٫۵۲	۰۰٫۵۹
۴۵	۵٫۷	۰۰٫۱۵	۰۰٫۲۲	۰۰٫۳۱	۰۰٫۳۹	۰۰٫۴۷	۰۰٫۵۵	۰۰٫۶۳
۵۰	۰۰٫۸	۰۰٫۱۶	۰۰٫۲۴	۰۰٫۳۳	۰۰٫۴۲	۰۰٫۵۰	۰۰٫۵۹	۰۰٫۶۷
۶۰	۰۰٫۹	۰۰٫۱۸	۰۰٫۲۷	۰۰٫۳۴	۰۰٫۴۷	۰۰٫۵۶	۰۰٫۶۶	۰۰٫۷۵
۷۰	۵٫۱۰	۰۰٫۲۱	۰۰٫۳۱	۰۰٫۴۳	۰۰٫۵۵	۰۰٫۶۵	۰۰٫۷۷	۰۰٫۸۸
۸۰	۵٫۱۱	۰۰٫۲۳	۰۰٫۳۵	۰۰٫۴۷	۰۰٫۶۰	۰۰٫۷۱	۰۰٫۸۳	۰۰٫۹۷
۹۰	۵٫۱۲	۰۰٫۲۵	۰۰٫۳۸	۰۰٫۵۱	۰۰٫۶۵	۰۰٫۹۱	۰۰٫۱۰۴	۰۰٫۱۱۷
۱۰۰	۰۰٫۱۴	۰۰٫۲۸	۰۰٫۴۲	۰۰٫۵۷	۰۰٫۷۲	۰۰٫۱۰۰	۰۰٫۱۱۵	۰۰٫۱۳۰

Marfat.com

ٹیوب ویل کے اخراجات کا تخمینہ

نوعیت کام	اخراجات و گہرائی بورنگ		
	۱۵۰ فٹ	۲۰۰ فٹ	۲۵۰ فٹ
۱. بورنگ	۵۲۵ روپے	۷۰۰ روپے	۱۰۰۰ روپے
۲. مزدوری	۵۰۰ روپے	۶۵۰ روپے	۸۰۰ روپے
۳. کرایہ ریل ۲۲۰ میل تک	۳۰۰ روپے	۳۲۵ روپے	۳۵۰ روپے
۴. قیمت ۶" پائپ بحساب ۱۱ ۱/۴ روپے فی فٹ	۵۶۲ ۱/۲ "	۱۱۲۵ "	۱۶۸۷ ۱/۲ "
۵. قیمت ۶" فلٹر پتی (۱۰۰') ۲۵.۷۵ روپے فی فٹ	۲۵۷۵ "	۲۵۷۵ "	۲۵۷۵ "
۶. قیمت ساکٹ و پلگ وغیرہ	۱۵۰ "	۱۵۰ "	۱۵۰ "
میزان	۴۶۱۲ ۱/۲ روپے	۵۵۲۵ روپے	۶۵۲۱ ۱/۲ روپے

نوٹ:- ان قیمتوں میں معمولی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے تفصیلات اپنے قریبی اسسٹنٹ ایگریکلچرل انجنیئر کے دفتر سے یا ضلع کے ڈرلنگ سپروائزر سے حاصل کریں۔

مشینری

۱. ڈیزل انجن	۵۰۰۰ روپے	۵۰۰۰ روپے	۵۰۰۰ روپے
۲. سینٹری فیوگل پمپ	۸۰۰ "	۸۰۰ "	۸۰۰
۳. فٹنگ وغیرہ	۱۸۰۰ "	۱۸۰۰ "	۱۸۰۰
میزان	۷۶۰۰ روپے	۷۶۰۰ روپے	۷۶۰۰ روپے

Marfat.com

فیس نکلوائی سابقہ ٹیوب ویل (جو بند ہو چکے ہوں)

قطر کیسنگ پائپ (بورنگ)	فیس		
	روپیہ	پیسے	
۷" قطر	۰	۳۷	فی فٹ
۸" قطر سے ۱۰" قطر	۰	۵۰	فی فٹ
۱۲" قطر سے ۱۴" قطر	—	۶۲	فی فٹ
۱۵" قطر سے ۱۶" قطر	۱	۰	فی فٹ
۱۸" قطر	۱	۳۷	فی فٹ

- عقلمند وہ شخص ہے جو اپنی زبان کو دوسروں کی مذمت سے بچائے رکھے۔
- ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر شخص کے اعمال و الفاظ رکھے جاتے ہیں۔
- آدمی کی عقل کی دلیل اُس کا قول ہے اور اصل کی دلیل اُس کا فعل ہے۔

★

Marfat.com

زمین کو کٹاؤ سے بچانا

۱ ۔ وٹ بندی کریں، وٹ بناتے وقت ڈھلان کا خیال رکھیں اور وٹیں قائم رکھنے کے لئے ان کی وقتاً فوقتاً مرمت کرتے رہیں ۔

۲ ۔ بارش کے فالتو پانی کے نکاس کے لئے نکاسی نکہ بنائیں ممکن ہو تو یہ نکہ پختہ بنائیں ورنہ اس کے ارد گرد گھاس لگا دیں ۔

۳ ۔ آندھیوں اور موسم برسات میں بالخصوص زمین پر فصل اُگا کر اسے ڈھانپ رکھیں ۔

۴ ۔ قلبہ کرتے وقت آخری ہل ڈھلان کی مخالف سمت میں چلائیں۔ تاکہ سیاڑیں بھی مخالف سمت لگیں اور ہر سیاڑ ایک وٹ کا کام دے ۔

۵ ۔ زمین میں فصلوں کا مناسب ہیر پھیر رائج کریں ۔

۶ ۔ مویشیوں کی کھاد یا سبز کھاد کے استعمال سے زمین میں نباتاتی مادہ کو زیادہ کریں ۔ سبز کھاد ایک جگہ اگا کر دوسری جگہ بھی دبائی جا سکتی ہے ۔

۷ ۔ کوشش کریں کہ پودے زمین میں زیادہ سے زیادہ جڑیں پھیلائیں اس مقصد کے لئے مصنوعی کھادوں کا استعمال بھی مفید ہے ۔

Marfat.com

۸ ۔ ہوا توڑ باڑیں لگایئے مثلاً سرکنڈا، جنتر، ارہر وغیرہ ۔

۹ ۔ محکمہ تحفظ اراضی سے رجوع کریں بعض جگہوں پر اس محکمے کی طرف سے وٹ بندی اور زمین کو ہموار کرنے کے لئے رعائتی کرایہ پر ٹریکٹر بھی مہیا کئے جاتے ہیں ۔

۱۰ ۔ مڈھیاں زمین میں کھڑی رہنے دیں (بعض فصلوں کی مڈھیاں نقصان رساں کیڑوں کی آماجگاہ بن جاتی ہیں جس کا تدارک لازمی ہے)

۱۱ ۔ ریتلی زمینوں میں بڑی اور چھوٹی فصل یکے بعد دیگرے بوئیں ۔

۱۲ ۔ پھیلنے والی اور کھڑی فصلیں ملا کر بوئیں ۔

- ضمیر کی طاقت بڑی زبردست طاقت ہے ۔ اگر انسان اس نقطے کو سمجھ لے تو دنیا کی کوئی طاقت اس کے آگے دم نہیں مار سکتی ۔
- اعتدال ایک ڈورا ہے جس میں تمام نیکیاں پروئی ہوئی ہیں ۔
- زبان میں کوئی ہڈی نہیں ۔ لیکن اس پر بھی یہ کچل ڈالتی ہے ۔
- جو شخص ضمیر کی پرواہ نہیں کرتا وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا ۔ اس پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے ۔

Marfat.com

سیم زدہ زمین کی اصلاح

۱ ۔ سیم کا علاج سیم نالیاں ہیں ۔ حکومت سیم نالیاں بنوا رہی ہے ۔ جب ایسی سرکاری سیم نالیاں بن جائیں تو گاؤں کے مختلف حصوں سے سیم نالیاں بنا کر ان کو سرکاری نالیوں میں ملا دینا چاہیئے ۔

۲ ۔ چھوٹی سیم نالیوں کا درمیانی فاصلہ ۱۰۰ کرم سے ۲۰۰ کرم ہونا چاہیئے ۔ ان کی گہرائی تین فٹ اور ان کے کنارے ترچھی ڈھلان کے ہوں تاکہ کناروں کی مٹی نالی میں نہ گر سکے ۔

۳ ۔ ان چھوٹی نالیوں کے پانی کے نکاس کے لئے بڑی سیم نالیاں بنائیں جن کی گہرائی اور چوڑائی چھوٹی نالیوں سے ایک فٹ زیادہ ہو تاکہ یہ چھوٹی نالیوں کا پانی کھینچ لیں ۔

۴ ۔ ان بڑی نالیوں کو گاؤں کی بڑی سیم نالی یا سرکاری سیم نالی سے ملا دیں ۔

۵ ۔ نالیاں جتنی گہری ہوں گی اتنی ہی گہرائی تک زمین درست ہو جائے گی ۔ لیکن یہ خیال رہے کہ نالیوں کی گہرائی سرکاری سیم نالی سے زیادہ نہ ہو ۔

۶ ۔ ٹیوب ویل بھی سیم کا ایک علاج ہے کیونکہ یہ بھی سیم زدہ زمین کا پانی کھینچ لیتا ہے

Marfat.com

۷۔ سیم زدہ علاقوں میں ایسے درخت لگائیں جو ان علاقوں میں کامیابی سے اگائے جاسکیں۔
۸۔ فصلیں جو سیم کو برداشت رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہوں بوئیں مثلاً گماد، چاول، برسیم، جو وغیرہ

- جو شخص نرمی سے محروم ہوا۔ وہ سب بھلائی سے محروم ہوا!۔

★

- غصے کے اس گھونٹ سے کوئی گھونٹ افضل نہیں ہوتا جو اللہ کی خاطر پیا جائے!۔

★

- جو شخص اللہ تعالےٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اُسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی سے حسنِ سلوک کرے!۔

★

- کسی مسلمان کو حلال نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین روز سے بڑھ کر قطع تعلق رکھے!۔

★

- شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا!۔

Marfat.com

تھور زدہ زمین کی اصلاح

۱۔ زمین کو اچھی طرح سے ہموار کر کے ایک ایکڑ دو دو کنال کے چار حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان سے چھوٹا سا کھال گذار کر علیحدہ علیحدہ آبپاشی کریں۔ تاکہ ان میں پانی یکساں طور پر بھرا جا سکے۔

۲۔ ان کیاروں میں پانی بھر ا رکھیں تاکہ نمکیات پانی میں حل ہو کر زمین کی نچلی گہری تہوں میں چلے جائیں۔

۳۔ تھور کم کرنے کے لئے دس گیارہ ہفتے کھیت میں پانی جمع رکھا جائے۔

۴۔ تھور ذرا کم ہو تو تین سال متواتر دھان کاشت کریں تاکہ زمین کی اصلاح کے ساتھ ساتھ آمدنی بھی حاصل ہو سکے۔ دھان کی کاشت کے لئے زمین کو "کدو" نہ کریں اس سے زمین سخت ہو جاتی ہے اور تھور ختم نہیں ہوتا۔ نیز دھان کے بعد ہمیشہ پھلی دار فصل مثلاً چنے یا برسیم کاشت کریں۔

۵۔ قریباً تین سال کے عرصہ میں تھور ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد عام فصلیں کاشت کی جا سکتی ہیں۔

۶۔ کوشش یہ کی جائے کہ زیر اصلاح زمین کسی موسم میں بھی خالی نہ رہے۔ موسم ربیع

Marfat.com

میں شفتل بوئیں اور خریف میں کماد

۷۔ تھور معمولی ہو تو متواتر دو تین سال جنتر لگانے اور اسے بطور سبز کھاد استعمال کرنے سے ہی تھور ختم کیا جا سکتا ہے۔

۸۔ جہاں ریکلیمیشن سپلائی کا پانی نہ مل سکے وہاں منڈل اور سوانک کاشت کی جا سکتی ہے۔

جہاں تھور زیادہ نہ ہو وہاں برسات کے موسم میں بارش کے بعد زمین کے وتر آنے پر گہرا ہل چلانا چاہیئے تاکہ تھور سطح زمین کی طرف نہ آنے پائے۔

۔ تھور والی زمینوں میں کھجور، امرود، انجیر اور کیلا کامیابی سے اُگائے جا سکتے سکتے ہیں۔

کلّر گھاس

کلر گھاس کا نباتاتی نام (Dishachne fusca) ہے۔ یہ گھاس ناکارہ، بنجر، سیم زدہ اور کلراٹھی زمینوں پر کامیابی سے اُگائی جا سکتی ہے اور کلر کی اصلاح کے لئے بہت مفید ہے۔ مویشی اس کا چارہ شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کا پودا قلموں اور بیج قلموں کی شکل میں لگایا جاتا ہے۔ اسے ایسی شورہ زدہ زمینوں کی لاح کے لئے لگانا چاہیے جہاں پانی کی کمی نہ ہو۔ ریکلیمیشن سپلائی کا پانی میسر ہو تو پہلے سال پانی لگا کر یہ گھاس کاشت کر دیں اور اگلے سال چاول یا برسیم بوئیں۔ اس گھاس کے پودے گچھوں کی شکل میں اُگتے ہیں اور ہر بار پھوٹتے رہتے ہیں اور اس طرح اس کی بڑھوتری کئی سال جاری رہتی ہے جن کلراٹھی زمینوں میں کچھ اور کاشت نہ ہو سکے وہاں صرف یہی گھاس کاشت کرنی چاہیے۔ اس کی قلمیں ماہر چارہ جات ایوب زرعی ادارہ تحقیقات لائل پور یا ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر شیخوپورہ، گوجرانوالہ سے مل سکتی ہیں۔

Marfat.com

بارانی کاشت کے اصول

۱۔ جن علاقوں میں بارش ۱۵، ۲۰ انچ سالانہ کے درمیان ہو وہاں سال میں صرف ایک ہی موسم (ربیع یا خریف) میں فصل اگانے پر اکتفا کریں۔

۲۔ کھیتوں کے کنارے مضبوط (تقریباً ایک فٹ اونچے) بند بنائیں اور کھیت کی سطح ہموار رکھیں۔

۳۔ برسات میں پہلی بارش کے بعد خوب گہرا ہل چلائیں اور اس کے بعد ہر بارش کے بعد تر پھالی چلا کر سہاگہ دے دیں۔

۴۔ خالی کھیتوں میں جڑی بوٹیاں نہ پیدا ہونے دیں۔ برسات کے موسم میں ہر بارش کے بعد کھیت وتر آنے پر اس میں ہل یا تر پھالی چلائیں اور فوراً بعد سہاگہ دیں۔ اس سے ایک طرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور دوسرے زمین میں نمی جمع رہے گی اور عمل تبخیر سے ضائع نہ ہونے پائے گی۔

۵۔ بجائی ہمیشہ پور سے کریں تاکہ بیج زمین کی مرطوب تہہ میں ہی پڑے اگر وتر کم ہو تو بجائی سے پہلے بیج کی قسم کے مطابق چار یا پانچ گھنٹے پانی میں بھگولیں شرح تخم زیادہ رکھیں۔

Marfat.com

۶ ۔ زمین کی تیاری بارش سے پہلے پہلے مکمل کر لیں ۔ موسم خریف کی فصلیں پہلی بارش کے ساتھ ہی لگا دیں ۔ بعض فصلیں خشک زمین ہی میں بوئی جا سکتی ہیں ۔

۷ ۔ فصل کی وہی اقسام کاشت کریں جو خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں (مثلاً گندم نمبر ۲۱، جو نمبر ۴، جوار نمبر ۲۰، باجرہ اگیتی اقسام)

۸ ۔ فصلوں کے ہیر پھیر میں پھلی دار فصلوں کو ضرور شامل کریں ۔ گندم اور چنے ملا کر کاشت کریں اور چری کے بعد حتی الامکان گندم نہ آئے ۔

۹ ۔ مصنوعی کھاد کا استعمال مضر نہیں بشرطیکہ بجائی کے ساتھ ہی اسے استعمال کیا جائے لیکن کپاس کی فصلوں میں برسات شروع ہوتے ہی استعمال کریں ۔

- سچ اپنے سہارے پر آپ کھڑا رہتا ہے مگر جھوٹ کو قائم رکھنے کے لئے بہت سے جھوٹ اور تراشنے پڑتے ہیں ۔
- موہوم نفع کی اُمید پر کسی کی مذمت سے منہ کالا نہ کرو ۔ یاد رکھو جھوٹ اور بے ایمانی کی بنیاد پر خوش حالی کا محل کھڑا نہیں ہو سکتا ۔
- ہر شخص اپنے فعل کا فرزند ہے ۔

★

Marfat.com

مشہور فصلوں کے متعلق مفید معلومات

ذیل میں مغربی پاکستان کی چند مشہور فصلوں کے متعلق ضروری زرعی ہدایات درج کی جاتی ہیں۔ ان ہدایات کی نوعیت عمومی ہے اور مقامی حالات کے مطابق ان میں ترامیم کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	فصل	کاشت کا وقت	زمین کی تیاری (قلبہ رانی)	بیج کی شرح (فی ایکڑ)	فاصلہ	آبپاشی (روٹی کے علاوہ)	گوڈی	اعلیٰ اقسام
۱	گندم	نصف اکتوبر تا آخر نومبر	۳-۴	۲۴ تا ۳۰ سیر	۹"	۳	۱-۲	سی ۵۹۱، سی ۵۱۸ سی ۲۷۱، سی ۲۷۳ ڈرک
۲	نخود	نصف ستمبر تا آخر نومبر	۲ تا ۳	۱۲ تا ۱۶ سیر کابلی ۳۶ تا ۴۸ سیر	۹"	۱-۲	×	سی ۶۱۲، سی ۴۴ $\frac{12}{44}$ پنجاب ۱، پنجاب ۷
۳	سرسوں توریا، رایا	توریا ستمبر میں اور سرسوں رایا اکتوبر نومبر	۲ تا ۳	۲-۲½ سیر	چھٹہ	۲-۳	×	سرسوں براؤن سلیکشن اے، توریا سلیکشن اے، رایا ایل ۱ رایا ایل ۱۸
۴	برسیم	آخر ستمبر تا پندرہ نومبر	۳ تا ۴	۸-۱۰ سیر	چھٹہ	پہلا پانی بجائی کے ایک ہفتہ بعد	×	ٹیکہ لگا ہوا بیج استعمال کریں

Marfat.com

ذخیرہ

۵	کماد	آخر فروری تا آخر مارچ	۸-۱۰	۳۰ تا ۴۰ ہزار سمے (بارہ تا ۱۶ مرلہ) ۸۰ تا ۱۰۰ من	۲ تا ۲½ فٹ	دوسری آبپاشیاں ہر پندرہ دن بعد ۱۲ تا ۱۶	ایک اندھی گوڈی ۲-۳ گوڈیاں	نمبر ۳۱۲، نمبر ۲۸۵، نمبر ایل ۲۹، نمبر ایل ۴۸، ایل ۵۴، ایل ۴۴
۶	کپاس دیسی	اپریل مئی	۳ - ۴	۵ - ۶ سیر	(۲ تا ۲½) × (۱ تا ۱½)	۵ تا ۷	۲ - ۳	۱۳۱ آر، کستانی نمبر ۹
	امریکن	۱۵ مئی تا ۱۵ جون	۳ - ۴	۸ - ۱۰ سیر	(۲½ تا ۳) × (۱ تا ۱½)	۵ تا ۷	۲-۳	ایل ایس ایس، ۱۹۹ ایف، لاثانی ۱، ۴۴۲ ایف، اے سی ۱۳۴
۷	دھان	یکم جون تا آخر جون پودکی تبدیلی آخر جون تا جولائی	۵ - ۶	نصف سیر فی مرلہ پنیری ۸ مرلہ فی ایکڑ	۹" × ۹"	۱۰ تا ۱۲	۱ - ۲	باسمتی ۳۷۰، جھونا نمبر ۳۴۹ اور ستھرہ نمبر ۲۷۸
۸	مکئی (ہائبرڈ) چارہ کیلئے / دانے کے لئے	مارچ تا اگست / اگست کے پہلے دو ہفتے	۶ - ۷	چارہ کے لئے ۲۰ سیر / دانے کیلئے ۱۰ سیر	چھٹہ / ۲½ × ۶"	ہر پندرھویں دن بعد	۳-۴	ڈی سی ۷، ڈی سی ۸، ڈی سی ۵۹
۹	چری چارہ کیلئے	مارچ تا اگست	۲ - ۳	۲۴ سیر	۰	۲ - ۳		جوار نمبر ۲۰

Marfat.com

	دانے کیلئے	وسط جون تا وسط اگست	۲ - ۳	۱۰ سیر		۲ - ۳		و نمبر ۲۱ و نمبر ۱۰۰ و نمبر ۲۶۳ نمبر ۲۶۳
۱۰	آلو فصل خزاں فصل بہار	ستمبر فروری	۵ - ۶	۸ تا ۱۲ من ۸ تا ۱۰ من	۲½ فٹ × ۶ تا ۹ انچ	۱۰ - ۱۲	۳ - ۴	التمش، سرخا اور فیکٹر

★

- بہت سے کام نہیں بلکہ ایک ہی کام بہت سا کرنا چاہیئے ۔
- چارلس ڈکنس سے ایک موقع پر کامیابی کا راز دریافت کیا گیا تو اس نے جواب دیا ۔" میں نے کبھی ایسے کام کو ہاتھ نہیں لگایا جس میں میں اپنی تمام طاقتوں کو صرف نہ کر سکا ۔
- جب خدا نے عزت کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ ہی تکلیف و مشقت کو پیدا کیا اور جب ذلت کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ آرام و آسائش کو پیدا کیا ۔ لہذا یہ دونوں چیزیں ایک جگہ اکھٹی نہیں ہو سکتیں ۔

Marfat.com

فصلوں کی منصوبہ بندی

فصلوں کی کاشت کی منصوبہ بندی میں زمین، آب و ہوا، مقامی حالات، آبپاشی کی سہولتوں وغیرہ کالحاظ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ ذیل میں انہی عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فصلوں کی کاشت کے چند منصوبے تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں مقامی حالات کے مطابق اپنایا جا سکتا ہے۔

نہری علاقہ

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
نیشکر	۱	گندم	۱۰
نیشکر۔ تمباکو	۱	چنے	۱
کپاس	۳ - ۴	سرسوں۔ توریا	۲
مکئی	۱	چارے (سینجی برسیم)	۲
سبز کھاد	۲	دیگر	½
چارے (چری، موٹھ۔ گوارا)	۲½		
دیگر	½		

Marfat.com

نوٹ :- کراٹھی اور تھور زدہ زمینوں میں کپاس کی جگہ چاول کی کاشت موزوں رہتی ہے۔ اس لئے وہاں چاول کی کاشت کی جائے ۔

نہری علاقہ جہاں پانی کی کمی ہو

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
نیشکر	۱	گندم	۷ – ۸
کپاس	۳	چنے	۱
مکئی	½	سرسوں ۔ توریا	۱½
سبز کھاد	۱	چارے	½
چارے	۲	دیگر	
گوارہ برائے بیج	۲		

علاقہ چاہی

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
کپاس ۔ برسیم	۱½	گندم	۱۲
نیشکر ۔ تمباکو	۱	سرسوں ۔ توریا	۱½
چاول	۱	چارے	۳

Marfat.com

سبز کھاد	۲	دیگر	
چارے	۱/۲ ۳		
دیگر	۱		

بارانی علاقہ جہاں بارش ۲۰ انچ سے زیادہ ہو

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
مکئی	۱	گندم	۵
باجرہ	۳	گندم - چنے	۳
مونگ پھلی	۱	چنے	۲
چارے (چری - گوارا	۲	رایا - تارامیرا	۲
موٹھ - باجرہ)		چارے (رایا - جوی)	۳

بارانی علاقہ جہاں بارش ۲۰ انچ سے کم ہو

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
باجرہ برائے دانے	۳	گندم	۳
چری - گوارہ - موٹھ	۲	گندم - چنے	۲
		چنے	۳

Marfat.com

چارے	۲
دیگر	½

چاہی - بارانی

فصلات خریف

نام فصل	رقبہ ایکڑ
دیسی - کپاس - برسیم	۱
نیشکر یمبٹ کو	۱
مکئی	۱½
چاول	۱
چارے	۲

فصلات ربیع

نام فصل	رقبہ ایکڑ
گندم	۸ - ۷
گندم - چنے	۱
سرسوں - توریا	۱½
چارے	۲
مسور وغیرہ	۱½

علاقہ سیم زدہ

فصلات خریف

نام فصل	رقبہ ایکڑ
چاول	۷ تا ۸
نیشکر	۲ تا ۳
مکئی یا کپاس	۱
سبز کھاد (جنتر یا ڈھانچہ)	۱ تا ۲
چارے	۲

فصلات ربیع

نام فصل	رقبہ ایکڑ
گندم	۵
جو	۱
چنے	۱
مسور	۱
سبز چارے	۲

Marfat.com

نئی فصلیں

پٹ سن:۔ پٹ سن کی فصل ایک اہم زرمبادلہ کمانے والی فصل ہے اور مشرقی پاکستان میں وسیع پیمانے پر کاشت ہوتی ہے مغربی پاکستان میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے خاص طور پر بیج پیدا کرنے کیلئے مغربی پاکستان بہت موزوں ہے۔

آب ہوا:۔ نرم زمین اور معتدل مرطوب آب و ہوا اس کی کاشت کیلئے بہت موزوں ہے (جہاں درجہ حرارت ۶۰ درجے سے ۱۰۰ درجے فارن ہیٹ ہو۔ اور نمی ۶۵ درجے سے ۹۰ درجے سے تجاوز نہ کرے)۔

اقسام:۔ مغربی پاکستان میں اس کی یہ دو اقسام کاشت کر کے دیکھی گئی ہیں۔ (۱) ڈوڈی والی قسم، (۲) پھلی دار قسم۔

ڈوڈی والی قسم کے بیج کا رنگ خاکستری ہوتا ہے جبکہ پھلی دار قسم کا ہلکا نیلا ہوتا ہے ڈوڈی والی قسم کا بیج بڑا پتے کڑوے پودوں کا قد ۸-۱۰ فٹ اور ریشہ سفید ہوتا ہے جبکہ پھلی دار قسم کا بیج چھوٹا پتے میٹھے پودوں کا قد ۱۲ فٹ سے ۲۰ فٹ اور ریشہ سنہرا زردی مائل۔

زمین کی تیاری:۔ پانچ چھ دفعہ ہل چلا کر زمین کو تیار کر لیا جاتا ہے اس میں ۵-۶ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ استعمال کی جاتی ہے اور دو دو دفعہ ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کاشت کے لئے تیار کی جاتی ہے۔

شرح تخم:۔ چھ سیر فی ایکڑ۔

وقت کاشت:۔ ریشہ حاصل کرنے کیلئے جو فصل کاشت کرنی مقصود ہو اس کے لئے موزوں وقت یکم اپریل سے پندرہ اپریل ہے لیکن جو فصل بیج کے لئے تیار کرنی ہو تو اس کی کاشت پندرہ اپریل سے سات مئی تک موزوں ہے۔

طریقہ کاشت:۔ بیج کو بذریعہ پور یا کیرا ایک سے ۱½ فٹ قطاروں کا فاصلہ رکھ کر کاشت کرنا چاہئے جس سے پیداوار اچھی حاصل ہوتی ہے۔ شروع شروع میں اس شرح تخم سے پودے ضرورت سے زیادہ اگ آئیں گے جن کی دو دفعہ چھدرائی کرنی چاہئے پہلے جب پودے چار سے چھ انچ اونچے ہو جائیں اور دوسرا اس وقت جب پودوں کی اونچائی ایک سے ڈیڑھ فٹ اونچی

Marfat.com

ہو اس طرح پودوں کا فاصلہ آپس میں ۹ انچ ہو جائے۔

آبپاشی :۔ کامیاب فصل کے لئے ۱۲ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور فی ایکڑ ۲ من امونیم سلفیٹ استعمال کرنے سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

برداشت :۔ جو فصل ریشہ کیلئے کاشت کی جائے وہ اگست ستمبر میں تیار ہو جاتی ہے اور اس کو کاٹ کر بیس پچیس سیر کے بنڈلوں میں باندھ دیا جاتا ہے گٹھے باندھنے سے پیشتر وہ ایک روز اسے دھوپ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد گٹھوں کو پانی میں اس طرح رکھا جاتا ہے کہ گٹھے نہ تو سطح آب کے اوپر ہوں اور نہ ہی پانی کی سطح کے نیچے زمین پر بیٹھیں معقول گہرائی پر رکھنے کیلئے گٹھوں کے اوپر کوئی وزن وغیرہ یا لکڑی کا تختہ رکھ دینا چاہیے۔ تقریباً تین ہفتے کے بعد ریشہ تنے سے علیحدہ ہو جاتا ہے اس وقت گٹھوں کو نکال کر دھوپ میں خشک کر کے عام سن کی طرح ریشہ علیحدہ کر کے اس کو صاف پانی میں اچھی طرح دھو لینا چاہیے۔ عام طور پر خشک ریشہ کی پیداوار اٹھارہ بیس من فی ایکڑ ہو جاتی ہے۔

جو فصل بیج کے لئے تیار کرنی ہوتی ہے وہ اکتوبر نومبر میں تیار ہو جاتی ہے اور فی ایکڑ عام طور پر پانچ سے چھ من بیج پیدا ہو جاتا ہے۔

باسمتی چاول کی دو نئی اگیتی قسمیں

۱۔ سی۔ ۶۲۱ :۔ یہ بہت اگیتی قسم ہے جو پنیری لگانے کے ۸۵۔۹۰ دن بعد پک کر تیار ہو جاتی ہے جبکہ معیاری قسم باسمتی ۳۷۰ کو پکنے کے لئے ۱۱۲۔۱۱۵ دن لگتے ہیں۔ سی ۶۲۱ کے پودے قد میں چھوٹے ہوتے ہیں اس لئے فصل بہت کم گرتی ہے اس کے دانے باسمتی ۳۷۰ کے دانوں سے لمبے لیکن ذرا موٹے ہوتے ہیں۔ ایک ترقی پسند زمیندار کی زمین سے اس کی پیداوار تیس من (دھان) فی ایکڑ سے زیادہ حاصل ہوئی ہے۔

۲۔ سی۔ ۶۲۲ :۔ یہ ایک دوسری اگیتی قسم ہے جو پنیری لگانے کے بعد ۹۰۔۹۵ دنوں میں پک جاتی ہے۔ اس کے پودوں کا قد درمیانہ ہوتا ہے اس لئے فصل گرتی نہیں۔ اس کے سٹے باسمتی ۳۷۰ سے لمبے ہوتے ہیں اور ان میں دانے زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کی پیداوار باسمتی ۳۷۰ سے دو تین من فی ایکڑ زیادہ ہوتی ہے اور ایک ترقی پسند کاشتکار کی زمین پچاس من فی ایکڑ (دھان) پیداوار حاصل ہوئی ہے۔

ان نئی قسموں کی کاشت اور غور و پرداخت کے طریقے عام باسمتی سے مختلف نہیں ہیں۔

Marfat.com

پانی کی بچت کے طریقے

۱ - کھیت نہایت اچھی طرح ہموار ہونے چاہیئں تاکہ پانی کا پھیلاؤ یکساں ہو سکے۔

۲ - کھال سیدھے اور مناسب گہرائی اور چوڑائی کے ہونے چاہیئں اور کھیت کی عام سطح سے قدرے بلندی پر ہوں۔ نیز انہیں جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے۔ ان ہدایات پر عمل کرنے سے پانی ضائع نہ ہو گا۔

۳ - کھال کیاری طریقے سے آبپاشی کرنی چاہیئے۔ خریف کی فصلوں کے لئے دو دو کنال اور ربیع کی فصلوں کے لئے ایک ایک کنال کے کیارے بنانے چاہیئں اس طرح آبپاشی کرنے سے پانی کی دس فی صد بچت ہو جاتی ہے۔

۴ - جوتی ہوئی زمین کی رونی اگر سہاگہ دے کر کی جائے تو ۳۳ فی صد پانی کی بچت ہو جاتی ہے اور اس سے موسم ربیع میں خاص فائدہ ہوتا ہے کیونکہ مزید رقبہ وقت پر زیر کاشت لایا جا سکتا ہے۔

۵ - خریف کی فصلوں میں کھوری یا ایسی ہی کوئی چیز زمین پر بچھا کر اگر سطح زمین سے تبخیر کے عمل کو روکا جائے تو پانی کی مزید بچت کی جا سکتی ہے۔

Marfat.com

جہاں ممکن ہو وہاں کھیت میں بیک وقت ایک سے زیادہ فصلیں ایسے کاشت کی جائیں کہ کھیت کی تمام سطح فصل سے ڈھکی رہے۔ بڑے قد اور پھیلنے والی فصلوں کو ملا کر بونا چاہیے مثلاً تمباکو کماد میں جب فصلیں ذرا بڑی ہوجاتی ہیں تو ان میں سبزیاں بوئی جاسکتی ہیں۔

۶۔ فصل کو مصنوعی کھاد بجائی یا پہلے پانی کے ساتھ دی جائے ایسا کرنے سے فصل بہت جلد بڑی ہو کر کھیت کو ڈھانپ لیتی ہے اور سطح زمین سے عمل تبخیر کم ہوجاتا ہے۔

۷۔ فصل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہنا چاہیئے تاکہ فصلوں کے حصے کا پانی ضائع نہ ہو۔

۸۔ گوڈی کا عمل، خصوصاً جبکہ فصل بہت چھوٹی ہو بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ عمل بھی عمل تبخیر میں مانع ہوتا ہے۔

تم اپنے ہل کی خبر لو ہل تمہاری خبر لے گا کیونکہ کوئی قوم اس وقت خوش حال نہیں ہو سکتی جب تک وہ یہ نہ جانے کہ ہل چلانے میں اتنی ہی عزت ہے جتنی کہ پڑھنے لکھنے میں۔

اصل محنت وہ ہے جس میں جسمانی قویٰ روحانی طاقتوں کے تحت کام کریں۔

محنت ہمارے ہاتھ میں ہے اور نصیب خدا کے ہاتھ میں ہمیں اسی سے کام لینا چاہیئے جو ہمارے ہاتھ میں ہے۔

Marfat.com

اہم فصلوں کے لئے پانی کا گوشوارہ

نام فصل	رونی کے بعد تعداد پانی: اوسط پیداوار کے لئے	رونی کے بعد تعداد پانی: زیادہ سے زیادہ پیداوار کے لئے	بارش کے علاوہ پانی کی کل مقدار انچوں میں	پہلا پانی دینے کا وقت	آبپاشی کا درمیانی وقفہ	آخری پانی کا وقت	کیفیت
کپاس	۵	۷	۱۶ تا ۲۵	بونے کے ایک ماہ بعد	دس تا پندرہ دن	ستمبر کا تیسرا ہفتہ	۱/۴ ایکڑ کیاری بنا کر پانی دینے سے دس فی صد بچت ہوتی ہے اور کھالیوں پر کاشت کرنے سے ۱۳ فی صد کی بچت ہوتی ہے ۔
کماد	۱۲	۱۶	۵۲ تا ۶۴	بونے کے ۱/۲ ماہ بعد	دس تا پندرہ دن	۲۰ ستمبر	۱/۴ ایکڑ کیاری بنا کر پانی دینے سے دس فیصد پانی کی بچت ہوتی ہے ۔
مکئی	۵	۷	۱۶ تا ۱۹	بونے کے ایک ماہ بعد	″	کاٹنے سے ۳ ہفتہ پہلے	″

Marfat.com

چاول	۱۴	۱۶	۴۵ تا ۵۰	پود کھڑے پانی میں لگائی جاتی ہے	پانچ چھ دن	کاٹنے سے تین ہفتہ پہلے	
توریہ	صرف بھاری رونی	۱	۴ تا ۷	بونے کے بعد ایک سے دو ماہ تک	–	–	½ ایکڑ کیاری بنا کر پانی کی دس فی صد بچت ہوتی ہے ۔
گندم	۳	۴	۱۰ تا ۱۳	بونے کے ایک ماہ بعد	ایک ماہ سے ۴۰ دن	کاٹنے سے ۳ ہفتہ پہلے	″
جَو	ایک سے دو	۳	۱۰ تا ۱۳	″	″	″	″
برسیم	۱۲	۱۸	۴۰ تا ۵۵	کھڑے پانی میں بیج کا چھٹہ دیا جاتا ہے	دس تا پندرہ دن	چارہ کے لئے قریباً آخر تک	
نخود	صرف بھاری رونی	۱	۴ تا ۷	بونے کے ۳ ماہ بعد	–	–	

Marfat.com

مصنوعی کھادوں کا استعمال

مصنوعی کھادیں اگرچہ زمین کی زرخیزی میں فوری اضافہ کی ضامن ہیں لیکن ان کے استعمال میں حزم و احتیاط کی ضرورت ہے۔ کھادوں کے استعمال کے لئے مختلف فصلوں میں کھادوں کی مقدار، طریقہ استعمال اور استعمال کا موزوں وقت معلوم ہونا چاہیئے۔ ذیل میں کھادوں کے استعمال کے بارے میں ضروری ہدایات درج ہیں جو صوبے کے وسطی علاقوں کے لئے تو بر محل ہیں لیکن دوسرے علاقوں کے لئے ان میں تھوڑی بہت ترمیم کی ضرورت ہے جس سے مقامی زرعی کارکن کو باخبر ہونا چاہیئے۔

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
۱	گندم (آبپاش)	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ یا یوریا	۲ ۱ ½ ۱	جب فصل مکمل طور پر اُگ آئے تو پہلے پانی سے قبل کھاد کا چھٹا دیا جائے یا بیج بونے سے پہلے زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال دیا جائے یا چھٹا دیا جائے اور سہاگہ چلا کر بیج بو دیا جائے۔ موزوں وقت پر بوئی ہوئی فصل بہترین نتائج دیتی ہے۔ چھٹے کی نسبت کھاد سیاڑوں میں ڈالنے سے اوسطاً گندم میں ایک من فی ایکڑ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ریتلی۔ کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں ذرائع آب پاشی غیر یقینی ہوں۔ کھاد کا استعمال نہ کیا جائے۔	۴

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
۲	گندم (بارانی)	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۲ ۱½	بیج بونے سے قبل زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے یا چھٹا دیا جائے۔ مندرجہ بالا ہدایات یہاں بھی کارآمد ہیں۔ کھاد کا اثر بارش کی مقدار اور اس کے موزوں اوقات پر منحصر ہے۔	۳
۳	گندم (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۱½	بیج بوتے وقت چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے۔ سپر فاسفیٹ صرف پہاڑی یا دامن کوہ کے علاقوں مثلاً ایبٹ آباد، مری، راولپنڈی، گجرات اور سیالکوٹ کے علاقوں میں استعمال کرنی چاہیئے۔	۳
۴	چاول (پنیری)	ایمونیم سلفیٹ	½ ا پونڈ فی مرلہ	بیج اگنے کے دو ہفتے بعد ڈالی جائے۔ پنیری کو پانی دیتے وقت کھاد کو کپڑے یا بوری میں باندھ کر پانی کے نکے میں رکھ دیا جائے۔	۵
۵	چاول	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۲ ۱½	پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے کے دو تین ہفتے بعد کھڑے پانی میں چھٹا دینا چاہیئے۔ اگر دھان چھٹا دے کر بویا جاتے تو کھاد اس وقت ڈالی جائے جب پودے ۶ انچ سے ۹ انچ تک بلند ہو جائیں۔	۵ (دھان)
۶	مکئی (آبپاش)	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۴ ۳	دو دفعہ چھٹا دے کر ڈالنا چاہیئے۔ نصف مقدار جب فصل گھٹنوں تک ہو اور باقی جب فصل کمر تک اونچی ہو جائے۔ کھاد ڈالتے وقت خیال رکھیں کہ پودوں کی کونپلوں پر نہ پڑے۔ لہٰذا شبنم خشک ہونے کے بعد ڈالنی چاہیئے۔ زمین تیار	۵

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
				کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنی ضروری ہے۔	
۷	مکئی (بارانی)	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۴ ۳	زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے۔ باقی تفصیلات کے لئے گندم بارانی دیکھئے۔	5
۸	مکئی (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۴	ایضاً	5
۹	کپاس	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ یا یوریا	۳ $2\frac{1}{2}$ $1\frac{1}{2}$	جب فصل پھول نکلنے پر آئے تو زمین کی گوڈی کر کے کھاد کا چھٹا دیا جائے اور فوراً بعد پانی دے دیا جائے۔ ایک قطار سے دوسری قطار کا فاصلہ دو فٹ ہونا چاہیئے۔ ریتلی، کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں آبپاشی کے ذرائع غیر یقینی ہوں کھاد استعمال نہ کی جائے۔	$2\frac{1}{2}$-۳ (کپاس)
۱۰	گنا	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۱۰ ۳	گوڈی کرنے کے بعد کھاد کو دو مرتبہ بذریعہ چھٹا ڈالیے۔ نصف مقدار پہلے پانی سے قبل اور باقی نصف دوسرے یا تیسرے پانی سے پہلے۔ زمین کو تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے۔	۱۰-15 (گڑ)
۱۱	آلو	ایمونیم سلفیٹ	۶	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈال کر مٹی میں ملا دیا جائے۔ اسے دو دفعہ ڈالا جاتے۔ نصف مقدار پہلی دفعہ مٹی	۲۰-۳۰ (آلو)

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
				پڑھاتے وقت اور باقی نصف دوسری دفعہ۔ زمین تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے۔	
۱۲	مرچ	ایمونیم سلفیٹ	۳	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈال کر مٹی میں ملا دیا جائے۔ ایک من کھاد پودوں کو کھیت میں منتقل کرنے کے ایک ماہ بعد اور دو من اکتوبر میں جب پتے زرد ہو جائیں۔ زمین کی تیاری کے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالی جائے جو فصل بیجوں سے حاصل کی جائے اسے بھی کھاد پنیری والی فصل کے طریقے سے دی جانی چاہیئے۔	۲½ - ۳ (خشک مرچ)
۱۳	ترشاوہ پھل سنگترہ مالٹا وغیرہ	ایمونیم سلفیٹ	۳ پونڈ پانچ سالہ پودے کو	ایک پونڈ فروری میں۔ ایک پونڈ اپریل میں اور ایک پونڈ جولائی میں پہلی بارش کے ساتھ۔ کھاد کو درخت کے تنے سے ایک فٹ فاصلہ پر درخت کے گرد ڈال کر اور گوڈی کر کے زمین میں ملا دیا جائے۔ بیس سیر گوبر کی کھاد فی پودا جنوری میں ڈالنی چاہیئے۔	۲۰ - ۴۰ (فی درخت)
۱۴	مونگ پھلی (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۳	زمین تیار کرتے وقت کھاد کا چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈالی جائے۔ بارانی گندم کی طرح مٹی سے ڈھانپ کر عام طریقے سے بو دیا جائے۔ اس کا دارومدار بارش اور اس کے موزوں اوقات پر ہے۔	۳ - ۶ پھلی
۱۵	برسیم	سپر فاسفیٹ	۴	——— ایضاً ———	۱۰۰ (سبز چارہ)

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
۱۲	چری	امونیم سلفیٹ	۳	بوتے وقت مزید تفصیلات کے لئے گندم بارانی دیکھئے۔	۷ خشک چارہ
				نوٹ :- (۱) آب پاش علاقوں میں کھاد کے استعمال کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ ماسوائے اس حالت کے جب کہ کھاد بوتے وقت ڈالی جائے۔ (۲) بارانی علاقوں میں بھی آب پاش علاقوں کی طرح کھاد استعمال ہو سکتی ہے لیکن اس صورت میں فائدہ اس وقت ہوگا جب بارش مناسب وقت پر ہو۔	

حساب کا ایک گرُ

اگر کھاد کی شرح استعمال ایک من فی ایکڑ ہو تو ایک مرلہ کے لئے چار چھٹانک کھاد کافی ہو گی

پودوں کے عناصرِ خوراک کی مقدار سے کھادوں کی مقدار اور کھادوں کی مقدار سے پودوں کے عناصر خوراک کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نائٹروجن کی معلوم مقدار کو	۴٫۸۵۴ سے ضرب دے کر	امونیم سلفیٹ ــــ کی مطلوبہ مقدار معلوم کریں
نائٹروجن 〃	۲٫۲۲۲۲ 〃	یوریا 〃
نائٹروجن 〃	۳٫۸۴۶ 〃	امونیم سلفیٹ نائٹریٹ 〃
نائٹروجن 〃	۴٫۰۰۰ 〃	امونیم کلورائڈ 〃
نائٹروجن 〃	۳٫۰۳۰ 〃	امونیم نائٹریٹ 〃
فاسفورک ایسڈ 〃	۶٫۲۵۰ 〃	سپر فاسفیٹ (سنگل) 〃
فاسفورک ایسڈ 〃	۲٫۲۲۲ 〃	سپر فاسفیٹ (ڈبل) 〃
فاسفورک ایسڈ 〃	۲٫۸۵۷ 〃	ڈائی کیلشیم فاسفیٹ 〃
فاسفورک ایسڈ 〃	۵٫۰۰۰ 〃	ہڈیوں کا چورہ (خام) 〃
پوٹاش 〃	۱٫۶۶۶ 〃	میوریٹ آف پوٹاش 〃
پوٹاش 〃	۲٫۰۰۰ 〃	سلفیٹ آف پوٹاش 〃
امونیم سلفیٹ 〃	۰٫۲۰۶ 〃	نائٹروجن 〃
سوڈیم نائٹریٹ 〃	۰٫۱۵۵ 〃	نائٹروجن 〃
یوریا 〃	۰٫۴۵۰ 〃	نائٹروجن 〃
امونیم سلفیٹ نائٹریٹ 〃	۰٫۲۶۰ 〃	نائٹروجن 〃
امونیم کلورائڈ 〃	۰٫۲۵۰ 〃	نائٹروجن 〃
امونیم نائٹریٹ 〃	۰٫۳۳۰ 〃	نائٹروجن 〃
سپر فاسفیٹ (سنگل) 〃	۰٫۱۶۰ 〃	فاسفورک ایسڈ 〃
سپر فاسفیٹ (ڈبل) 〃	۰٫۴۵۰ 〃	فاسفورک ایسڈ 〃
ڈائی کیلشیم فاسفیٹ 〃	۰٫۳۵۰ 〃	فاسفورک ایسڈ 〃
ہڈیوں کا چورہ (خام) 〃	۰٫۲۰۰ 〃	فاسفورک ایسڈ 〃
میوریٹ آف پوٹاش 〃	۰٫۶۰۰ 〃	پوٹاش 〃
سلفیٹ آف پوٹاش 〃	۰٫۵۰۰ 〃	پوٹاش 〃

Marfat.com

سبز کھاد

زمین میں نباتاتی مادے کی کمی کو پورا کرنے کا ایک اہم ذریعہ سبز کھاد ہے اور اس مقصد کے لئے خریف میں گوارا، سن، جنتر، ڈھینچہ اور ربیع میں سینجی اور برسیم کی فصلیں قابل ذکر ہیں جنہیں اُگا کر بطور سبز کھاد زمین میں دبایا جا سکتا ہے۔ موسم خریف کی سبز کھادوں میں ریتلی زمینوں کے لئے گوارا اور سخت تھور اور سیم زدہ زمینوں کے لئے ڈھینچہ، جنتر اور سن کی فصلیں مفید ہیں۔ اسی طرح موسم ربیع میں سخت زمینوں کے لئے سینجی اور دوسری زمینوں کے لئے برسیم موزوں ہے۔

علم اور نیکی کا میدان ایسا وسیع ہے جس کی کوئی حد و پایاں نہیں۔ جو شخص اس میں عقل کے گھوڑے دوڑاتا ہے وہ ہر ساعت میں زیادہ عاقل اور پہلے سے بہتر ہوتا جاتا ہے۔

Marfat.com

بیج پیدا کرنے کا طریقہ

زرعی کارکنوں کو چاہیئے کہ زمینداروں کو ترغیب دیں کہ وہ بیج کے معاملے میں خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کریں کیونکہ کوئی بھی ادارہ تنہا کبھی ملک بھر کے زمینداروں کی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا۔ گھریلو بیج پیدا کرنے میں خرچ کی بچت اور بیج کے قابلِ اعتماد ہونے کے علاوہ بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ اسی علاقے کی زمین اور آب و ہوا میں پیدا کیا جاتا ہے جس میں اسے کاشت کرنا مقصود ہوتا ہے اس لئے خریدے ہوئے بیج کی نسبت زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ گندم اور چاول کا بیج حتی الامکان کاشتکاروں کو ہمیشہ خود پیدا کرنا چاہیئے۔ گھریلو بیج پیدا کرنے کے ضمن میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ ہمیشہ فصل کی وہی قسم بوئیں جو آپ کی زمین اور مقامی آب و ہوا سے مطابقت رکھتی ہو۔ پہلی بار خالص بیج ہمیشہ کسی سرکاری ادارے سے خریدنا چاہیئے تا کہ خالص اور قابل اعتماد بیج کی افزائش کی جا سکے۔

۲۔ بجائی کے لئے بیج کو حاصل کرنے کے لئے اسے عام فصل سے علیحدہ بوئیں اور ایسے بیج کی افزائش کے لئے ایسے کھیت کا ٹکڑا منتخب کریں جو بہت زرخیز ہو۔ اس ٹکڑے

Marfat.com

کے تمام پودوں کو خالص النسل رکھیں اور غیر اقسام کے تمام پودے اکھاڑ کر نکال دیں۔

۳ - بیج حاصل کرنے کے لیئے جو فصل اگائیں اس میں دیسی اور کیمیاوی کھاد بہ فراوانی استعمال کریں۔ سپر فاسفیٹ کھاد کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

۴ - ایسے پلاٹ میں زمین کی تیاری، نلائی، آبپاشی، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور تحفظِ نباتات کی تدابیر پر خاص توجہ دیں۔

۵ - فصل کو پوری طرح سے پکنے پر کاٹیں اور بیج حاصل کرنے کے لئے ان پودوں کی گہائی صفائی اور بیج کو خشک کرنے میں احتیاط سے کام لیں اور بیج میں سے کمزور اور خراب دانے نکال دیں۔

۶ - بیج کو صاف ستھری بوریوں میں رکھیں اور تازہ بیج میں پرانا بیج کبھی نہ ملائیں۔ بیج کو ہمیشہ صبح کے وقت سٹور کریں جبکہ دانے ٹھنڈے ہوں۔

۷ - سٹور کو ہمیشہ خشک رکھیں بہتر یہ ہے کہ بھڑولوں میں بیج رکھنے سے پہلے نیچے چونہ یا راکھ بچھا دی جائے تاکہ بھڑولوں میں نمی نہ پیدا ہونے پائے۔

جو شخص احسان کرتا ہے۔ اُسے چپ رہنا چاہیئے لیکن
جس پر احسان کیا گیا ہو اُسے بولنا چاہیئے۔

Marfat.com

باغبانی

مشہور پھلوں اور سبزیوں کے متعلق ضروری معلومات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ جن سے ہمارے زرعی کارکنوں کو واقف ہونا چاہیے۔

مختلف پھلوں کی سفارش کردہ اقسام

لاہور ریجن (لاہور، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور ڈویژن)

پھل کا نام	اگیتی اقسام	وسط موسمی اقسام	پچھیتی اقسام
مالٹا	مسمی، یانن اپیل	جافہ، بلڈ ریڈ	ویلنشیا لیٹ
سنگترہ	فیوٹرلز ارلی		کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر، ڈنکن	
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن ولا فرینکا	
امرود		سفیدہ، چتی دار، جافس، کریلا	
بیر	نمبر ۹	کرنال دیسی نمبر ۱۱	نمبر ۱۳
آم	مالدہ، لنگڑا، امن دسہری	انور رٹول، الفانسو	ثمر بہشت، فجری کلاں

Marfat.com

کھجور	حلاوی	خدوروی، شامران	
سیب	بیوٹی آف باتھ	کشمیری، امری، ڈی لیشیش ریڈ ڈی لیشیش، گولڈن ڈی لیشیش	امری، بنگی، گولڈن رسٹ
ناشپاتی	لی کانٹے	کانگ، کیفر	بارٹ لٹ
آلوچہ	میتھلے	گرین گیج	وکسن، وکٹوریہ، ڈسن، فضل منانی۔
آڑو	روبن	دگنز	البرٹا۔ ۶ ۔ اے
خوبانی	ریڈ فرنچ	وائیٹ نمبرا۔ چارمغزی	نوری
بادام	۔	کاغذی	۔
اخروٹ	۔	کاغذی	۔

(پشاور ریجن) راولپنڈی ڈویژن ——— (پشاور، ڈیرہ اسماعیل خاں، قبائلی علاقہ اور راولپنڈی)

مالٹا	واشنگٹن نیول، مسمی پائن ایپل	جافہ، بلڈریڈ، روبی ریڈ اور ہیملین	ویلنیشیا لیٹ
سنگترہ	فیوٹرلز ارلی	۔	کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر اور ڈنکن	۔
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن اور ولافریکا	۔
آم	لنگڑا، امن دسہری	الفانسو	ثمر بہشت
کھجور	حلاوی	خودروی	ڈکی
سیب	بیوٹی آف باتھ	ڈی لیشیش مودہ	بانکی اور گولڈن رسٹ

Marfat.com

	ونٹر بانانا		
ناشپاتی	لی کانٹے	کاک، کینو، بٹنگ	بارٹ لٹ
آلوچہ	میتھلے	گرین، گیج، بیوٹی	وکن، وکٹوریہ
آڑو	روبن	گولڈن، جوبلی، وگنز	البرٹا، جے۔ اے۔ سالوے
خوبانی	ریڈ فری	وائیٹ نمبرا، اولڈ کیپ	
		نیوکیپ، چارمغزی	نوری، شکر پارا
بادام		کاغذی	-
اخروٹ		کاغذی	-
انگور	کھلچینی سرخ اور سفید، خلیلی، گلابی	صاحبی، شانده، خانی، سپن لال خیر گلا مان	تھاہین، سیڈلیس، مٹھا بلیک پرنس، ٹور۔
کیلا		کبوری، صبوری، چمپہ، چینی چمپہ۔	

حیدرآباد ریجن ——— (حیدرآباد، خیرپور اور کوئٹہ اور کراچی ———

مالٹا	مسمبی، پائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ	ویلنشیا لیٹ، کنو
سنگترہ	بھتارو		
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر، ڈنکن	
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن، ولافرنیکا	
آم	سندھڑی	بیگن پالی سولر ناریکا، کلکٹر	نیلم
کھجور	اصولی	ڈگلٹ نور	

Marfat.com

کیلا		بصرائی - امرت ساگر	
چیکو		اوول، راؤنڈ	
امرود		تھڈان، مہو	
ناریل		ڈوارف - ٹال	
انجیر		پونا انجیر	
انار		بے دانہ	
انگور	کراچی گلابی		نھابیین
پپیتا	ہنی ڈیو	جائنٹ، جوائن، سولو، بیٹی،	

کوئٹہ قلات

سیب	لال گرما، کشمیری سرخ، چھوٹا سیب، شکرپارا، ونٹر بانانہ	مشہوی، قندھاری، ریڈ ڈیلیشیس امری	امری، کنو، قلات اسپیشل، کشمیری لیٹ
ناشپاتی	بری ڈی گفرڈ، گرما ٹینگ۔	ولیم ہارٹ لٹ، لی کانٹے	سمرقندی، کیفر، امرت
چیری	وہائیٹ ہارٹ ارلی ریورز، نائٹس ارلی بلیک، میزارڈ	نپولین، بلیک سرکیشین، لیٹ، بلیک سور چیری	مہلب، انانگن
آلوچہ	پیلو ڈراپ، آلوچہ، سنتروزہ شیلی سفید ریڈ	اولنز گیج شوگر پرون، گرین گیج، سٹومر، وکٹوریہ، کیوی اڈٹا	ہارس مونرچ، ڈیوک،

Marfat.com

خوبانی	چارمغز	ناری ریڈ	نئی ڈوائے وہائٹ، تھکر بلیا ۱۵۶، ریڈ شنگلو
آڑو	گرپایامے فلادر، گولڈ زارلی، ہیلز ارلی	لالہ رُخ، شاہ پسند، البرٹا، باب کاک، موتی	کوئٹہ بیوٹی، شیریں، شمس، گومے، پروین۔
بادام		کاغذی	
انجیر	قندھاری سفید	براؤن ٹرکی	
شہتوت	بے دانہ سفید	کابلی، کشمش سفید	شہتوت
پستہ		اصفہانی، ہیری تی۔	
اخروٹ		کاغذی	
لوکاٹ	گولڈن ییلو	ییلو	
انار	ترش، بے دانہ	میٹھا	قندھاری، شامی
کھجور	آبِ دندان	جوان سور، ملینی، برلی، کروچ	مزاوتی، بیگم جنگی، کلوڈ، زردان، زرد مکرانی، کہربا، بزد، خشکیچ،
انار	چلچینی سفید، چلچینی سرخ، خلیلی، تور چھوٹا	شیخالی، کالا لک، سرخ کشمش، نذن، حسینی، سپن لال، صاحبی، شنڈاخوانی، خیر گلمان، تور مستط، کالا منقہ، بلیک پرنس، عسکری، سفید مغز، سرمغز۔	فلیم ٹوکی، بلیک، ہیمبرگ، میٹھا سرلال، تھابین، بے دانہ۔
سردا			
کنٹالوپ	مقامی گرما	امپیریل ۴۵، ہیلز، جمبو	

Marfat.com

پھل دار پودوں کا درمیانی فاصلہ

پودے کا نام	مربع طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد		شش پہلو طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد		پودوں کا درمیانی فاصلہ
آملہ۔آم (تخمی)، اور اخروٹ	۳۵	۳۷	۴۰	۳۱	۴۰-۳۵ فٹ
جامن۔آم (پیوندی) اور تخمی بیر	۴۸	۳۵	۵۴	۴۰	۳۵-۳۰ "
چیری۔بیر (پیوند) شہتوت اور انجیر	۴۸		۵۵		۳۰ "
سیب اور خوبانی	۶۹	۴۰	۷۹	۵۵	۳۰-۲۵ "
آڑو اور ایلچی	۶۹		۸۰		۲۵ "
کھجور	۱۰۹	۷۹	۱۲۵	۸۰	۲۵-۲۰ "
بادام	۱۰۹		۱۲۵		۲۰ "
جاپانی پھل (پرسیمن)	۱۳۴	۱۰۹	۱۵۴	۱۲۵	۲۰ ۱۸ "
آلوچہ اور انار	۱۴۹	۱۳۴	۲۳۳	۱۵۴	۱۸ ۱۵ "
انگور اور فالسہ	۴۳۵		۵۰۴		۱۰ "
کیلا و پپیتا	۱۳۱۰		۱۳۹۱		۶ "
سنگترہ، مالٹا	۶۹		۸۰		۲۵

پھلدار درختوں کو کھاد دینے کی مقدار

عمر	گوبر کی کھاد فی درخت	ایمونیم سلفیٹ فی درخت
ایک تا چار سال	۳۰ سیر	نصف پونڈ
پانچ تا سات سال	ڈیڑھ من	ڈھائی پونڈ
۸ سال یا اوپر	تین من	پانچ پونڈ

Marfat.com

پھلدار پودوں کی افزائش نسل کے طریقے

۱۔ عام طریقہ ....   ۲۔ متبادل طریقہ ......

۳۔ ممکن .... ص   ۴۔ ناممکن .... ✗

نمبر شمار	نام پھل	بذریعہ تخم	بذریعہ چشمہ	بذریعہ بغلگیر پیوند گرافٹنگ	بذریعہ قلم	بذریعہ داب	انارچنگ	بذریعہ زیر بچہ
۱	مالٹا	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗
۲	سنگترہ	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗
۳	لیموں	✗	✓	✗	✓✓	✓✓	✗	✗
۴	چکوترہ	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗
۵	مٹھا	✗	✓	✗	✓✓	✗	✗	✗
۶	آم	✓✓	✓	ص	✗	✗	✓✓	✗
۷	کیلا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓
۸	لوکاٹ	✓	✓✓	✓✓	✗	✗	✗	✗

Marfat.com

۹	بیر	✓✓✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗
۱۰	امرود	✓	ص	✗	✗	✗	۴	✗
۱۱	جامن	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗
۱۲	کھجور	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓
۱۳	بادام	✓	✓✓	ص	✗	✗	✗	✗
۱۴	سیب	✗	✓✓	✓	✗	✗	✗	✗
۱۵	خرمانی	✗	✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
۱۶	شفتالو	✗	✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
۱۷	ناشپاتی	✗	✓✓	✓	✗	✗	✗	✗
۱۸	آلوچہ	✗	✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
۱۹	بہی	✗	✓✓	✓✓✓	✓	✗	✗	✗
۲۰	انگور	✗	✗	✓✓✓	✓	ص	✗	✗
۲۱	انار	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗
۲۲	انجیر	✗	✓✓	✓✓✓	✓	ص	✗	✗
۲۳	اخروٹ	✓	✓✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
۲۴	ولایتی املوک	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✗

Marfat.com

۲۵	چیری	×	✓	✓	×	×	×	×
۲۶	پپیتا	✓	×	۴	۴	✓	×	×
۲۷	فالسہ	✓		×	×	✓	×	×
۲۸	شہتوت	×		۴	✓	×	×	×

★

- انسان شہرت و شادمانی کے لئے پیدا نہیں ہوا بلکہ وہ فرض کا قرض ادا کرنے کے لئے دنیا میں آیا ہے ۔ کسی فرض کی بجا آوری کے وقت اسے ان چیزوں کی خواہش نہیں رکھنی چاہیئے ۔
- فرض کے ادا کرنے میں ناکامی بھی کامیابی سے کم نہیں ۔
- جس کا دل پاک ہے اسے کوئی بیرونی مخالفت زیر نہیں کر سکتی ۔

★

Marfat.com

باغوں کے اندر فصلیں

جن باغات کو محکمہ زراعت کی سفارش پر نئی گئی نہری پانی دیا جاتا ہے۔ ان کے اندر پھل دار پودوں کے علاوہ دوسری فصلیں کاشت کرنے پر مندرجہ ذیل پابندیاں ہیں۔ ان کے منافی عمل کرنے پر زائد پانی بند کیا جا سکتا ہے یا باغ کے مالک پر چارگنا آبیانے کے برابر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ مندرجہ ذیل فصلوں کی کاشت کی عام اجازت ہے۔

سبزیات ہر قسم ماسوائے کالی توری۔ تمام پھلی دار اجناس اور پھلی دار چارے ماسوائے ... ہر قسم کے مصالحے ... مرچ، تماکو۔

۲۔ مندرجہ ذیل فصلیں ... حالات کے تحت کاشت کی جا سکتی ہیں۔

لوسن :۔ باغ اگانے سے تین سال ... کاشت کیا جا سکتا ہے

سرسوں و جئی ... صرف بطور چارہ جب لہ ان کو برسیم کے ساتھ ملا کر کاشت کیا گیا ہو بشرطیکہ ان کی کٹائی ماہ جنوری کے وسط تک کر لی جائے۔

کپاس : ترشاوہ قسم کے باغ میں جب تک پودے چار سال سے کم عمر کے ہوں۔ اور آم کے باغ ... جب تک چھ سال سے کم عمر کے ہوں۔ بشرطیکہ کپاس قطاروں میں کاشت کی جائے۔

جنا اور خربوزہ۔ بشرطیکہ پھل دار پودوں کے لئے پانی دینے کے لئے علیحدہ نالیاں بنائی جائیں۔

۳۔ زیادہ اناج اگاؤ مہم کے تحت باغات کے گندم کاشت کرنے کی عارضی اجازت دے دی گئی ہے۔

Marfat.com

موسم گرما کی مشہور سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات

نمبر شمار	سبزیوں کے نام	بیج بونے کا وقت	پودا [illegible] لگانے کا وقت	شرح تخم فی ایکڑ	مقدار کھاد گوبر و کیمیاوی کھاد فی ایکڑ	قطاروں کا درمیانی فاصلہ	پودوں کا درمیانی فاصلہ	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی ایکڑ
۱	تربوز	۱۔ فروری تا مارچ ۲۔ جون تا جولائی	-	۲ تا ۲½ سیر	۱۶ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۸ فٹ	۲ تا ۴ فٹ	مئی تا جولائی	۲۰۰ من
۲	خربوزہ	جنوری تا مارچ	-	۲ سیر	۲۴ گڈے (۶۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ۱½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۵ فٹ	۳ فٹ	مئی، جون	۱۶۰ من
۳	مرچ	مارچ، اپریل	مئی، جون	½ تا ۲ سیر	۳۲ گڈے (۸۰۰ من) گوبر کی کھاد ۱½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۲½ فٹ	۱ فٹ	اگست تا ستمبر	۸۰ من سبز
۴	بھنڈی توری	فروری تا اپریل	-	۱۲ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد ۱½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۲½ فٹ	۱ فٹ	اپریل تا نومبر	۱۳۵ من
۵	بینگن	جون تا جولائی	اگست، ستمبر	¼ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد	۳ فٹ	۱½ فٹ	اکتوبر تا دسمبر	۱۹۰ من
۶	ٹینڈہ	۱۔ فروری تا اپریل ۲۔ جون، جولائی		۲ سیر	۱۶ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد	۵ فٹ	۳ فٹ	اپریل تا نومبر	۱۳۰ من
۷	کریلا	مارچ، اپریل جون سے جولائی	-	۴ سیر	۲۴ گڈے (۶۰۰ من) گوبر کی کھاد	۵ فٹ	۳ فٹ	مئی تا نومبر	۱۶۵ من
۸	تر	جنوری تا اپریل	-	۱ سیر	۱۶ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد ۱½ من تا ۲ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۵ فٹ	۳ فٹ	مئی تا جولائی	۲۰۰ من
۹	گھیا کدو	مارچ تا جولائی	-	۲ سیر	۲۵ تا ۳۰ گڈے (۶۲۵ تا ۷۵۰ من) گوبر کی کھاد	۸ فٹ	۴ فٹ	مئی تا نومبر	۲۲۰ من
۱۰	حلوہ کدو	۱۔ فروری تا مارچ ۲۔ جون سے جولائی	-	۲ سیر	۲۵ تا ۳۰ گڈے (۶۲۵ تا ۷۵۰ من) گوبر کی کھاد	۸ فٹ	۴ فٹ	جون تا دسمبر	۲۵۰ من
۱۱	ٹماٹر	۲۰ اکتوبر تا ۱۵ نومبر	فروری	¼ سیر	۱۵ گڈے (۳۷۵ من) گوبر کی کھاد اور ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۴ فٹ	۲ فٹ	جنوری تا اپریل	۱۸۰ من
۱۲	کالی توری رام توری	۱۔ فروری تا مارچ ۲۔ جون تا جولائی	-	۲ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد	۸ فٹ	۳ فٹ	۱۔ مئی تا اگست ۲۔ ستمبر تا دسمبر	۱۵۰ من

Marfat.com

موسم سرما کی مشہور سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات

نمبر شمار	سبزیوں کے نام	بیج بونے کا وقت	پودا تبدیل کرنے کا وقت	شرح تخم فی ایکڑ	مقدار کھاد گوبر و کیمیاوی کھاد فی ایکڑ	قطاروں کا درمیانی فاصلہ	پودوں کا درمیانی فاصلہ	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی ایکڑ
۱	آلو	فصل خزاں ۱۵ ستمبر تا ۱۰ اکتوبر فصل بہار یکم جنوری تا ۱۵ فروری		۱۰ تا ۱۲ من ۸ تا ۱۰ من	۳۰ تا ۴۰ گڈے (۷۵۰ من تا ۱۰۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ۳ من ایمونیم سلفیٹ پہلی دفعہ مٹی چڑھانے پر یا ۲۵ من سرسوں، السی یا مونگ پھلی کی کھلی بوقت بجائی۔	۲ فٹ	۹ انچ	فصل خزاں دسمبر تا جنوری فصل بہار اپریل	خزاں ۱۴۰ تا ۱۶۰ من بہار ۸۰ تا ۱۰۰ من
۲	شلغم	اگست تا نومبر	—	۱½ سیر	۸ تا ۱۰ گڈے (۲۰۰ من تا ۲۵۰ من) گوبر کی کھاد	۱½ فٹ	۶ انچ	اکتوبر تا مارچ	۲۰۰ تا ۳۰۰ من
۳	پیاز	اکتوبر نومبر	جنوری فروری	۶ سیر	۴ گڈے (۱۰۰ من گوبر کی کھاد) یا ۱۶ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد ایک من سپر فاسفیٹ ۱½ من ایمونیم سلفیٹ پودے جڑ پکڑ لینے پر۔	۱ فٹ	۴ انچ	مئی تا اکتوبر	۱۳۰ من
۴	گاجر	اگست، نومبر	—	۳ تا ۴ سیر	۱۵ تا ۱۲ گڈے (۳۰۰ تا ۴۰۰ من گوبر کی کھاد) سے پہلے ڈال کر بیج بوئیں۔	۱½ فٹ	۳ انچ	نومبر تا اپریل	۲۵۵ من
۵	پھول گوبھی	جون تا اگست	اگست تا اکتوبر	½ سیر	۴۰ گڈے تا ۸۰ گڈے (۱۰۰۰ تا ۲۰۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ایمونیم سلفیٹ گوڈی کے وقت ½ اونس فی پودا ہر دو ہفتہ کے وقفہ پر	۳ فٹ	۱½ فٹ	ستمبر تا مارچ	۲۱۰ من
۶	مولی	جولائی تا جنوری	—	۳ تا ۴ سیر	۱۶ گڈے (۴۰۰ من گوبر کی کھاد)	۱½ فٹ	۴ انچ	ستمبر تا مارچ	۲۷۰ من
۷	ٹماٹر	جولائی تا اگست	اگست تا ستمبر	¼ سیر	۱۵ گڈے (۳۷۵ من) گوبر کی کھاد ۲ من سپر فاسفیٹ اور ۱½ من ایمونیم سلفیٹ جب پھل آرہا ہو	۴ فٹ	۲ فٹ	نومبر تا جولائی	۱۹۰ من
۸	بینگن	(۱) نومبر (۲) فروری	(۱) فروری (۲) اپریل	¼ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد۔	۳ فٹ	۱½ فٹ تا ۲ فٹ	مئی تا دسمبر	۱۹۰ من
۹	پالک	ستمبر تا نومبر	—	۱۰ تا ۱۵ سیر	۲۵ تا ۳۰ گڈے (۶۲۵ تا ۷۵۰ من) گوبر کی کھاد یا ۱۵ گڈے (۳۷۵ من) گوبر کی کھاد ۲ من یا ایمونیم سلفیٹ۔	چھٹے سے بویا جاتا ہے		اکتوبر تا فروری	۲۰۵ من
۱۰	بند گوبھی	اگست یا اکتوبر	ستمبر تا نومبر	¼ سیر	۴۰ تا ۸۰ گڈے (۱۰۰۰ تا ۲۰۰۰ من) گوبر کی کھاد ۳ من سوڈیم نائٹریٹ جب پودے [illegible]	۲½ فٹ	۱½ فٹ	دسمبر تا اپریل	۲۰۰ من
۱۱	مٹر	ستمبر تا نومبر	—	۲۰ سیر	۸ گڈے (۲۰۰ من) گوبر کی کھاد	۴ فٹ	۲ تا ۴ انچ	اکتوبر تا مارچ	۹۵ من
۱۲	سلاد	ستمبر تا نومبر	—	½ ۱ سیر	۲۰ گڈے (۵۰۰ من) گوبر کی کھاد اور دو من ایمونیم سلفیٹ ڈال دیں۔	۱½ فٹ	۱ فٹ	دسمبر تا مارچ	۱۰۰ من

Marfat.com

تحفظ نباتات

ترقی یافتہ ممالک میں تحفظ نباتات کا کام زرعی معمولات میں شامل ہے اور ہمارے ہاں بھی زمینداروں میں رفتہ رفتہ اس کی اہمیت کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ ذیل میں چند اہم کیڑوں بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کے انسداد کے بارے میں ضروری معلومات درج کی جاتی ہیں۔

فصلوں کے مشہور نقصان دہ کیڑے

اور ان کا علاج

نام فصل	نام کیڑا	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہرپاشی کا موزوں وقت
کماد	چوٹی کا گڑوواں	تمام آگوں کو نصف فروری سے پہلے کاٹ کر مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کریں تاکہ سرمائی نیند سوئے ہوئے کیڑے تلف ہوجائیں۔ کماد کی فصل میں وانبہ لونے سے بھی حملے کی شدت کم ہوجاتی ہے۔	مردہ شاخوں کو نکال کر فصل پر اینڈرین یا فالیڈال سے چار مرتبہ ہر پندرہ دن کے بعد سپرے کریں۔	نصف اپریل سے اخیر جون تک
	کماد کا گھوڑا	۱۔ مارچ سے پہلے کھوری ڈال کر مڈھوں میں آگ لگادیں تمام نقصان دہ کیڑے جل کر مرجائیں گے	اینڈرین ڈی ایلڈرین ٹیاسٹکس یا فالیڈال کا سپرے کرنا چاہیئے۔	وسط اپریل سے آخر جون تک

Marfat.com

	(۱) مئی جون میں دستی جالوں سے پروانہ کیڑوں اور بچوں کو پکڑ کر تلف کر دیں۔	اور یہ عمل ہر دس پندرہ دن کے وقفے کے بعد کریں۔	
نیلا	(۱) موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیوں، بھنڈی کے پرانے پودوں اور کپاس کی پھوٹ کو کاٹ دینا چاہیئے۔ (۲) بھنڈی کپاس کے ساتھ نہیں بونی چاہیئے۔	گوزاتھائن، میٹاسٹاکس یا بی ایچ سی کا سپرے کریں۔	جون سے لے کر پھول آنے سے پہلے پہلے۔
		نوٹ: اینڈرین اور میلاتھائن کے ایک پاؤنڈ فی ایکڑ سے زائد سپرے سے کپاس کے پودے جلے ہوجاتے ہیں اور ان کو پھل نہیں لگتا۔	
جتری	ایضاً جڑی بوٹیاں مثلاً کنگنی وغیرہ تلف کر دیں۔	گوزاتھائن اور میٹاسٹاکس یا میلاتھیان کا سپرے کرنا چاہیئے	جون سے لے کر کپاس کو پھول لگنے سے پہلے تک
گلابی سنڈی	(۱) ان کھیتوں سے تمام کپاس کی چھڑیوں کو فروری کے آخر سے پہلے ۲ انچ گہرا زمین سے نیچے کاٹیں اور بعد میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں تاکہ ٹینڈے زمین میں دب جائیں۔ (۲) کپاس کے بیج کو بونے سے پہلے دو انچ کی پتلی تہہ میں اپریل اور مئی میں دو دن تک دھوپ میں رکھیں تاکہ سنڈیاں تلف ہوجائیں۔	گوزاتھائن یا میلاتھیان کا سپرے پھل کے فوراً بعد کریں۔	پھول لگنے کے بعد سے کپاس کی پہلی چنائی سے دس دن پہلے تک۔

Marfat.com

	پتہ لپیٹ سُنڈی	موسم سرما میں جنگل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔	گوز انتھائن یا اینڈرین کا سپرے کریں	جولائی سے ستمبر تک
دھان	دھان کی سُنڈی	(۱) یکم جون سے پہلے پنیریاں کاشت نہ کی جائیں اور اس دوران میں دھان کی پھوٹ کو بھی تلف کیا جائے (۲) موسم سرما میں دھان کے مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے۔	دس دس دن کے وقفے کے بعد پنیری پر اینڈرین یا فالیڈال کا سپرے تین دفعہ کرانا چاہیئے۔	جون جولائی
مکئی	مکئی جوار کا گڑووں	(۱) نصف اگست کے بعد مکئی بونی چاہیئے تاکہ حملہ کم ہو۔ (۲) مڈھوں کو نصف فروری سے پہلے اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے۔	اینڈرین اور ڈیپٹرکس کا سپرے پندرہ پندرہ دن کے وقفہ سے کم از کم تین دفعہ کرانا چاہیئے۔	کاشت کے پندرہ دن بعد سے جب تک فصل دو فٹ اونچی نہ ہو جائے۔
تمباکو	چور کیڑا	گوڈی کرتے وقت تمام سنڈیوں کو تلف کر دینا چاہیئے۔	(۱) ایلڈرین کو آبپاشی کرتے وقت ڈالنا چاہیئے (۲) ایلڈرین بی ایچ سی کو آلو پیاز وغیرہ کے ساتھ ملا کر زہریلے طعموں کی شکل میں شام کو کھیت میں ڈالیں	جب چند پودوں پر حملہ دیکھا جائے۔
	تمباکو کا تیلا	موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہئیں۔	میٹاسسٹاکس یا میلاتھیان کا سپرے پتوں کی نچلی طرف کریں۔	اپریل و مئی

Marfat.com

گندم	ٹوکا	گندم بونے والے کھیتوں کے اردگرد گھاس وغیرہ تلف کر دیں	ایلڈرین یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔	ستمبر سے نومبر تک

پھل دار پودے

آم	آم کی گدھیڑی	جون سے دسمبر تک پچھلے موسم کے حملہ شدہ پودوں کے نیچے سے مٹی اٹھا کر سڑک پر پھینک دینے سے انڈے تلف ہو جاتے ہیں۔ (۲) دسمبر کے آخر میں پودوں کے تنوں میں لیسدار بند لگا دیں۔	جنوری فروری میں اینڈرین اور اس کے بعد فالیڈال کا سپرے کریں۔	جنوری تا مئی
	آم کا تیلا		اینڈرین یا فالیڈال یا ٹیپاسٹاکس کا سپرے کریں۔	دسمبر جنوری مئی جون اور ستمبر تا اکتوبر
	فروٹ فلائی	سردیوں میں باغات میں اچھی طرح سے ہل یا گوڈی کرنی چاہیئے	ڈپٹرکس سپرے کرنا چاہیئے۔	پھل لگنے کے فوراً بعد شروع کریں۔
سنگترہ مالٹا	تیلا	باغوں کے اردگرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	اینڈرین یا فالیڈال کا سپرے کریں۔	سارا سال ماسوائے پھول لگنے کے موسم کے
سنگترہ مالٹا	پتہ مروڑ سنڈی	(۱) حملہ شدہ پتوں کو دسمبر جنوری میں اتار دینا چاہیئے۔ (۲) باغوں کے اردگرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	میٹاسٹاکس یا فالیڈال کا سپرے کریں۔	سارا سال ماسوائے پھول لگنے کے موسم کے

Marfat.com

مالٹے کی تیتری	سنڈیوں کو ہاتھ سے پکڑ کر مٹی کے تیل والے پانی میں ڈال کر تلف کر دینا چاہیئے	اینڈرین بی ایچ سی کا سپرے کریں	مارچ سے ستمبر و اکتوبر تک
متفرق گوداموں کے کیڑے	(۱) غلہ بھرنے سے پہلے گودام صاف کر کے کوڑہ کرکٹ پھینک دیں۔ (۲) گودام کے اندر لپائی کریں۔ بہتر ہے اس میں ڈی ڈی ٹی ڈالیں۔ (۳) بوریوں کو دھوپ میں سکھائیں۔ (۴) غلہ کو صبح کے وقت جب ٹھنڈا ہو گودام میں رکھیں۔	فیومیگیشن کے لئے ای ڈی سی ٹی ۶ پونڈ اور انتھلین ڈائی برومائیڈ ۲ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے گودام کا حجم فٹ میں معلوم کریں	اپریل مئی اور اگست ستمبر اکتوبر۔ فیومیگیشن تجربہ کار عملہ کرے
ٹڈی یا ٹکڑی	(۱) زمین والے انڈوں کو تلف کر دیں۔ اگر ہو سکے تو انڈوں والے رقبے میں پانی دیں (۲) پونگ کے آگے دو فٹ گہری اور دو فٹ چوڑی کھائیاں بنانی جائیں تاکہ تمام پونگ ختم ہو جائے کھائی کو پونگ سے بھرنے کے بعد پُر کر دیں۔ (۳) مکمل کو فصل پر بیٹھنے سے روکا جائے۔ ان کو ڈرانے کے لئے ڈھول اور ٹین بجائیں پٹاخے چلائیں (۴) پونگ یا پردار جہاں زیادہ اکٹھے ہوں ان کو جلا دیں۔	(۱) پونگ پر بی ایچ سی یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔ پردار کے خلاف فالیڈال یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔	جب حملہ ہو

Marfat.com

کھیت کا چوہا	موسم برسات کے شروع میں اور اکتوبر سے دسمبر تک بلوں میں پانی ڈالنے سے چوہے بلوں سے باہر نکل آتے ہیں بعد میں لاٹھیوں کی مدد سے ان کو ماریں	زنک فاسفائیڈ آٹے کی گولیوں میں ملاکر بلوں میں شام کو رکھ دیں۔	جنوری جون جولائی اکتوبر تا دسمبر
اندھا چوہا	بلوں کو کسی سے کھود کر چوہوں کو ماردیں۔	فٹ پمپ سے سانو گیس کی دھونی دیں پہلے بل کو کسی وغیرہ سے صاف کریں، پھر ہوا بھریں حتیٰ کہ دوسرے منہ سے ہوا نکلنی شروع ہو جائے۔	
جنگلی سور	(۱) شکاری پارٹی بنا کر گولی ماردیں۔ (۲) سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کریں (۳) قیمتی فصلوں کے ارد گرد لوہے کی تار کا جنگلہ بنائیں۔	(۱) مونجی بھنی ہوئی مکئی، چنے، گاجر یا آلو میں ایلڈرین فالیڈال ٹکنیں یا ست کچلہ ڈال کر طعمے بنا کر رات کو ان کی گذرگاہوں میں ڈال دیں اور صبح احتیاط سے اٹھالیں۔ (۲) مردار پر اینڈرین ڈال دیں۔	
تکلے دار سیہ	بلوں میں توڑی اور مرچوں کو ملا کر دھونی دیں جب باہر آئے تو اسے گولی ماردیں۔	(۱) بلوں کے اندر سانو گیس مٹیا سٹاکس یا تیھلائن ای ڈی بی کی دھونی دیں بعد میں منہ کو بند کردیں۔	تمام سال

Marfat.com

نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور ان کی تلفی

نام جڑی بوٹی	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہر پاشی کا موزوں وقت
پوہلی	۱۔ فروری مارچ میں جب پوہلی نرم ہو اسے جڑ سے کاٹ کر مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کریں ۲۔ خالی کھیتوں میں ہل چلا کر پوہلی تلف کریں۔ ۳۔ گندم کاٹنے کے بعد دس دن کے اندر پوہلی کے پودوں کو زمین کے اوپر سے درانتیوں سے کاٹ کر پھینک دیں	۲-۴ ڈی کا سپرے بحساب ۲ پونڈ فی ۱۵۰ گیلن پانی تین ہفتہ کے وقفہ کے بعد دو دفعہ کرنا چاہیئے	گندم کی بجائی کے دو ماہ بعد اور خاص کر بارش ہونے کے بعد جب مطلع صاف ہو لیکن یہ نہایت ضروری ہے کہ سورج چنے اور سرسوں والے کھیتوں میں سپرے نہ کی جائے۔
پیازی یا بھگاٹ	۱۔ نہری علاقے میں روئی کے بعد جب پیازی اچھی طرح اگ آئے اسے ہل چلا کر دبا دینے کے بعد گندم کاشت کریں۔ ۲۔ دسمبر سے فروری کے آخر تک پیازی کو درانتیوں سے جڑوں سے کاٹ کر پھینک دیں ۳۔ بارانی علاقوں میں جن کھیتوں میں پچھلے سال پیازی تھی ان میں فصل چھینٹی کاشت کریں۔ اس سے پہلے پیازی کو ہل چلا کر داب سے تلف کردیں۔	"	"

Marfat.com

فصلوں اور باغوں کی مشہور بیماریوں کا علاج

نام فصل	نام بیماری	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج
گندم	کنگی	۱۔ کم متاثر اقسام گندم مثلاً سی ۲۷۱ کاشت کریں ۲۔ فصل کو زیادہ پانی نہ دیں۔	سلفران، زرلیٹ یا پونیٹ کا سپرے بحساب ۲۔ پونڈ فی ایکڑ کریں۔
	برگی کانگیاری	۱۔ تندرست کھیتوں سے حاصل کردہ بیج بوئیں ۲۔ حملہ شدہ پودوں کو اکھاڑ کر تلف کر دیں۔	بیج کو بونے سے پہلے ایگروسن (ڈیڑھ چھٹانک فی من بیج) دوائی لگائیں۔
	اکھیڑا	۱۔ فصل کاٹنے کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں ۲۔ ایک ہی کھیت میں متواتر گندم نہیں بونی چاہیے۔	
	ممنی	۱۔ گندم کے بیج کو چھاج سے چھانٹ کریں تاکہ ممنی کے دانے علیحدہ ہو جائیں نمکین پانی میں گندم کا بیج ڈالنے سے ممنی کے دانے سطح پر تیرنے لگتے ہیں جن کو اکٹھا کر کے باہر پھینک دیں۔	
چنے	جھلساؤ	۱۔ فصل نخود کاٹنے کے بعد پہلی بارش پڑنے پر کھیتوں میں مٹی پلٹنے والے ہل چلائیں تاکہ پچھلی فصل کے نیچے کچھے حصے تلف ہو جائیں۔	

Marfat.com

		۲۔ غیر بیماری والے علاقوں سے بیج منگوا کر کاشت کریں ۳۔ کم متاثر اقسام نخود مثلاً ۱۲/۴۴ اور سی ۶۱۲ کاشت کریں	
	مرجھاؤ	چنوں کو کسی اور فصل مثلاً گندم، جو میں ملا کر کاشت کریں۔ ۱۔ جس کھیت میں اس بیماری کا ایک دفعہ حملہ ہو جائے وہاں پانچ چھ سال تک نخود کاشت نہ کریں۔ ۲۔ کم متاثر اقسام نخود کاشت کریں مثلاً سی ۶۱۲ کاشت کریں	
آلو	اگیتا جھلساؤ	تندرست بیج کاشت کریں۔	چند مرجھائے ہوئے پودے دیکھتے ہی زیرلیٹ بحساب ۲ پونڈ فی ایکڑ ۱۔ بورڈو مکسچر (۴:۴:۵۰) کا سپرے پندرہ پندرہ دن کے وقفہ کے بعد ۲ دفعہ کریں ۲۔ بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر کاشت کریں۔
	پچھیتا جھلساؤ	ایضاً	ایضاً
	آلو کا گلنا	۱۔ نرم اور بیمار آلو کاشت نہیں کرنا چاہیے۔ ۲۔ کم متاثر شدہ اقسام کاشت کرنی چاہئیں اور آلوؤں کے لئے تصدیق شدہ بیج استعمال کرنے چاہئیں۔	بیج کے لئے آلوؤں کی کٹائی کے بعد ان پر نیلے تھوتھے کا سپرے کرنا چاہیئے

Marfat.com

کماد	رتا روگ	بیج کے لئے تندرست گنے استعمال کئے جائیں اور بیمار گنوں کو تلف کیا جائے۔	
دھان	جھلساؤ	تندرست کھیتوں سے بیج حاصل کر کے بوئیں۔	بیج کو گرنیوسن لگا کر بوئیں کپاس
	بدبودار کانگیاری	ایضاً	ایضاً
	تنے کی سڑاند	کھیت میں پانی زیادہ دیر کھڑا نہیں رہنے دیں۔ اس پانی کو نکال کر کسی نالے یا سڑک میں ڈال دیں۔ دھان کے کھیت میں ڈالنے سے اس میں بھی بیماری پیدا ہو جائے گی۔	پیری ناکس اور انڈرین مرکب کا سپرے کریں۔
کپاس	جڑ کا گلنا	۱۔ برسیم والے کھیتوں میں کپاس کاشت کریں۔ ۲۔ کپاس میں موٹھ ماش کاشت کریں۔ ۳۔ کپاس کے کھیتوں میں زیادہ پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ ۴۔ کپاس کو جون میں کاشت کریں۔ ۵۔ اکتوبر میں کپاس کو ایک ہلکا سا پانی دیں۔	
سنگترہ مالٹا (ترشاوہ خاندان)	کوڑھ یا جذام	۱۔ نرسری سے تندرست پودے خریدنے چاہیں ۲۔ باغات میں لیموں اور کھٹی کی باڑ نہیں لگانی چاہئیں۔ ۳۔ حملہ شدہ ٹہنیوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیئے۔	کیوپر وٹ یا بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔ سال میں چار دفعہ (تین تین ماہ کے بعد) کرنا چاہیئے۔
	سوکا	پودے کی خوراک اور پانی کا مناسب انتظام کرنا چاہیئے۔	بورڈو مکسچر یا کیوپرٹ کا سپرے کریں۔

Marfat.com

	۲- سیم یا کنکر والی زمین میں باغ نہیں لگانا چاہیے۔ ۳- مردہ شاخوں کے ساتھ دو انچ ہری ٹہنی کاٹ کر تلف کر دینی چاہیے۔	
دھوپ جلن	۱- تنے کے ارد گرد کھوری یا بوری باندھ دینا چاہیے۔ ۲- نیلے تھوتھے اور چونے کا لیپ کردیں۔ ۳- ہر ہفتہ عشرہ کے بعد پانی دیں۔	بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
سوکا	۱- بیمار پودے نہیں لگانے چاہئیں۔ ۲- پودوں کو حسب ضرورت پانی اور کھاد دینی چاہیے۔	بورڈو مکسچر کا سپرے مہینے مہینے کے وقفے کے بعد کرنا چاہیے۔
گوند کا بہنا		جس جگہ سے گوند نکلے اس میں تیز چاقو سے لمبائی کے رخ ایک گہا چیر دیکر بورڈو مکسچر کا سپرے یا لیپ کردیں۔

Marfat.com

عام استعمال ہونے والی

زہریلی دوائیں اور اُن کے کوائف

نمبر	نام زہر	مطلوبہ مقدار فی ایکڑ	کیڑے جن کے خلاف سفارش کی جاتی ہے	کیفیت
		حشرات کش دوائیں		
۱	بی۔ ایچ۔ سی (۱۳ فی صد)	۱½ تا ۲ پونڈ	مکڑی۔ ٹوکہ۔ تیلہ۔ وغیرہ	چوڑے پتوں والی فصل (کدو خربوزہ) اور شلغم وغیرہ پر استعمال نہ کریں۔
۲	ڈی ایلڈرین (۲۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	مکڑی۔ دیمک۔ سنڈی وغیرہ	
۳	ایلڈرین (۴۰ فیصد)	۱۶ تا ۲۰ اونس	زمین میں رہنے والے کیڑے	
۴	اینڈرین (۱۹.۵ فیصد)	۱۲ تا ۱۶ اونس	عام کیڑے خاص کر رس چوسنے والے	سبزیوں پر سپرے نہ کریں۔
۵	ڈیپٹرکس (۵۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	فروٹ فلائی۔ مکئی اور جوار کے گڑوئیں۔ سبزیوں کے کیڑے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے۔
۶	فالیڈال (۵۰ فیصد)	۸ تا ۱۲ اونس	گدہیڑی۔ چاول اور کماد کے گڑوئیں اور عام کیڑے	
۷	گوزا تھیان (۲۰ فیصد)	۸ تا ۱۲ اونس	کپاس کے کیڑے بکیل اور سرخ جُوں (MITE)	

Marfat.com

۸	میٹاسسٹاکس	۸ تا ۱۲ اونس	نیلا۔ لیف مائنر۔ سرخ جوں اور رس چوسنے والے کیڑے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے۔
۹	ای۔ڈی۔سی۔ٹی (۵۰ فیصد)	۱۵-۲۰ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	گوداموں کے کیڑے	تجربہ کار عملہ اسی کام پر لگائیں
۱۰	ایتھلین ڈائی برومائیڈ	۳ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	-	

فطری کش دوائیں

۱	بورڈو مکسچر گرمیوں میں ۴:۴:۵۰ سردیوں میں ۵:۵:۵۰	۱۵۰ تا ۵۰۰ گیلن مکسچر	مالٹے، سنگترے کا کوڑھ اور پھپھوندی کے پیدا ہونے والی بیماریاں۔	تیار کرنے کے بعد جلد از جلد سپرے کریں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اثر کھو بیٹھتی ہے
۲	زنیبٹ	۲ پونڈ فی ایکڑ	مالٹے کے پیلے پن اور سبزیوں کی پھپھوندی کی بیماریاں۔	
۳	فربیٹ	۲ پونڈ فی ایکڑ	باغات کی پھپھوندی کی بیماریاں کماد کا پیلا پن۔	

موشش کش دوائیں

۱	زنک فاسفائیڈ		چوہے، چھچھوندر، گلہری۔ جنگلی سؤر۔ گیدڑ	ہمیشہ تازہ گولیاں بنا کا استعمال کریں۔

Marfat.com

۲	سائنو گیس		اندھا چوہا، سیہہ، چمگادڑ اور درختوں کے تنوں میں گھونسلا بنانے والے پرندے۔	۴ تا ۶ دفعہ پمپ کریں۔
		جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی دوائیں		
۱	۲۔۴ ڈی	۱ تا ۱½ پونڈ فی ایکڑ	پوہلی پیازی	

گوشوارے میں دی ہوئی ادویات کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے

۱۔ سپرے

ایملشن یعنی تیل EMULSION یا قابل حل سفوف WETTABLE POWDER کی حالت میں دوائی کی مقررہ مقدار کو ۲ گیلن پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ پہلے مشین کی ٹینکی یا ڈرم کے پیندے کو خالی پانی سے ڈھانپ دیں۔ پھر زہر کی مطلوبہ مقدار ڈال کر لکڑی کے ڈنڈے سے اچھی طرح ہلائیں اور بقیہ پانی کو بالٹی سے دھارسے ڈالیں تاکہ دوائی اچھی طرح حل ہو جائے۔ سپرے کرتے وقت ہوا کا رخ دیکھ لیں اور منہ پر گیلا کپڑا باندھ لیں۔ سپرے کے دوران کوئی چیز نہ کھائیں۔ سپرے کرنے کے بعد مشین کو صاف کرنے کے لئے صرف پانی سپرے کریں۔

۲۔۴ ڈی سپرے کرتے وقت جڑی بوٹیوں کو اچھی طرح تر کریں۔ ان مشینوں کو دوسرے زہروں کا سپرے کرنے کے لئے استعمال نہ کریں تاوقتیکہ ان کی صفائی مٹی کے تیل یا کھاری سوڈے والے پانی سے اچھی طرح نہ کر لی جائے۔

Marfat.com

۲-ہم ڈبی کی سپرے آلو، ٹماٹر، کپاس، چنے اور سرسوں والے کھیتوں کے نزدیک

نہ کریں

۲- دھوڑا

فی ایکڑ دوا کی مطلوبہ مقدار کو چالیس تا پچاس پونڈ راکھ یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر دھوڑا کرنا چاہیئے۔ دھوڑا صبح کے وقت کیا جائے جب کہ پتوں پر شبنم موجود ہو۔ تیز ہوا میں دھوڑا نہیں کرنا چاہیئے۔

۳- دھونی

گودام کا حجم مکعب فٹوں میں معلوم کریں گودام کے ایک دروازے کے سوا باقی تمام دروازے کھڑکیوں اور روشندانوں کو بند کر کے ان کی درزوں کو گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ دوائی کی مطلوبہ مقدار کو مٹی کی کنالیوں یا فرش پر ڈال کر فوراً دروازہ بند کر کے اس کی درزوں کو بھی گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ کم سے کم چوبیس گھنٹے کے بعد دروازے کو کھول کر وہاں سے فوراً بھاگ جائیں۔ تین چار گھنٹوں کے بعد اگر تمام کھڑکیاں اور دروازے کھول دیں تاکہ زہریلی گیس پوری طرح سے خارج ہو جائے۔ ایسے گودام میں جو آبادگھروں سے ملحق ہو دھونی کا عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

۴- زہریلے طعمے

مکڑی، ٹڈی، ٹوکا کے لئے:- فی ایکڑ چالیس تا پچاس پونڈ چوکر یا چاول کی پھک لے کر آٹھ سیر پانی اور ایک سیر گڑ کا شربت تیار کر کے اس میں اچھی طرح ملا لیں۔ بعد میں اس میں ایک پونڈ بی۔ ایچ سی یا چار پونڈ ایلڈرین اچھی طرح ملا لیں۔ طعمے شام کے وقت چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں بکھیرنے چاہئیں۔ طعمہ تیار کرتے وقت ہاتھوں پر کوئی زخم یا خراش نہیں ہونی چاہیئے۔

Marfat.com

چوہوں، سؤروں اور جنگلی جانوروں کیلئے :- زنک فاسفائیڈ یا کسی دوسرے زہر کو چنے، گیہوں چاول، گاجر، آلو وغیرہ میں ملا کر شام کو ان کی گزرگاہوں میں بکھیر دیں۔

ضروری احتیاط :- ہر دوائی کے ڈبے پر اس کے استعمال کے لئے ضروری ہدایات دی ہوئی ہوتی ہیں جن پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے انسداد کے دیسی نسخے

بعض اوقات کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے انسداد کے لئے مشہور زہریلی دوائیں دستیاب نہیں ہوتیں۔ اگر ایسی صورت پیش آئے تو بعض دوسری دوائیں اور دیسی نسخے بھی مقامی طور پر تیار کر کے ان زہریلی ادویات کی جگہ استعمال کئے جا سکتے ہیں اور ان سے ضرر رساں کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کا ازالہ کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں مشہور زہروں کے متبادل دوسری زہروں اور دیسی نسخوں کا مختصراً ذکر درج کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	مشہور زہر	متبادل زہر	متبادل دیسی نسخہ	کیفیت
۱	اینڈرین	میلا تھائن، ایلڈرین، ٹوکسافین ڈائی ایلڈرین، ہیپٹاکلور، میتھاکسی کلور، ڈی۔ ڈی۔ ٹی	(۱) روزن کمپاؤنڈ (۲) روزن سوپ	زمینی کیڑوں کے خلاف روزن کا استعمال نہ کریں۔
۲	ڈیپٹرکس	ڈائی ایلڈرین۔ سیون بی۔ ایچ۔ سی	(۱) لائم سلفر واش۔ (۲) روزن کمپاؤنڈ	خربوزہ۔ کھیرا، تر اور بینگن کے کیڑے کے خلاف بی۔ ایچ سی استعمال نہ کریں

Marfat.com

۳	میتھائل پیراتھائن فالیڈال	میلا تھائن ۔ ڈایازائنان ایلڈ ریں۔۔	(۱) لائم سلفرواش (۲) روزن کمپاؤنڈ	سرمامیں عام طور پر استعمال کریں ۔
۴	ٹیاسٹاکس	فاسڈرین ۔ ڈایازائنان	لائم سلفر	سرمامیں استعمال نہ کریں ۔
۵	کاپر آکسی کلورائیڈ	پیکٹنا کس، فرمیٹ، زرلیٹ، اگیرا آرزم ، کاپر۔ اے،	بورڈو مکسچر	تمام فصلات کی بیماریوں میں
۶	زنک فاسفائیڈ	ٹومورن ، ریسیومن	شیشہ پیس کر آٹے اور گڑ میں ملائیں (شیشہ چار حصے، آٹا ۱۶ حصے اور گڑ دو حصے)	حسب معمول طے تیار کر کے استعمال کریں ۔
۷	۲۔۴ ڈی	ٹروپوٹوکس ۔ فرناکسون	"داب" کا طریقہ اور گوڈی کے ذریعے تلفی	
۸	ای ۔ ڈی سی ۔ ٹی	ایتھلین ڈائی بروما ئیڈ	خالی گوداموں میں چھ سیر کوئلہ فی ہزار کعب فٹ کی شرح سے جلا کر اچھی طرح گرم کریں ۔	پختہ گودام یا صرف بھڑولوں میں استعمال کریں ۔

روزن کمپاؤنڈ تیار کرنے کا طریقہ

گندہ بروزہ ۶ سیر

Marfat.com

کپڑے دھونے والا سوڈا ۔ ۱ سیر

پانی ۴۰ سیر

گندہ بروزہ کو پیس کر ایک برتن میں کپڑے دھونے والے سوڈے میں ملائیں اور پانچ سیر پانی ڈال کر مرکب تیار کر لیں۔ اس مرکب کو اُبالیں اور متواتر ہلاتے رہیں، پانی آہستہ آہستہ ڈالتے رہیں۔ جب اس مرکب کا ایک قطرہ ٹھنڈے پانی میں ڈالنے سے دودھیا رنگ ہو جائے تو سمجھیں مرکب ابھی پوری طرح سے تیار نہیں ہوا۔ اُسے اس وقت تک گرم کرتے رہیں تا وقتیکہ اس مرکب کا قطرہ ٹھنڈے پانی میں ڈالنے سے پانی چائے یا کافی جیسا رنگ دے۔ اب اس مرکب میں پیمائش کے نشان لگی ہوئی لکڑی ڈال کر حجم کا اندازہ کر لیں۔ سردیوں کا موسم ہو تو اس اصل مرکب میں ۵ تا ۶ حصے پانی اور اگر گرمیوں کا موسم ہو تو ۷ تا ۸ حصے پانی ملالیں۔

یہ مرکب پودوں کا رس چوسنے والے کیڑوں کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔

وزن سوپ بنانے کا طریقہ

گندہ بروزہ ــــــ ۳۲ سیر

دیسی تیل ــــــ ۲۱ سیر

کاسٹک سوڈا ــــــ ۷ سیر

پانی ــــــ ۲۵ سیر

(۱) ۱۳ سیر پانی میں ۳ سیر سوڈا حل کر کے اسے ۲۱ سیر تیل میں ڈال کر اچھی طرح ہلائیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح صابن تیار ہونے پر اس کے باریک باریک ٹکڑے کاٹ لیں۔

Marfat.com

(۲) ۱۲ سیر پانی میں بقایا چار سیر سوڈا حل کریں اور گندہ بروزہ پیس کر اس میں ملادیں اور اچھی طرح ابالیں۔ ابالنے کے دوران اس میں صابن کے ٹکڑے ڈال دیں۔ اب اس مرکب کو سانچے میں ڈال کر جمنے پر کاٹ کر ٹکیاں تیار کریں۔ جب سپرے کرنا ہو تو چالیس حصے پانی میں ایک حصہ تیار شدہ روزن سوپ ملالیا کریں

بورڈو مکسچر تیار کرنے کا طریقہ

	ان بجھا چونا	نیلا تھوتھا	پانی
گرمیوں کے لئے	۴ پونڈ	۴ پونڈ	۵۰ گیلن
سردیوں کے لئے	۵ پونڈ	۵ پونڈ	۵۰ گیلن

۴ پونڈ اعلیٰ قسم کا نیلا تھوتھا (۹۸ فی صد) اچھی طرح کوٹ کر ٹاٹ کے ٹکڑے میں باندھ کر مٹی کے گھڑے میں جس میں ۲½ گیلن پانی ہو شام کو لٹکا دیں۔ اس طرح خالص نیلا تھوتھا پانی میں حل ہو جائے گا اور ناخالص اجزا پوٹلی میں رہ جائیں گے اس طریقہ سے بورڈو مکسچر کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ صبح یعنی قریباً ۱۲ گھنٹے بعد پوٹلی علیحدہ کریں محلول کو کسی کھلے مٹی کے برتن میں ڈال لیں۔ اب ۴ پونڈ تازہ ان بجھے چونے کو کسی دوسرے برتن میں ڈال کر ۲½ گیلن پانی میں ملالیں۔ اب اس چونے کے نتھرے ہوئے پانی کو نیلا تھوتھا کے محلول میں ڈالکر اچھی طرح لکڑی کے ڈنڈے سے ہلائیں کسی بڑے برتن یا ڈرم میں ۴۵ گیلن پانی ڈال لیں اور ڈرم پر ٹاٹ کا ٹکڑا تان کر نیلا تھوتھا اور چونے کا مذکورہ بالا تیار کردہ مرکب انڈیل دیں تاکہ مرکب چھن جائے اور ساتھ ساتھ ڈرم میں کسی لکڑی کے ڈنڈے سے مکسچر کو ہلاتے رہیں۔

Marfat.com

کسی صاف چاقو یا چھری کو دو منٹ تک یا نیلا لٹمس کو ایک منٹ تیار شدہ مکسچر میں بھگو کر دیکھیں اگر چاقو یا چھری کی رنگت زنگ جیسی ہو جائے یا نیلا لٹمس سرخ گلابی ہو جائے تو یہ تیزابی اثر کا نشان ہے ایسی صورت میں ۵ گیلن بقیہ پانی میں حسب ضرورت تھوڑا سا ان بجھ چونا گھول کر ڈرم میں ڈال دیں حتےٰ کہ مکسچر کا تیزابی اثر زائل ہو جائے سپرے کرنے سے بیشتر مکسچر کو اس طریق سے پرکھنا اور تیزابی اثر کو زائل کرنا اشد ضروری ہے ورنہ پودوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

پھلوں کی مکھی کا طعمہ تیار ا۔نے کا طریقہ

سنکھیا	ـــــــ	۱ حصہ
چینی	ـــــــ	۸ حصہ
پانی	ـــــــ	۱۶ حصہ

ان تمام چیزوں کو اچھی طرح ملا کر مرکب تیار کر لیں۔ ۱۶ پھلدار درختوں کے لئے ایک گیلن مرکب کافی ہے۔ حملے کے دوران ہر دس روز بعد سپرے کریں۔

لائم سلفر واشں تیار کرنے کا طریقہ

پھول گندھک	ـــــــ	۵ سیر
ان بجھا چونہ	ـــــــ	۲½ سیر
پانی	ـــــــ	۲۰ سیر

کسی برتن میں گندھک اور چونے کو ملا کر ایک گاڑھا سا لیپ تیار کر لیں۔ بقایا پانی .ین چار فٹ کی اونچائی سے ڈالیں۔ اس مرکب کو ایک گھنٹے تک جوش دیں حتےٰ کہ اس کا

Marfat.com

رنگ گہرا سرخی مائل بھورا ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر اسے نتھار لیں۔ استعمال کرنے سے پہلے اصل محلول میں ۷ تا ۱۰ حصہ پانی ملا لیں۔ سکیلز، مائیٹ اور پھل کی بیماریوں کے خلاف بہت مؤثر نسخہ ہے۔

ضروری نوٹ:۔ روزن سوپ کے علاوہ باقی تمام نسخوں کو تیار کرنے کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر استعمال کر لینا چاہیئے۔

چپکنے والے بند لگانا

اگر آسٹیکو بروقت دستیاب نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کروڈ آئیل	ایک حصہ
کول تار	ایک حصہ
پہیئے کی گریس	دو حصے

کول تار کو اچھی طرح گرم کرنے کے بعد اس میں باقی اجزا ڈال کر خوب گرم کر کے ہلا دیں اور بعد میں ٹھنڈا ہونے دیں۔ درخت پر بند لگانے سے پیشتر گیلی مٹی، کاغذ یا بوری کا ٹکڑا درخت کے گرد مجوزہ جگہ پر لپیٹ دیں۔ پھر اس پر چپکیلا بند لگائیں کیونکہ بعض نرم چھلکے والے درختوں کو یہ بند زخمی کر دیتا ہے۔

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
لاہور پاکستان

ٹڈی دل کا انسداد

۱ - جونہی ٹڈی دل کا حملہ ہو اس کی فوراً اطلاع ڈپٹی کمشنر، قریبی محکمہ مال کے آفیسر اور محکمہ زراعت کے عملے کو کریں۔ اطلاع دیتے وقت مندرجہ ذیل کوائف کا درج کرنا ضروری ہے۔

(i) ٹڈیوں کی ٹھیک جگہ کا پتہ۔
(ii) ٹڈیوں کی اڑان کا رخ۔
(iii) ٹڈیوں کی جسامت اور رنگ۔
(iv) ٹڈی دل کا سائز۔
(v) ٹڈیوں کے انڈے دینے کی جگہ۔

۲ - ٹڈی دل جفتی کے لئے یا انڈے دینے کے لئے کسی جگہ بیٹھ جائے تو اس پر سہاگہ پھیر کر ہلاک کر دیں اور انہیں اکٹھا کر کے گڑھوں میں دبا دیں۔

۳ - اگر ٹڈی انڈے دے چکی ہو تو زمین میں ہل چلا کر انڈوں کو باہر نکال دیں جہاں سے انہیں پرندے مثلاً کوا تیتر اور جنگلی کبوتر کھا جائیں گے یا دھوپ میں پڑے رہنے کی وجہ سے ضائع ہو جائیں گے۔

۴ - جب انڈوں سے بچے نکل آئیں تو ان پر بی ایچ سی کی زہر پاشی کر کے ہلاک کیا جا سکتا ہے۔

دوسری اور تیسری حالت کے پونگ کو زہریلے طعموں سے ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ دو

Marfat.com

چار اونس ایلڈرین ۸۰ فی صد کس پونڈ چاول کی پھک میں ملا کر ٹڈی دل پر ہر دس دس پندرہ پندرہ فٹ پر چھ چھ انچ چوڑی قطاروں میں بکھیر دیں۔

۶ - پہلی تین حالتوں تک پونگ کے رُخ کے سامنے کھائیاں کھودیں اور پونگ کو ہانک کر ان میں گرادیں جب کھائیاں بھر جائیں تو مٹی سے دبادیں لیکن یہ عمل کامل خاموشی سے انجام دینا چاہیئے۔ رات کے وقت جب یہ کام زیادہ کامیابی سے انجام دیا جاسکتا ہے۔

۷ - بالغ ٹڈی پر ہوائی جہاز کے ذریعے سپرے ہی کارگر ہو سکتا ہے۔

ٹڈی دل کی تلفی ہر زرعی کارکن کا اہم ترین فرض ہے کیونکہ اس میں معمولی سی کوتاہی یا فردگذاشت فصلوں اور درختوں کے لئے تباہی کا موجب بن سکتی ہے۔ ٹڈی دل کے انسداد کا یہ طریقہ بالکل غلط ہے کہ اس کو اپنے علاقہ سے بھگانے پر اکتفا کر لیا جائے۔ کیونکہ اگر یہ آپ کے علاقے میں نقصان کئے بغیر اڑ بھی جائے پھر بھی ملک میں کہیں نہ کہیں تو ضرور تباہی کا باعث بنے گی۔ لہذا اسے اڑانے کی بجائے ہمیشہ نیست و نابود کرنے کی فکر کیجئے۔

کلام میں نرمی اختیار کرو۔ کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔

جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

زہروں کے استعمال کے متعلق ہدایات

ادویات کو کسی غیر رہائشی مکان میں مقفل رکھنا چاہیے۔ اور چابی ہمیشہ فیلڈ اسسٹنٹ یا انچارج متعلقہ کے پاس رہے۔ ناتجربہ کار آدمی دوائی کو ہاتھ نہ لگائے۔

ادویات کو گروپوں کی ترتیب سے ان کے ڈرموں کے نیچے اینٹیں یا لکڑی کے تختے رکھ کر خشک کمرہ میں رکھنا چاہیے۔ کھلی جگہ دھوپ میں رکھنے سے ادویات کا زہریلا مادہ ضائع ہو جاتا ہے۔

ہر ڈرم پر دوائی کا نام سفیدہ سے صاف لکھا ہو۔ تاکہ اسے نکالتے وقت غلطی نہ ہو۔ دوائی کی طاقت وزن اور تاریخ وصول بھی درج ہو۔ ڈرموں ڈبوں اور بوتلوں جن میں دوائی موجود ہو ان کے منہ ہمیشہ بند رکھنے چاہئیں۔

دوائی مقررہ مقدار سے نہ زیادہ اور نہ کم استعمال کرنی چاہیے۔ جس دوائی کی شرح استعمال یا نام معلوم نہ ہو اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ استعمال کے لئے دوائی کا لیبل ضرور پڑھنا چاہیے۔

دوران استعمال دوائی جسم کے کسی حصہ پر نہ پڑے۔ اگر پڑ جائے تو فوراً پانی سے اس حصہ کو صاف کر لینا چاہیے۔ ہاتھوں میں ربڑ کے دستانے اور جسم پر حفاظتی لباس ہو اور دوران استعمال کوئی چیز کھائیں نہ پئیں

Marfat.com

زیادہ دھوپ، تیز ہوا، حبس یا بارش میں دوائی استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

ایک آدمی دو دن سے زیادہ دوا استعمال نہ کرے۔ اور نہ ہی اکیلا آدمی دوائی استعمال کرے۔

دوائی استعمال کرنے کے بعد کپڑے اتار کر اور ہاتھ منہ دھو کر صاف کپڑے پہن کر کھانا کھانا چاہیے۔

زہر کے حملے کی صورت میں متاثرہ آدمی کو دوائی سے دور لے جا کر دودھ میں تھوڑا سا گھی ڈال کر پلانا چاہیے یا انڈے کی سفیدی یا چائے پلانی چاہیے۔
اگر خدانخواستہ مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر کو بلانا چاہیے۔ فاسفورس مرکبات کے اثر کو زائل کرنے کے لئے ایٹروپین استعمال کرنی چاہیے۔
دوائیوں والے سٹور کا دروازہ کھول کر دس پندرہ منٹ کے بعد داخل ہونا چاہیے۔ تاکہ زہریلی ہوا کمرے سے باہر نکل جائے۔ ڈرم یا ڈبے کا ڈھکنا کھول کر احتیاط سے دوائی نکالنی چاہیے۔ کیونکہ ان میں سے یک لخت زہریلی گیس نکلتی ہے۔

دوائیوں کی بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے۔ مگر زیادہ گھبرانا نہیں چاہیے۔ گھبراہٹ زہر سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔

Marfat.com

دوائیں سپرے کرنے والی مشینوں کے استعمال کے متعلق ہدایات

روزانہ کام شروع کرنے سے پہلے مشین کو چیک کرنا چاہیے۔ پسٹن، سلنڈر، بورکی وغیرہ کو تیل دینا چاہیے۔ گرد کو اچھی طرح سے جھاڑ دینا چاہیے۔ پاور مشینری کے انجن میں موبائیل، پیٹرول اور گریس کی مقررہ مقدار کی پڑتال ضروری ہے۔

ناتجربہ کار مشین چلانے والا انجن کا دشمن ہوتا ہے۔ تجربہ کار عملہ ہی مشینوں کو ہاتھ لگائے۔ پاور سپریئر کو فٹریا ٹرینڈ فیلڈ اسسٹنٹ چلائے۔ بار بار بدلنے سے مشین خراب ہو جاتی ہے۔

گرد انجن اور خاص کر واشروں کو ناکارہ کر دیتی ہے۔ سپرے کے لئے کنوئیں یا نلکے کا صاف پانی استعمال کرنا چاہیے۔ دوائی کا سلیوشن چھلنی یا کپڑے میں سے ٹینکی میں ڈالنا چاہیے۔ موبائیل، پیٹرول، گریس میں کوئی ریت یا گرد نہ ہو۔ نٹ اور بولٹ بھی گرد سے صاف ہوں۔ دوائی والے ڈبوں میں انجن کا پیٹرول یا موبائیل نہیں رکھنا چاہیے۔ کیونکہ دوائی ملا تیل بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔

انجن کے دوران استعمال ہر پانچ گھنٹے کے بعد کرینک بکس میں تیل کی سطح دیکھنی چاہیے۔ ائیر کلینر میں تیل ہمیشہ مقررہ سطح تک ہونا چاہیے۔ اور مناسب وقفے کے بعد اسے تبدیل کرنا چاہیے۔

Marfat.com

انجن جب تین گھنٹے چل جائے تو موبائیل آئل تبدیل کر دینا چاہئے۔ سردیوں میں نمبر ۲۰ اور گرمیوں میں نمبر ۳۰ تیل استعمال کرنا چاہئے۔ اگر تیل نہ بدلا جائے تو سلنڈر، پسٹن اور رنگ گرم ہو کر خراب ہو جائیں گے۔

پاور سپریئر کو خشک حالت میں یعنی ٹینکی میں سلوشن یا پانی کے بغیر بالکل نہیں چلانا چاہئے۔ ورنہ اس کی بوکیاں خراب ہو جائیں گی۔ اور دباؤ نہیں بنے گا۔

واٹر پمپ کا دباؤ ۲۵۰ پونڈ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ زیادہ دباؤ سے بوکی یا ربڑ کی نالی پھٹ جاتی ہے۔ انجن کے لئے بھی خطرناک ہوتا ہے۔ ہر گھنٹے کے بعد انجن کو ۵۔۱۰ منٹ آرام دینا چاہئے۔

ہر سو گھنٹہ چلانے کے بعد انجن کی سروس کرانی چاہئے۔

کام ختم کرنے کے بعد دوائی کے سلوشن کی بجائے صاف پانی گزار کر مشین کو بالکل صاف کر لینا چاہئے۔ ٹینکی کو خشک کر کے مشین کو سٹور میں رکھنا چاہئے۔ اگر ٹینکی لکڑی کی ہو تو اس میں پانی بھرنا چاہئے ورنہ خشک ہو کر پھٹ جائے گی۔ ربڑ کی نالیوں کو رول کر کے لکڑی کے تختوں پر اور دھات کی نالیوں کو فرش پر رکھنا چاہئے۔

ہر پاور مشین کی ایک "لاگ بک" لازمی طور پر ہونی چاہئے۔ جن میں پٹرول، موبائل، اور سروس کے مکمل اندراجات ہوں۔

Marfat.com

تحفظ نباتات کی مشینری کو فوجی ہتھیاروں کی طرح ہر وقت تیار رکھنا چاہیئے۔ اس کے بغیر ہم فصلوں کے دشمن کے خلاف کامیاب جنگ نہیں لڑ سکتے۔ قیمتی انجن کے بگڑ جانے سے قومی نقصان ہوتا ہے۔ کام بہت پیچھے پڑ جاتا ہے۔ فصلوں اور باغوں میں سپرے کے کام میں رکاوٹ کی وجہ سے زمینداروں کا سخت نقصان ہوتا ہے۔

مشینری تحفظ نباتات ہماری قومی ملکیت ہے اور اس کی حفاظت ہمارا اولین فرض ہے۔

علم و عمل

عمل کو عمل سے سمجھا جا سکتا ہے اور علم کو علم سے ——— (مولانا رومؒ)

بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ علم کو عمل سے افضل قرار دیتے اور بعض عمل کو علم پر ترجیح دیتے ہیں لیکن حقیقت میں دونوں غلطی پر ہیں کیونکہ علم کے بغیر عمل کی کچھ حقیقت نہیں اور اللہ تعالیٰ نے بے عمل علماء کی بھی مذمت کی ہے۔ ——— (سید علی ہجویری)

★

Marfat.com

زرعی نقصان رساں کیڑوں اور بیماریوں کا قانون مجریہ ۱۹۵۹ء

اس ایکٹ کی رو سے حکومت کو اختیار ہے کہ وہ کیڑوں اور بیماریوں کے تحفظ کے لئے مناسب اقدامات کرے۔ اور اس کی نافرمانی کرنے والوں کو سزا دے۔ اس قانون کے تحت مندرجہ ذیل احکامات جاری کئے جا چکے ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہر زمیندار اور کاشتکار کیلئے ضروری ہے

۱۔ دھان کے مڈھ ماہ فروری کے آخر دوسط پھاگن تک اکھاڑ کر تلف کئے جائیں۔

۲۔ مکئی اور جوار کے مڈھ فصل کاٹنے کے تیس دن کے اندر اندر اکھاڑ کر تلف کئے جائیں۔

۳۔ کپاس کے مڈھ ماہ جنوری کے آخر دوسط ماگھ تک اکھاڑ کر تلف کئے جائیں۔

۴۔ کماد کی فصل کی کٹائی ماہ مارچ کے آخر دوسط ماگھ تک ختم کر دی جاتے۔ موڈھی فصل دو سال سے زیادہ نہ رکھی جاتے۔

۵۔ پوہلی کے تمام پودے آخر ماہ فروری دوسط پھاگن تک نکال کر تلف کئے جائیں۔

۶۔ گندم کے کھیتوں میں فصل کاٹنے کے بعد دس دن کے اندر اندر ہل چلا دیا جاتے۔

۷۔ گندے اور کیڑے کے حملہ شدہ پھل زمین کے اندر دبا دیئے جائیں یا تلف کر دیئے جائیں۔

Marfat.com

جنگلات لگانے کیلئے موزوں درخت

ا۔ اونچے پہاڑی علاقوں کے لئے جہاں سالانہ بارش ۳۰۔انچ سے اوپر ہے۔ چیل دیودار۔ شمشاد۔ بید مجنوں۔ کنگڑ۔ رین۔ اخروٹ۔ سیب۔ چیری یعنی پجا۔ برین۔ کھڑک۔ سُم۔ چنار۔ روبینیا۔ بیچ۔ کیل۔ چلغوزہ وغیرہ۔

ب۔ نچلی پہاڑیاں اور دامنِ کوہ کے علاقوں میں جہاں سالانہ بارش ۳۰۔انچ کے قریب ہے۔ شیشم۔ سفیدہ۔ جامن۔ سفید شیریں۔ املتاس۔ ریٹھا۔ آملہ۔ املوک۔ بکائن۔ نیم توت۔ تن۔ کچنار وغیرہ

ج۔ نچلی پہاڑیاں جہاں بارش ۱۵۔اور ۲۰۔انچ کے درمیان ہے اور جہاں پانی لگانے کا اور کوئی بندوبست نہ ہو۔

پہاڑی کیکر۔ بول۔ بیر۔ نیم۔ پھلاہی۔ زیتون۔ کاہو۔ کینگڑ۔ آملہ۔ پاڑی۔ سنبل، املتاس۔ روبینیا۔ بکائن وغیرہ

د۔ میدانی علاقے جہاں نہری یا چاہی آبپاشی کا بندوبست ہو۔

شیشم۔ توت۔ تن۔ نیم۔ ارجن۔ شریں۔ کچنار۔ جامن۔ املتاس۔ سمبل۔ بکائن دریک۔ بیپل۔ بڑ۔ کیکر۔ سرس۔ ڈھاک ۔ سوہنجنا۔ لسوڑہ۔ آم جامن۔ سفیدہ وغیرہ

ھ۔ میدانی علاقے جہاں آبپاشی کا کوئی بندوبست نہ ہو۔ مگر جہاں سالانہ بارش

Marfat.com

۱۵- اور ۲۰- انچ کے درمیان ہو۔

بیر- جنڈ- لسوڑہ- ڈھاک- پھلاہی- زیتون- ریڑو- کیکر وغیرہ

۹- سیم زدہ علاقے

سفیدہ کی قسم اور سٹرانا- کیلا- امرود- جنتر- فراش- بید- پاپلر (اگرچہ بعض مرتبہ شیشم کیکر- توت اور شریں بھی اگائے جا سکتے ہیں- (میدانی شور زمین (تھور زدہ علاقے) ولایتی- جنڈ- کیکر- ڈھاک- سفیدہ- جنتر وغیرہ

لوگ خدا کے عیال ہیں اور خدا کے نزدیک زیادہ پیارا اس کے عیال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے۔

نیکی کے عوض نیکی حق ادائیگی ہے اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔

متواضع دُنیا و آخرت میں جو چیز چاہے گا پوری ہو گی۔

خندہ روئی سے پیش آنا سب سے بڑی نیکی ہے۔

جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کے حقوق بھی ادا کرے گا۔

مخلوق سے ایسا معاملہ کرو۔ جو اس سے اپنے حق میں پسند کرتے ہو۔

Marfat.com

مویشیوں کی چند مشہور متعدی بیماریاں

۱۔ گل گھوٹو

اس بیماری میں گلے میں سوزش ہو جاتی ہے، درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، مویشی سانس مشکل سے لیتا ہے اور اسے بھوک نہیں لگتی۔

علاج ۔ بیماری کے آغاز میں سلفامیتھازائن ۳۲ فیصد سلوشن استعمال کریں جو ہسپتالوں میں عام ملتا ہے۔ موسم برسات کے شروع ہونے سے پہلے اس کا ٹیکہ لگوا لیا جائے تو مرض کا حملہ نہیں ہوتا۔

۲۔ سٹ

اس بیماری میں ایسے اعضا زیادہ متاثر ہوتے ہیں جن میں گوشت زیادہ ہو۔ جب سوزش نمودار ہو تو شروع میں یہ جگہ گرم معلوم ہوتی ہے مگر بعد میں دوسرے اعضاء کے مقابلے میں ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔

علاج ۔ نزدیکی ہسپتال سے ٹیکہ لگوائیں اور جن جانوروں پر بیماری کے اثرات ظاہر ہوں انہیں دوسرے جانوروں سے علیحدہ کر دیں۔

۳۔ ماتا

شروع شروع جانور کو قبض کی شکایت ہوتی ہے اور درجہ حرارت بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس کے بعد اسہال لگ جاتے ہیں اور جانور کافی لاغر ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس

Marfat.com

جاتی ہیں۔ پیٹ سکڑ جاتا ہے اور زبان اور مسوڑوں پر چھالے پڑ جاتے ہیں۔
علاج۔ ٹیکہ کروانے سے مرض کی روک تھام کی جا سکتی ہے۔

۴۔ مُنہ کھُر

مُنہ اور کھروں کے اندر زخم ہو جاتے ہیں اور درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔
علاج۔ مُنہ کو کانڈی لوشن سے دھلائیں اور پاؤں کو فینائل یا نیلے تھوتھے کے لوشن سے

۵۔ سرا

گرمی مرض ہے اور بالعموم موسم برسات میں ظاہر ہوتا ہے۔ جانور کی اشتہا کم ہو جاتی ہے۔ بخار کبھی کم کبھی زیادہ اور کبھی بالکل معدوم ہو جاتا ہے۔ پیشاب سرخ اور تیز رنگ کا ہو جاتا ہے جانور جگالی لیتا ہے اور سُست پڑ جاتا ہے۔

علاج کے لئے ہسپتال کی طرف رجوع کریں۔

کوئی اچھا کام اور کوئی اچھی مثال کبھی چھپی نہیں رہتی اس کی یاد ہماری نسل میں ہمیشہ تازہ رہتی ہے۔
نیکی کا ایک کارنامہ بسا اوقات پورے گاؤں، پورے شہر اور پوری قوم کی کایا پلٹ دیتا ہے۔

Marfat.com

مُرغبانی

رہائش

مرغیوں کے رہنے کے لئے ڈربے عام زمین کی سطح سے قدرے بلند ہونے چاہئیں اور فرش جو کہ سیمنٹ اور بجری سے بنایا گیا ہو اس کی حالت ہمیشہ خشک رہنی چاہیئے۔ مکان کی ساخت ارزاں اور اس میں وافر روشنی اور ہوا کا بندوبست ہونا چاہیئے وہ آسانی سے صاف ہوسکتے ہوں اور ان میں ادویات کا فوارہ دار چھڑکاؤ (SPRAY) آسانی سے ہوسکے، مکان کے دونوں طرف فراخ راستے ہونے چاہئیں جن پر شکاری جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے باریک جالی لگی ہو اور جالی کم از کم ایک فٹ زمین کے اندر دھنسی ہوئی ہو فیکٹری نما سرکنڈہ کی چھت موزوں ہوتی ہے، روشندان اور دریچوں کی ساخت ایسی ہونی چاہیئے جو موسمی تغیرات کے مطابق کھولے اور بند کئے جاسکیں جہاں زیادہ مرطوب آب و ہوا ہو وہاں بجلی کے پنکھوں سے مدد لینی چاہیئے۔

جگہ کی وسعت

(۱) فرش کی جگہ ½۲ سے ½۳ مربع فٹ فی پرندہ جہاں ڈربے چھوٹے ہوں یا بھاری نسل کے پرندے ہوں وہاں اس میں ذرا زیادتی کر دی جائے۔

(۲) خوراک کے لئے جگہ ہلکی نسل کی مرغیوں کے لئے کم از کم ۳ فٹ اور بھاری نسل کے لئے ۴ فٹ۔

(۳) پانی والے برتنوں سے فاصلہ تمام خوراک کے برتن قریب ترین پانی کے برتن سے پندرہ فٹ کے اندر اندر۔

(۴) پانی کے لئے جگہ سو مرغیوں کیلئے کم از کم ۸ گیلن حجم کا ایک چشمہ یا ۶ فٹ لمبا حوض خودبخود انتظام آب رسانی والا

(۵) شب گذاری کیلئے جگہ کم از کم چھ سات انچ فی جانور بھاری نسل کی مرغیوں کیلئے موسم گرما میں ۹ انچ۔

(۶) گھونسلے۔ ہر سو مرغی کے لئے بیس سے تیس گھونسلے "۱۲ × "۱۲ × "۱۴ چھ انچ گہرے، تاریک اور ہوادار

۲۔ پھندے دار گھونسلے ہر تین مرغیوں کے لئے ایک۔

خوراک

(ا) نوزائیدہ چوزوں کے لئے خوراک

زرد مکئی	۳۵ فی صد	چوکر	۵ فی صد	کھل تل	۵ فی صد
جوار گندم یا باجرہ	۲۵ فیصد	پھک	۳.۵ فیصد	خشک خون یا اوجھری	۸ فیصد
چنے	۰ فی صد	کھل بنولہ	۵ فی صد	شیرہ یعنی راب	۳ فی صد
نمک خوردنی	۰.۵ فیصد	کیلشیم (چونے کا پتھر) پسی ہوئی ہڈی	۳½ فی صد		

اس راشن کو اچھی طرح سے پیس کر بحساب ایک اونس فی چوزہ راشن دیجئے۔ علاوہ ازیں چند قطرے مچھلی کا تیل ملا کر دیجئے۔

(ب) بڑی مرغیوں کے لئے راشن

زرد مکئی	۴۰ فی صد	پھک	۴ فی صد	شیرہ یا راب	۳ فی صد
جوار گندم باجرہ	۲۰ فیصد	کھل بنولہ	۱۰ فی صد	نمک خوردنی	۵ فی صد
چنے	۵ فی صد	کھل تل	۴ فی صد	کیلشیم (چونے کا پتھر)	۲ر۵ فی صد
چوکر	۵ فی صد	خشک خون یا اوجھری	۴ فیصد	پسی ہوئی ہڈی	۱ فی صد

نوٹ:۔ علاوہ ازیں سبز برسیم کے پتے یا خشک برسیم کا چورا سبزی کے پتے وغیرہ دیجئے۔ مچھلی کا تیل خصوصاً چوزوں کے لئے ایک چھٹانک پانچ سیر راشن میں ملا کر دیجئے۔ میگنیز ڈرائی اکساڈ بحساب ایک چھٹانک چودہ من خوراک میں ملا کر دیجئے۔ T.M.S. بحساب ایک چھٹانک سات من دیجئے۔ گرمیوں میں مرغیوں کو لسی پلانا بہت اچھا ہے۔ انڈے سینے والی مرغی کو ثابت دانے کھلائیں اور سبزی وغیرہ ہرگز نہ کھلائیں۔ اسے کوئی ایسی خوراک نہ دیں جس سے اس کی بیٹ پتلی ہو۔

اگر مرغی انڈے دینا بالکل بند کر دے تو اس کی پیڑو کی ہڈی کا معائنہ کرائیے بصورت دیگر مچھلی کا

تیل پانچ قطرے یا گوشت کا قیمہ دیجئے۔ دو سال کے بعد مرغی عموماً آہستہ آہستہ انڈے دینا بند کر دیتی ہے۔ ہر سال ۲۵ فی صد کمی ہوتی جاتی ہے۔

بیماریاں

(ا) رانی کھیت

۱- چار دن کے چوزے کو رانی کھیت ویکسین آئی ڈراپ (آنکھ میں ایک قطرہ) ڈالیے۔

۲- چار ہفتہ کی عمر کے بعد رانی کھیت ویکسین کا ٹیکہ جلد کے نیچے کرائیے۔

۳- ہر چار ماہ کے بعد مرغیوں کو رانی کھیت ویکسین کا ٹیکہ کرائیے۔

۴- مرض کے دنوں میں اپنی مرغیوں کو دوسری مرغیوں یا مرغوں کے ساتھ نہ ملنے دیجئے۔

۵- ان صورتوں میں نزدیک ترین شفاخانہ حیوانات یا انچارج ویٹرنری سنٹر کی طرف رجوع کیجئے

(ب) خونی پیچش

۱- جب چوزے دو ہفتہ کے ہوں تو ایمبیزین (EMBAZIN) کا پہلا کورس پانچ دن بحساب دو اونس نی گیلن پینے کے پانی میں دیجئے۔

۲- دوسرا کورس چار ہفتہ کے بعد اسی حساب سے دیجئے۔

(ج) مرغیوں کا متعدی زکام وغیرہ

۱- ایوسیول (AVISOL) کا سات دن کا کورس بحساب دو اونس فی گیلن پینے کے پانی میں دیجئے

۲- نمونیہ کے لئے سٹرپٹومائی سین اور پنسیلین کا ٹیکہ کرائیے۔

۳- پرانی کھانسی کے لئے ٹیرامائی سین (ٹیکہ والی) ٹیکہ زیر جلد کرائیے۔

(د) چیچڑیوں کا بخار

۱- چیچڑیوں کا بخار بذریعہ گیمکسین ڈی ڈی ٹی کیجئے۔

۲- مرغیوں کے جسم پر چیچڑیاں نظر آئیں تو گیمکسین بحساب ۱۰۰ کی نسبت سے راکھ میں ملا کر مرغیوں کے پروں کے نیچے ملیئے۔

Marfat.com

۳۔ بیماری کی صورت میں پنسلین کا ٹیکہ کرائیے۔

۴۔ حفظ ماتقدم کے طور پر سپائرو کیٹوسز ویکسین کا ٹیکہ گرمیوں سے پیشتر کرائیے۔

(م) انتڑیوں کے کرم

۱۔ مرغیوں کے انتڑیوں کے ٹیپ یا کرم وغیرہ ختم کرنے کے لئے کوپین بحساب ۰۵۰، ۱ خوراک میں ملا کر دیجئے۔

۲۔ کمیلا بحساب ایک گرام بڑے جانور کو خوراک میں دیجئے۔

(ن) مرغیوں میں چیچک

ڈیڑھ ماہ کی عمر کے بعد حفظ ماتقدم کے طور پر چوزوں کو ٹیکہ کرائیے۔

چوزے نکلوانے کے لئے ہدایات

۱۔ انڈوں کا ذخیرہ۔ انڈوں کو سینے کے لئے دس یوم تک جمع کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ذخیرہ کرنے کیلئے تمام سہولتیں موجود ہوں۔ انڈوں کے سینے کے عرصہ کا انڈوں کے ذخیرہ کی عمر سے براہ راست تعلق ہے۔ انڈے جتنے پرانے ہوں گے اتنا ہی سینے کے عرصہ میں زیادہ وقت لگے گا۔

۲۔ ذخیرہ رکھنے کا طریقہ۔ جب چوزے نکلوانے کے لئے انڈے ذخیرہ کرنا مقصود ہوں تو انڈوں کو کس حالت میں رکھا جائے؟ اس بارے میں انڈوں کی حالت کا انڈوں کے سینے سے گہرا تعلق ہے مشاہدہ میں آیا ہے کہ انڈے کا اگر موٹا سرا اوپر کی طرف رکھا جائے تو یہ پوزیشن سب سے بہتر رہے گی۔ اس کے بعد انڈے کو افقی حالت میں رکھنے کا نمبر ہے۔ اور سب سے خراب صورت وہ ہے جب انڈے کا باریک سرا اوپر کی طرف ہو۔ ان تینوں صورتوں میں خول میں مرے ہوئے جنین کی اوسط فی صد ۲۳، ۲۰ اور ۶۷ ہے۔

انڈوں کو جب مصنوعی طریقہ سے سیا جاتا ہے تو انہیں دن میں کم از کم چھ مرتبہ الٹنا پلٹنا چاہئے۔ زیادہ مرتبہ حالت کو تبدیل کرنے سے چوزے زیادہ شرح سے پیدا ہوتے ہیں۔ انڈوں کو ابتدائی ایام میں آخری ایام کی نسبت زیادہ الٹا پلٹا جائے تو خاطر خواہ نتائج حاصل ہوں گے۔

Marfat.com

ریشم کے کیڑے پالنا

۱- ریشم کے کیڑے پالنے سے پہلے ریشم کے کیڑوں کی خوراک کا خاطر خواہ انتظام ہونا ضروری ہے۔ ریشم کے کیڑوں کی خوراک توت کے درختوں کے پتے ہیں۔ ایک اونس انڈوں سے نکلے ہوئے کیڑوں کے لیے درمیانہ عمر کے توت کے تیس درخت کافی ہیں۔

۲- اگرچہ تمام قسم کے توتوں کے پتے ریشم کے کیڑوں کو کھلائے جا سکتے ہیں لیکن سفید توت کے پتے بہتر ہیں۔ پتے سرسبز ہونے چاہئیں۔

۳- ریشم کا بیج حاصل کرنے کے لئے سریکلچر ڈویلپمنٹ آفیسر متعلقہ حلقے کو درخواست بھیجئے جو لاہور، پنڈی، پشاور اور کوئٹہ میں سمال سکیل انڈسٹریز کارپوریشن کے دفاتر میں بیٹھتے ہیں۔ یہاں سے بیج فراہم کر دیا جائے گا۔ ایک اونس انڈوں کی قیمت دس بارہ روپے ہوتی ہے۔

۴- ریشم کے کیڑے پالنے کے لیے دوسرا ضروری سامان ردی کاغذ، چٹائیاں، نیلا توتیا، گندھک، کوئلہ، بانس، تھرمامیٹر بھی پاس ہونا چاہیئے۔ نیز جگہ کافی ہونی چاہیئے۔

۵- کام شروع کرنے سے پہلے پرورش کے سامان (یعنی چنگیروں، چٹائیوں اور بانسوں وغیرہ کو نیلا تھوتھا کے محلول سے دھو لیے اور اس کے بعد جس جگہ یا کمرے میں

Marfat.com

کیڑے پالنے مطلوب ہوں، اس میں وہ سامان رکھ کر گندھک کی دھونی دیجئے۔

۶۔ انڈوں کو روئی یا اون میں لپیٹ کر صندوق میں رکھ دیں۔ اور اس صندوق کو کسی گرم جگہ مثلاً باورچی خانے میں رکھ دیں۔ اگر درجہ حرارت کم ہو تو کانگڑی میں تھوڑی آگ دبا کر صندوق میں رکھ دی جاتی ہے۔

۷۔ بچے نکل آنے پر بچوں کو انڈوں سے جدا کرنے کے لیے ان کے اوپر جالی کا ٹکڑا بچھا دیا جاتا ہے جس پر توت کی نرم نرم پتیاں رکھ دی جاتی ہیں۔ جونہی کیڑے پتیوں پر چڑھ آئیں انہیں وہاں سے اٹھا کر چنگیروں میں رکھتے جائیں۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ایک دن کے کیڑے دوسرے دن کے کیڑوں میں ہرگز نہ ملنے پائیں۔

۸۔ اٹھارہ بیس روز تک پرورش چنگیروں میں کریں اور بیس روز بعد انہیں مچانوں پر پالیے۔

۹۔ ریشم کو دھوپ میں نہ سکھائیں ورنہ رنگ خراب ہو جائے گا اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔

کسی بھائی کی حاجت روائی کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے تمام عمر عبادت میں گذار دی۔

Marfat.com

لاکھ پیدا کرنے کا طریقہ

لاکھ ایک قسم کی گوند ہے جسے لاکھ کا کیڑا درخت کا رس چوس کر اپنے گرد خول کی شکل میں پیدا کرتا ہے۔

۱۔ لاکھ کا کیڑا پالنے کے لئے بیر، انجیر، کیکر اور ڈھاک کے درخت بہت موزوں ہیں۔ اور ایک سال میں دو فصلیں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ موسمِ ربیع کی فصل کے لئے اکتوبر و نومبر میں بیج چڑھایا جاتا ہے جس کی فصل جولائی میں تیار ہو جاتی ہے۔ خریف کا بیج جولائی، اگست میں لگایا جاتا ہے اور فصل اکتوبر، نومبر میں تیار ہو جاتی ہے۔ فصل ربیع زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

۲۔ لاکھ چڑھانے کے لئے درختوں کے جھنڈ کو دو حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصے کو ایک فصل کے لئے مخصوص کر دیں۔ جن درختوں پر لاکھ چڑھانی مقصود ہو ان کی شاخ تراشی اس عمل سے چار پانچ ماہ پیشتر کر دینی چاہئے تاکہ اس وقت تک نرم و نازک شاخیں پھوٹ نکلیں۔

۳۔ بیج والی ٹہنیوں کو ۹ انچ لمبا کاٹ کر نرم شاخوں پر دونوں سروں سے رسّی کے ساتھ باندھ دیں۔ ایک درخت کے لئے ۲ یا ۳ سیر بیج کافی ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے پر لاکھ والی ٹہنیاں کاٹ لیں۔ اچھی لاکھ سے ڈھکی ہوئی تندرست ٹہنیوں کو بیج کے لئے محفوظ کر لیں اور باقی ماندہ ٹہنیوں پر سے لاکھ کو کھرچ لیں۔ ایک درخت سے تقریباً دس سیر خام لاکھ تیار ہو جاتی ہے۔ جسے سوڈے والے پانی میں دھو کر ۵ سیر دانہ لاکھ تیار ہو جاتا ہے۔ جس کی قیمت بازار میں تقریباً ۳۰ روپے ہوتی ہے۔

۴۔ لاکھ والے پودوں کی آبپاشی، گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

۵۔ لاکھ پیدا کرنے کے لئے دامنِ کوہ کے اضلاع مثلاً سیالکوٹ، گجرات، جہلم اور راولپنڈی بہت موزوں ہیں۔

Marfat.com

شہد کی مکھیاں پالنا

شہد کی مکھیاں پالنے کے لئے حسبِ ذیل سامان درکار ہوتا ہے ۔

	قیمت
۱۔ یک منزلہ امریکی بکس بمعہ دس عدد فریم	۳۰ روپے
۲۔ دو منزلہ امریکی بکس بمعہ بیس عدد فریم	۵۰ //
۳۔ تار لگانے والا تختہ	۳ //
۴۔ تار لگانے والی پھرکی	۱٫۵۰ //
۵۔ بنیادی چھتے	۴٫۲۵ فی پونڈ (چھ تا سات چھتے)
۶۔ موم کاٹنے کا اوزار	۳
۷۔ تار چسپاں کرنے کا تختہ	۳
۸۔ تار چسپاں	۳
۹۔ جالیدار نقاب	۶
۱۰۔ دھونکنی	۱۰
۱۱۔ کھرچنی	۲٫۶۲
۱۲۔ بیرونی جنگلہ	۴
۱۳۔ ملکہ روکنے کا تختہ	۱۲٫۷۵
۱۴۔ ملکہ کا پنجرہ	۱۲٫
۱۵۔ رانی داخل کرنے کا پنجرہ	۱٫۱۲

Marfat.com

۱۱ - محافظ خانۂ ملکہ	
۱۷ - جہال گیر ٹوکری	۳٫۷۵
۱۸ - پچکاری (الف) سادہ پچکاری	۸
(ب) بکٹ پمپ	۱۵۰
۱۹ - نکھٹو مار پھندا	۱۰
۲۰ - زیرا دان	۲۰
۲۱ - شربت دان (و) لکڑی کا بنا ہوا	۴
(ب) ٹین کا بنا ہوا	۱
۲۲ - مکھیاں ہٹانے کا برش	۲
۲۳ - آلہ اخراج	۱٫۶۳
۲۴ - سرپوش تراش چاقو	۳٫۶۲
۲۵ - کشتی برائے سرپوش تراشی چھتہ	۱۱
۲۶ - شہد نکالنے کی مشین	۱۰۰
۲۷ - شمسی موم کشید	۱۳
۲۸ - جستی تار نمبر ۲۶ یا ۲۸	۳

شہد کی مکھیوں کی پرورش کے لئے ماہانہ ہدایات

جنوری :- ہر پندرہ روز بعد بکسوں کا معائنہ کریں اور گھروں کی صفائی کریں جن علاقوں میں لوکاٹ۔ سرسوں اور توریہ سے کافی شہد اکٹھا ہو جاتا ہے وہاں شہد نکالا جا سکتا ہے لیکن اگر گھروں کو مضبوط بنانا ہو تو شہد نہیں نکالنا چاہیئے ۔

Marfat.com

فروری :۔ بکسوں کا پندرہ روزہ معائنہ جاری رکھیں اور گھروں کی صفائی کریں ۔ اگر موسم خلافِ معمول کچھ گرم ہو اور گھروں کی حالت بہت اچھی ہو تو بعض اوقات اسی مہینے مہال سازی شروع ہو جاتی ہے لیکن اگر مہال سازی کو روکنا مقصود ہو تو گھروں میں سے ملکہ خانوں کو توڑتے ہیں ملکہ خانوں کے دودھ کو نکال کر شہد میں ملا کر علیحدہ محفوظ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت کام آئے ۔

مارچ :۔ اس مہینے میں مہال سازی شروع ہو جاتی ہے اور مکھیاں کافی تعداد میں ملکہ خانے بنانے شروع کر دیتی ہیں ۔ کوشش یہ کی جائے کہ صرف انہی گھروں سے رانیاں پیدا ہوں جن کی کارکردگی گذشتہ سال عمدہ رہی ہو ۔ گھروں کو منتخب کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل باتیں ذہن نشین رکھیں ۔

۱ ۔ جن مکھیوں میں فراری رجحان کم سے کم پایا جائے ۔

۲ ۔ جن مکھیوں میں مہال سازی کی صنعت کم ہو ۔

۳ ۔ جن مکھیوں نے زیادہ شہد دیا ہو ۔

۴ ۔ جن مکھیوں کو فالتو اور دہرے چھتے بنانے کی عادت نہ ہو ۔

۵ ۔ جن پر بیماری کم اثر کرے ۔

۶ ۔ جو تند خو نہ ہوں ۔

جن گھروں میں یہ صفات نہ پائی جائیں ان کے ملکہ خانے توڑ کر ان سے حسب سابق دودھ نکال کر محفوظ کر لیں اور ان کی جگہ ان کو منتخب شدہ گھروں سے فالتو اور پختہ ملکہ خانے نکال کر مہیا کئے جائیں ۔

مہالوں کو پکڑنے کے لئے چاق و چوبند رہیں اور مہال پکڑ کر انہیں نئے بکسوں میں داخل کر کے نئے گھر قائم کریں ۔

اگر کوئی گھر پچھلے چند مہینوں نہ پہاڑی علاقوں سے لایا گیا ہو تو اس کی پرانی رانی کو نئی رانی سے تبدیل کر دیں

Marfat.com

آب و ہوا سے جلد مطابقت پیدا کر لیتی ہے ۔

اپریل ۔ یہ مہینہ مہال سازی کا مہینہ ہے لہذا چوکنے رہیں تاکہ کوئی مہال گم نہ ہونے پائے ۔ نئے مہال پکڑ کر بکسوں میں منتقل کرتے رہیں ۔

بعض اوقات اس مہینے مکھیوں کو پیچش کی بیماری ہو جاتی ہے جس کے علاج کے لئے مکھیوں کو خالص چینی کا گاڑھا شیرہ بنا کر کھلانا کسی حد تک مفید ہے اس ماہ گھروں کا ہر ہفتہ ایک بار ضرور معائنہ کرنا چاہیئے اور گھروں کی صفائی اچھی طرح سے کرنی چاہیئے تاکہ یہ بیماری پھیلنے نہ پائے ۔ جن بکسوں میں اس بیماری کا حملہ پایا جائے انہیں فی الفور دوسرے گھروں سے کم ازکم پانچ میل دوری کے فاصلے پر منتقل کر دیں اور اس کے بکس کو نئے بکس سے بدل دیں اور پرانے بکس کو سائنو گیس سے DISINFECT کروائیں یا دھوپ میں رکھیں ۔

مئی ۔ مکھیاں اس ماہ برسیم سے شہد اکٹھا کرنا شروع کر دیتی ہیں لہذا اس ماہ کے شروع میں ہی گھروں کو بالائی خانے مہیا کرنا شروع کر دیں ۔

مکھیوں کو گرمی کی شدت سے بچانے کے لئے میانی تختہ نکال کر دیں اور اس کی جگہ جالی دار تختہ لگا دیں تاکہ مکھیوں کو ہوا ملتی رہے ۔ بکس رکھنے والی جگہ کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے دن میں کئی بار چھڑکاؤ کریں ۔ چیونٹیوں سے بچانے کے لئے بکس کی چوکھا کے نیچے پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے پیالے رکھ دیں تاکہ چیونٹیاں بکس کے اندر نہ پہنچنے پائیں ان پیالوں میں دو چار تنکے بھی ڈال دیں تاکہ جو مکھیاں یہاں پانی لینے آئیں وہ پانی میں ڈوب کر نہ مریں ۔

اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں شہد نکال دینا چاہیئے شہد اس وقت نکالیں جب شہد کی مکھیاں گھروں میں مزید شہد جمع کرنا بند کر دیں اور شہد انہی فریموں سے نکالیں جن کے چھتوں پر مومی تہہ چڑھی ہو ۔ شہد نکالتے وقت چار پانچ پونڈ شہد ضرور چھتے میں چھوڑ دیا جائے ۔ گھروں کا ہفتہ وار معائنہ پوری رکھیں اور گھروں کو صاف رکھنے پر خاص توجہ دیں ۔

Marfat.com

جون ۔ اگر ابھی تک شہد کی فصل نہ لی گئی ہو تو اس ماہ کے پہلے عشرہ میں ضرور شہد نکال لینا چاہیئے ۔ اور ان تمام ہدایات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے جن کا ذکر ماہ مئی کے بیان میں ہوا ہے ۔ اس ماہ سُرخ رکابلی بھڑیں شہد کی مکھیوں کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں اس لئے انہیں تلف کرنے پر خاص توجہ دینی چاہیئے ۔

جولائی ۔ اس ماہ شہد کی مکھیوں کے دشمن یعنی سون چڑی بھڑیں اور موم کیڑا نمودار ہوتے ہیں اور مکھیوں کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں لہٰذا ان کے انسداد پر پوری توجہ دینی چاہیئے ۔

گھروں میں سے فالتو فریموں کو نکال دیں اور صرف اتنے فریم گھر میں رہنے دیں جنہیں مکھیاں پوری طرح سے ڈھانپ لیں ۔

جب کبھی رانی انڈے دینے بند کرے تو اسے شہد کی مکھی کا دودھ کھلائیں اس عمل کو اگست تا نومبر حسبِ ضرورت دہراتے رہیں ۔

موم خور کیڑوں سے متاثرہ فریموں کو سائنو گیس سے DISINFECT کریں ۔

اگست ۔ اس ماہ وہ تمام ہدایات پیشِ نظر رہیں جن کا ذکر ماہ جولائی میں آچکا ہے مزید براں شہد کی مکھیوں کو چینی کا شیرہ لبطور مصنوعی خوراک دینے کے لئے اس موسم میں ہمیشہ ٹین والا خوراک دان استعمال کریں تاکہ خوراک اس کے چھوٹے چھوٹے سوراخوں سے آہستہ آہستہ رس رس کر نکلے اور مکھیوں میں اضطراب نہ پیدا ہو ۔ اس طرح سے چوری کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے ۔ مکھیوں کے فراری رجحان کی روک کا خاص خیال رکھیں ۔

ستمبر ۔ ماہ اگست والی ہدایت پر عمل کیا جائے ۔

اکتوبر ۔ ایضاً ۔

نومبر ۔ ایضاً ۔ نیز کمزور گھروں کو آپس میں ملا دیں ۔

دسمبر ۔ بکسوں کو سردی سے بچانے کے لئے پیک کریں ۔

Marfat.com

مچھلی کی افزائش

تالاب:۔ پورے جوہڑ کی مٹی کھود کر اسے چھ یا سات فٹ تک گہرا کر دیا جائے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو تالاب کا نصف یا کم از کم تہائی حصہ کافی گہرا کر دیا جائے تاکہ گرمیوں میں جب جوہڑ سوکھنے لگیں تو مچھلیاں پانی کے گہرے حصے میں پناہ لے سکیں۔

اقسام:۔ ایسی اقسام پرورش کی جائیں جو سبزی خور ہونے کے ساتھ ساتھ کم وقت میں زیادہ بڑھنے والی ہوں۔ ہمارے ملک میں مچھلیوں کی یہ اقسام رہو، تھیلا، موری اور کلبانس ہیں یہ چاروں مچھلیاں ایک ہی تالاب میں اکٹھی پالی جا سکتی ہیں۔

خوراک:۔ دیہی جوہڑوں میں عام طور پر آبی پودے جوان مچھلیوں کی مرغوب غذا ہیں بکثرت ہوتے ہیں اور کسی مزید کوشش کی ضرورت بہت کم پیش آتی ہے۔ مزید خوراک پیدا کرنے کے لئے گائے کے گوبر اور سبز پتوں کی ملی جلی کھاد تالاب کے کنارے پر اس طرح رکھی جائے کہ یہ کھاد یکدم پانی میں شامل نہ ہو بلکہ رفتہ رفتہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں شامل ہوتی رہے۔ کھاد کی وجہ سے مچھلیوں کی خوراک چھوٹے چھوٹے خوردبینی کیڑے مکوڑے اور سبزہ وغیرہ کی شکل میں کثیر مقدار میں پیدا ہو جائے گا جسے کھا کر مچھلیاں خوب فربہ ہوں گی۔

تعداد:۔ اگر تالاب میں خوراک کافی موجود ہے۔ تو ایک ایکڑ پانی کے رقبے میں جو پانچ فٹ سے گہرا نہ ہو تو تین ہزار تک مچھلیاں پالی جا سکتی ہیں۔ اگر تالاب اوسط درجے کا ہے تو پندرہ سو سے دو ہزار تک اور اگر خوراک بالکل معمولی ہے تو آٹھ سو سے پندرہ سو تک مچھلیاں پالیں۔

Marfat.com

چند کام کی باتیں

۱۔ جن کھیتوں میں عام فصلیں کاشت کی جاتی ہوں ان میں درختوں کو نہیں رہنے دینا چاہیے۔ اس سے فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

۲۔ سڑکوں کے ساتھ ساتھ جن کھیتوں پر گرد و غبار پڑنے سے پودوں کو نقصان پہنچتا ہو ایسے کھیتوں کے کنارے پر جنتر لگانا چاہئیں۔ اس سے نہ صرف ایندھن حاصل ہو سکتا ہے بلکہ اس کے سبز پتوں کو کاٹ کر زمین میں بطور سبز کھاد دبا جا سکتا ہے اور اس کا بیج بھی فروخت کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ بارانی علاقوں میں بیری کے درخت لگوا کر بعد میں انہیں پیوند کروانے سے معقول آمدنی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور ان پر لاکھ بھی چڑھائی جا سکتی ہے۔

۴۔ جن بارانی علاقوں کی زمین میں نشیب و فراز زیادہ ہوں وہاں کھیتی باڑی کے علاوہ جنگل کاری اور مویشیوں کی پرورش پر زور دینا چاہیے۔ جو زمینیں زیادہ اونچائی پر واقع ہوں وہاں درخت لگائے جائیں جہاں گھاس اگ سکتی ہو وہاں چراگاہیں قائم کریں اور باقی زمینوں پر کھیتی باڑی کریں۔

۵۔ بعض چھوٹی چھوٹی فصلوں کے لگانے سے کافی آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے مثلاً سونف، زیرہ، دھنیا

۶۔ عام طور پر اگر کسی فصل کے نرخ گر جائیں تو اگلے سال زمیندار اسے کاشت نہیں کرتے لیکن جو عقلمند زمیندار ان فصلوں کے بارے میں لوگوں کی عام مایوسی کے رجحان سے اشارہ پا کر انہیں کاشت کرتے ہیں وہ بالعموم بہت نفع میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

زرعی قرضے

تقاوی قرضے

تقاوی قرضے حاصل کرنے کے لئے متعلقہ تحصیلدار/ڈپٹی کمشنر/کمشنر کو درخواست دینی چاہیئے۔

تحصیلدار صاحب بیج خریدنے کے لئے پچاس روپے اور بیل خریدنے کے لئے ڈھائی سو روپے تک قرضہ دینے کے مجاز ہیں۔

ڈپٹی کمشنر صاحب بیج کی خرید کے لئے سو روپے، بیلوں کی خرید کے لئے پانچ سو روپے اور کنواں لگوانے کے لئے پانچ ہزار روپے تک قرضہ دے سکتے ہیں۔

کمشنر صاحب ٹیوب ویل لگوانے کے لئے بیس ہزار روپے تک کے قرضے کی منظوری دے سکتے ہیں۔ بیج اور بیلوں کے لئے شخصی ضمانت دینی پڑتی ہے اور کنویں یا ٹیوب ویل کے لئے درخواست کے ہمراہ فردِ زمین شامل کرنی چاہیئے۔ ٹیوب ویل نصب کرانے کے لئے سو ایکڑ رقبہ ہونا ضروری ہے۔ کنویں یا ٹیوب ویل کے لئے قرضہ لینے کی صورت میں ضروری ہے کہ قرضہ حاصل کرنے کے دو سال کے اندر اندر کنواں یا ٹیوب ویل نصب کرایا جائے۔

Marfat.com

قرضے کی وصولی

بیج کے لئے قرضہ لیا گیا ہو تو فصل کی تیاری پر قرضہ ادا کرنا ضروری ہے ۔ بیل کے لئے لیا گیا قرضہ چار ششماہی قسطوں اور کنوئیں یا ٹیوب ویل کا قرضہ دس سالانہ قسطوں میں ادا کرنا ہوتا ہے ۔

اگر وصولی مقررہ میعاد کے اندر نہ ہوئی ہو تو بقایا رقم بمعہ سود یک مشت وصول کی جاتی ہے ۔

شرح سود

سوا سات روپے فی صد شرح سود ہے ۔ سیلاب آنے کی صورت میں معاف

انجمن امدادِ باہمی کے قرضے

انجمن امدادِ باہمی کی تاسیس کا طریقہ

انجمن کا قیام عمل میں لانے کے لئے کم از کم دس افراد کی شمولیت ضروری ہے ۔ اس تعداد میں اضافہ ہو جائے تو بہتر ہے لیکن اس سے کم نہیں ہونی چاہیئے ۔ یہ حضرات اکٹھے ہو کر جب انجمن قائم کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو ضلع کے اسسٹنٹ رجسٹرار امدادِ باہمی ،، کو درخواست دیتے ہیں اور اس درخواست میں اغراض و مقاصد اور ضابطے کی منظوری دے دیتے ہیں ۔ اس طرح انجمن معرضِ وجود میں آجاتی ہے ۔

انجمن امدادِ باہمی قرضہ جات

یہ انجمن اپنے پیدا کردہ سرمایہ کے علاوہ سنٹرل کواپریٹو بنک کی حصہ دار بن کر محکمہ کی

Marfat.com

سفارش کے بعد بنک سے قرضے حاصل کر کے دوسرے ممبروں کو جاری کرتی ہے۔ یہ قرضے زمینداروں کو مویشی، بیج، کھاد، زرعی آلات اور کنوئیں لگوانے کے لئے دئے جاتے ہیں۔ نئے ممبروں کو داخلہ کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ بعد قرضہ دیا جا سکتا ہے۔ انتظامیہ کمیٹی کی منظوری حاصل ہو جانے کے بعد قرض خواہ کو ممبروں میں سے دو ضامن پیش کرنے پڑتے ہیں۔ قرضے کی ادائیگی قسطوں میں بھی کی جا سکتی ہے۔ ان قرضوں پر ۹ فی صد سالانہ سود ادا کرنا پڑتا ہے لیکن انجمن کا اپنا سرمایہ بڑھ جائے تو یہ شرح کم کر دی جاتی ہے۔

بیج اور کھاد کی خرید کے لئے قرضہ فصل تیار ہونے کے بعد، مویشیوں کی خرید کے لئے قرضہ دو سال بعد ادا کرنا ہوتا ہے۔ اصلاحِ اراضی، کنوؤں کی کھدائی اور ٹیوب ویل لگوانی کے لئے قرضے کی میعاد دو سال سے بھی زائد ہوتی ہے۔

زرعی ترقیاتی بنک کے قرضے

ایگریکلچرل ڈویلپمنٹ بنکِ آف پاکستان کاشتکاروں کو مندرجۂ ذیل شرائط پر قرضہ دینے کی سہولتیں بہم پہنچاتا ہے۔

اغراض و مقاصد

مندرجۂ ذیل اغراض کے لئے قرضے لئے جا سکتے ہیں۔

۱۔ بہتر قسم کے بیجوں کی فراہمی کے لئے۔

۲۔ کیمیادی یا دیگر قسم کی کھادوں کی خرید کے لئے۔

۳۔ زرعی مزدوروں کی اُجرت کے لئے۔

۴۔ معمولی زرعی آلات کی خرید کے لئے۔

Marfat.com

۵ - زرعی پیداوار کی فروخت کے لئے۔

۶ - زرعی جراثیم کی روک تھام کے لئے۔

۷ - زرعی پیداوار کو محفوظ رکھنے کے واسطے گوداموں کی تعمیر کے لئے۔

۸ - چھوٹی بڑی زرعی مشینوں مثلاً ٹریکٹر، پمپ وغیرہ کی خرید کے لئے۔

۹ - زرعی ترقی مثلاً ٹیوب ویل، کنویں کھدوانے، رہٹ لگوانے، بنجر زمین کو قابلِ کاشت بنانے، سیلاب کی روک تھام کے لئے ذرائع کی تعمیر و ترقی کے لئے۔

۱۰ - باغات اور جنگلات لگانے کے لئے۔

۱۱ - ڈیری فارم قائم کرنے کے لئے۔

۱۲ - مویشیوں، مرغیوں، مچھلیوں اور شہد کی مکھیوں کی افزائش کے لئے۔

۱۳ - دیہی علاقوں میں چھوٹی گھریلو صنعتوں کے لئے۔

قرضے کی مقدار

عام طور پر کم از کم ایک سو روپیہ اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے کا قرض دیا جاتا ہے، لیکن مخصوص حالتوں میں ایک فرد کو دو لاکھ اور زرعی اداروں کو بیس لاکھ تک قرضہ دیا جاسکتا ہے۔ یہ قرضے عام طور پر جنس، بیج، کھاد، زرعی آلات اور مشینری کی صورت میں دیئے جاتے ہیں۔ صرف بعض خصوصی حالتوں میں نقد روپے کی صورت میں دئے جاتے ہیں۔

قرضوں کی مدتِ ادائیگی

قرضوں کی ادائیگی آسان قسطوں میں ہوتی ہے جن کی تعداد قرضوں کی غرض و غایت پر منحصر ہوتی ہے لیکن مدت مقرر کرتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ ادائیگی کی قسط کی رقم قرضہ سے پیدا شدہ زائد آمدنی کی حد تک محدود رہے۔

Marfat.com

قرضوں کی ضمانت

۱ - ذاتی جائیداد رکھنے والوں کو بیج، کھاد وغیرہ کی خرید کے لئے ایک ہزار روپے تک کے قرضے شخصی ضمانت یا فصل کی کفالت پر دیئے جاتے ہیں۔ ضامن کا صاحب حیثیت ہونا لازمی ہے۔

۲ - ایک ہزار روپے سے زائد کے قرضے غیر منقولہ جائیداد رہن کرنے یا سونا، سرکاری کفالتیں اور زندگی کی بیمہ پالیسیاں گروی یا منتقل کرنے پر دیئے جاتے ہیں۔

۳ - عام طور پر قرضے رہن شدہ غیر منقولہ جائیداد کی مالیت کے پچاس فی صد سونے کی مالیت کے ستر فی صد، سرکاری کفالتوں کی مالیت کے اسّی فی صد اور زندگی کی بیمہ کی پالیسیوں کی قیمت فروخت کے پچھتّر فیصد تک دیئے جاتے ہیں۔

قرضوں پر شرح منافع

قرضوں پر منافع حسبِ ذیل شرحوں پر لیا جاتا ہے۔

۱ - ایسے قرضے جن کی مدت ادائیگی پانچ سال تک ہو ـــــــ سات فی صد

۲ - ایسے قرضے جن کی مدتِ ادائیگی پانچ سال سے زائد ہو ـــــــ چھ فی صد

فیس درخواست

۱ - پانچ سو روپے کے قرضے کے لئے ـــــــ کچھ نہیں

۲ - پانچ سو سے زائد ایک ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ـــــــ پانچ روپے

۳ - ایک ہزار سے زائد مگر دو ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ـــــــ چھ روپے

۴ - دو ہزار سے زائد دس ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ـــــــ سات روپے

۵ - دس ہزار سے زائد مگر ۲۵ ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ـــــــ بارہ روپے

Marfat.com

۶ - پچیس ہزار سے زائد کے لئے ہر ہزار پر پچیس پیسے

درخواست کے فارم

قرضے کے لئے درخواست بنک کے مقررہ فارم پر دی جاتی ہے جو ۱۳ پیسے میں بنک کے دفتر سے مل سکتا ہے۔

درخواست دینے کا طریقہ

قرضے کی درخواست بنک کے نزدیک ترین دفتر میں دی جا سکتی ہے۔ درخواست کے ساتھ متعلقہ دستاویزات مثلاً ضمانت نامہ، فرد جمع بندی وغیرہ شامل ہونی چاہیئے۔ قلات کوئٹہ ڈویژن میں صداقت نامہ منتقلی رجوڈپٹی کمشنر یا کمشنر کے دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں) درخواست کے ہمراہ بھیجنا لازمی ہے۔

دیگر معلومات

دیگر تفصیلی معلومات بنک کی کسی نزدیک ترین شاخ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

انسان جو کچھ بننا چاہے بن سکتا ہے لہذا اپنی بہبودی اور ترقی کے معمار آپ بنو۔ تمہارے جیسی عمارت دوسرا تمہارے لئے ہرگز نہ بنا سکے گا۔ تمہاری مدد کے لئے تمہارے دونوں ہاتھ کافی ہیں۔ جسمانی قویٰ سے روحانی طاقت کے ماتحت کام لو۔ آفاتِ آسمانی بھی رحمتِ یزدانی بن جائے گی۔

Marfat.com

مغربی پاکستان میں زرعی ترقیاتی بنک کی شاخیں

راولپنڈی ریجن

شاخیں:- راولپنڈی، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ، سیالکوٹ، گجرات، ڈیرہ اسمٰعیل خاں، جہلم، کیمبل پور،   پے آفس:- بنوں، ہری پور،

لاہور ریجن

شاخیں:- لاہور، لائل پور، گوجرانوالہ، سرگودھا، شیخوپورہ، جھنگ، چونیاں، سمندری، میانوالی،   پے آفس:- خوشاب، ٹوبہ ٹیک سنگھ،

ملتان ریجن

شاخیں:- ملتان، ساہیوال، منٹگمری، پاکپتن، ڈیرہ غازیخاں، مظفر گڑھ، دیپالپور،   پے آفس:- میلسی

سکھر ریجن

شاخیں:- سکھر، کوئٹہ، جیکب آباد، خیرپور میرس، رحیم یار خاں، بہاولپور، بہاول نگر، لاڑکانہ،   پے آفس:- شکارپور، گھوٹکی، شہداد کوٹ، قلات، کنڈھ کوٹ،

حیدرآباد ریجن

شاخیں:- حیدرآباد، سانگھڑ، ٹی ایم خاں، دادو، میرپور خاص، نواب شاہ، کراچی، ٹھٹھہ، شہداد کوٹ،   پے آفس:- ہالہ، ٹنڈو الہیار، ٹنڈو باگو، بدین، میرپور باتھرو، بیلا،

Marfat.com

اوپن جنرل لائسنس پر ٹریکٹر درآمد کرنا

ہماری حکومت نے زمینداروں کو ذاتی استعمال کے لئے ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات درآمد کرنے کے لئے سہولتیں مہیا کی ہیں۔ درآمدی لائسنس کرنے کے لئے چیف کنٹرولر درآمد و برآمد لاہور کو درخواستیں دینی چاہیئں۔

خواہش مند زمیندار ذاتی استعمال کے لئے ٹریکٹر و دیگر زرعی آلات بشمول فاضل پرزہ جات درآمد کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے کنٹرولر درآمد و برآمد کو بذریعہ رجسٹری درخواستیں ارسال کرتے وقت درخواست کے ساتھ حسب ذیل تجاویز شامل کریں۔

۱۔ کسی گزیٹڈ افسر کی تصدیق شدہ نقل جمعبندی یا کسی افسر مال کی طرف سے آپ کے زمیندار ہونے کا سرٹیفکیٹ۔

۲۔ اس امر کا اقرار نامہ کہ آپ اس لائسنس پر حاصل ہونے ٹریکٹر کو ذاتی استعمال میں لائیں گے اور فروخت یا کسی دوسرے شخص کو دینے کے لئے درآمد نہیں کر رہے۔

۳۔ ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کی مختصر تفصیل اور ان کی سی اینڈ ایف قیمتیں آرڈر کے ساتھ دس فی صد قیمت کے پرزہ جات درآمد کرنا نہایت مناسب ہوگا۔

۴۔ اگر زرعی ترقیاتی بنک کی طرف سے منظور شدہ قرضہ کی رقم سے ٹریکٹر درآمد کرنا مقصود ہو تو بنک کی طرف سے اس امر کا سرٹیفکیٹ کہ یہ قرضہ آپ کو ٹریکٹر خریدنے کے لئے

Marfat.com

دیا گیا ہے حاصل کرنا چاہیئے۔

درآمدی لائسنس کا اجرا

آپ کی درخواست منظور کرنے کے بعد کنٹرولر درآمد و برآمد آپ کے بتائے ہوئے بنک کے ذریعے آپ کو درآمدی لائسنس کا سادہ فارم ارسال کریں گے جسے پُر کرنے کے بعد اسی بنک کے ذریعے کنٹرولر صاحب کو واپس بھیجنا ہو گا۔

آپ کے بنک کو آپ کے درآمدی لائسنس کی دو نقول بھیجی جائیں گی جن میں سے ایک پر "ایکسچینج کنٹرول" تحریر ہو گا جو بنک کی تحویل میں رہے گی اور دوسری پر "کسٹم پیپرز" تحریر ہو گا جو آپ کو دی جائے گی اور کسٹم سے مال کی وصولی کے وقت آپ کے کام آئے گی ان فارموں کو پُر کرنے میں آپ کا بنک آپ کی مدد کرے گا۔

لیٹر آف کریڈٹ

درآمدی لائسنس وصول پاتے ہی بذریعہ ہوائی ڈاک لیٹر آف کریڈٹ کھلوانا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آپ کا بنک آپ کی رہنمائی کرے گا۔

مال کا آرڈر

لیٹر آف کریڈٹ کھولنے کے بعد مطلوبہ ٹریکٹر کمپنی نرخنامہ سے منسلک ضمیمہ پُر کر کے کمپنی کو بھیج دیں۔ کمپنی اسے وصول کرنے کے فوراً بعد مال تیار کرنے والی غیر ملکی کمپنی کو بھیج دے گی اور آرڈر کی ایک نقل آپ کو بغرض اطلاع ارسال کر دے گی۔

مال کی ترسیل

مال تیار کرنے والی کمپنی (برآمد کنندہ) آرڈر موصول ہونے کے بعد فوراً مال روانہ کر دے گی

Marfat.com

اور متعلقہ کاغذات آپ کے بنک کو بھجوا دے گی۔ آپ کسٹم سے مال چھڑانے کا بندوبست کرلیں۔

درآمدی لائسنس کی فیس

آرڈر کی مالیت کا ایک فی صد حصہ بطور لائسنس فیس سٹیٹ بنک آف پاکستان میں جمع کرانا چاہیئے اس ادائیگی کے بغیر کسٹم سے مال نہیں چھڑایا جا سکتا لہذا یہ رقم پہلے جمع کرانی چاہیئے

کسٹم ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس

مختلف سامان پر کسٹم ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس یہ ہیں۔

قسم مال	کسٹم ڈیوٹی	سیلز ٹیکس
زرعی ٹریکٹر اور ہل	معاف	معاف
سامنے اور پیچھے کا بلیڈ	۱۲ ۱/۲ فی صد	معاف
ٹریلر	۵۰ فی صد	۱۲ ۱/۲ فی صد

● شجر علم کا ثمر اولین حلم و حسن اخلاق ہے۔ اگر تم یہ نعمت حاصل نہ کر سکے تو تمام علم بیکار ہے۔

Marfat.com

اصلاح اراضی کیلئے ریکلیمیشن سپلائی لینے کا طریقہ

ریکلیمیشن سپلائی کی سکیم کی تیاری اور نفاذ کا طریق کار

تھور گرداوری کے کام پر مامور پٹواریان محکمہ نہر ہر سال ماہ جنوری اور فروری میں خسرہ جات تھور کا اندراج مکمل کرتے ہیں اور ان اعداد و شمار کی روشنی میں آئندہ سال کے لئے عارضی پروگرام مرتب ہوتا ہے اور متعلقہ مہتمم صاحبان سے رقبہ مجوزہ ریکلیمیشن کے لئے پانی کی دستیابی کے متعلق معلومات حاصل کر کے سپرنٹنڈنگ انجنیئر صاحب رقبہ مجوزہ ریکلیمیشن کے لئے زائد پانی کی فراہمی کی منظوری دیتے ہیں۔ عارضی پروگرام کی منظوری حاصل ہو جانے کے بعد پٹواریان محکمہ ریکلیمیشن موگہ جات کی تھور گرداوری کا کام مکمل کرتے ہیں اور جو حصہ داران موگہ اپنے تھور زدہ رقبہ جات کے لئے ریکلیمیشن سپلائی حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں ان کے نام بمعہ تھور نمبران سلیکشن کیس میں درج کر لئے جاتے ہیں اور اس ریکارڈ کی بنا پر ہر علاقہ کے لینڈ ریکلیمیشن آفیسر فائنل سکیم مکمل کر کے مہتمم صاحب اور سپرنٹنڈنگ انجنیئر کی منظوری کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ فائنل سکیم بھیجنے کے بعد لینڈ ریکلیمیشن آفیسر صاحب ایسے تمام موگہ جات کی دارہ بندیاں مرتب کر کے ماہ اپریل کے وسط تک منظوری دے دیتے ہیں۔ اس دوران مہتمم صاحبان اپنے اپنے ڈویژن میں اصل موگہ جات کے ساتھ امدادی نالیاں تعمیر کروا دیتے

Marfat.com

ہیں اور اگر ریکلیمیشن کے لئے زائد پانی دینے کی گنجائش ہو تو امدادی نالیاں وسط اپریل تک کھول دی جاتی ہیں بصورتِ دیگر امدادی نالیاں بند رہتی ہیں یا دیر سے جاری ہوتی ہیں۔

ریکلیمیشن سپلائی دینے کا طریقہ

ایک کینال سرکل میں سب سے پہلے (ہیڈ) کے راجباہ لئے جاتے ہیں۔ بالائی راجباہوں پر ریکلیمیشن مکمل ہونے پر زیریں راجباہوں کو لیا جاتا ہے حتیٰ کہ ایک کینال سرکل کے آخری سرے تک تمام راجباہوں پر ریکلیمیشن سکیم مکمل کی جاتی ہے۔ ایک راجباہ کو ہیڈ سے شروع کر کے آخری سرے تک اصلاحِ اراضی کا عمل مکمل کیا جاتا ہے۔

راجباہ کو ایک بار آخری سرے تک ختم کر کے ریکلیمیشن سپلائی دوبارہ ہیڈ سے شروع کی جاتی ہے بشرطیکہ کوئی بھی راجباہ ریکلیمیشن سپلائی کے بغیر نہ رہ گیا ہو یا اس راجباہ میں یا اس کے کسی حصے میں زائد پانی نہ چلایا جا سکا ہو۔

راجباہ کا منتخبہ حصہ جہاں ریکلیمیشن سپلائی منظور ہوتی ہے زمینداروں سے عملہ ریکلیمیشن موقع پر مجوزہ درخواستوں کے فارم مکمل کرواتا ہے۔ دیگر کسی حصہ پر درخواست کے باوجود بھی پانی نہیں دیا جاتا۔

ریکلیمیشن سپلائی کے قواعد و ضوابط

۱۔ رقبہ ریکلیمیشن کو ہر ساتویں روز منظور شدہ باری کے تحت پانی دیا جانا ضروری ہے۔

۲۔ صرف وہی فصلیں کاشت کی جائیں جو شوریدگی کو برداشت کرنے کی اہلیت رکھتی ہوں یا جو زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں ممد ہوں۔ خریف میں چاول اور ربیع میں پھلی دار اجناس مثلاً برسیم، شفتل، سینجی اور چنے۔

Marfat.com

۳ ۔ تھور کی اصلاح کے لئے حکومت کیوسک سے زائد پانی پینتالیس ایکڑ کے لئے دیتی ہے جو کہ حسب ہدایات رقبہ منتخبہ میں استعمال ہونا ہوتا ہے ۔

۴ ۔ ریکلیمیشن سپلائی کے رقبہ جات ناجائز انتخاب کے بارے میں اگر کوئی شکایت ہو تو ۳۱ مارچ سے پہلے متعلقہ حکام کو مطلع کرنا چاہیئے تاکہ موقع پر معائنہ کے بعد صحیح فیصلہ کیا جاسکے ۔

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی • لاہور پاکستان
ذخیرہ

باغات کیلئے

زائد پانی حاصل کرنے کا طریقہ

سادہ کاغذ پر مقامی زراعت انسپکٹر کو ایک درخواست لکھ کر دیجئے جس میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں ۔

۱ ۔ نام درخواست دہندہ بمعہ مکمل پتہ ۔

۲ ۔ نام نہر و راجباہ ۔ نام موضع و مربعہ نمبر ۔ فرد زمین ۔

۳ ۔ رقبہ باغ جو پہلے موجود ہو اور اسے زائد پانی مل رہا ہو ۔

۴ ۔ رقبہ باغ جس کے لئے مزید پانی درکار ہو ۔ دجہاں باغ لگایا گیا ہو یا لگانا مقا

۵ ۔ پھل کی قسمیں اور ان کے پودوں کی تعداد ۔

۶ ۔ کس سال پودے نصب کئے گئے ۔

۷ ۔ باغ کا رقبہ، موگہ اور موضع کا نام

۸ ۔ آیا فروٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کا ممبر ہے یا نہیں ۔

Marfat.com

اس درخواست کے ساتھ فرد ملکیت (جو پٹواری سے مل سکتی ہے) نھتی کیجئے۔ مقامی انسپکٹر زراعت تصدیق کے بعد اس درخواست کو ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر کے پاس بھیجے گا اور وہاں سے یہ درخواست ڈپٹی ڈائرکٹر (ڈویژن) کے پاس جائے گی جو مناسب سفارش (مجوزہ فارم پ) کے بعد اسے محکمہ نہر کے افسران کو کارروائی کیلئے بھیجے گا۔ اور مناسب عرصے میں زائد پانی کی منظوری مل جائے گی۔

باغ دو زمروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ۱۸ ایکڑ سے زائد بڑے باغوں میں اور ۱۸ سے کم چھوٹے باغوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ہر دو قسموں کے لئے علیحدہ علیحدہ پانی کی مقدار مخصوص ہے۔

باغات میں صرف مندرجہ ذیل فصلیں کاشت کرنے کی اجازت ہے۔

۱۔ بیلدار سبزیوں کے علاوہ تمام فصلیں

۲۔ مکئی، چری اور باجرہ کے علاوہ

۳۔ پہلے تین سال تک کپاس و کماد

۴۔ پھلی دار اجناس مثلاً گوارا، مونگ، موٹھ، ماش، شفتل، برسیم

وارا بندی درست کرنا

وارہ بندی کے سلسلے میں اگر کوئی تنازعہ پیدا ہو جائے تو اسے درست کرانے کے لئے محکمہ نہر کے مہتمم (EXECUTIVE ENGINEER) کو ایک روپے کے اسٹام پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس میں یہ تحریر کرنا ضروری ہے کہ درخواست زیر دفعہ "۶۸ کینال ایکٹ" دی جا رہی ہے۔ درخواست میں اپنا نام، مکمل پتہ، راجباہ کا نمبر، گاؤں کا نام، موگہ اور مربع نمبر درج کرنا ضروری ہے۔

Marfat.com

نیا موگہ لگوانا

نیا موگہ لگوانے کے لئے بھی مہتمم محکمہ نہر (EXECUTIVE ENGINEER) کو درخواست دینی چاہیئے۔ درخواست میں یہ تحریر کرنا چاہیئے کہ زیر دفعہ "۲۱" کینال ایکٹ دی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ زمین کے اس حصے کا نقشہ منسلک کیجئے جہاں موگہ لگوانا مطلوب ہے۔ اور اس میں جس جگہ موگہ لگوانا مقصود ہو اس کی نشان دہی کیجئے۔ درخواست میں اپنا نام، مکمل پتہ، موضع، مربع نمبر، راجباہ اور پہلا موگہ جہاں سے پانی مِل رہا ہو تفصیلاً تحریر کیجئے۔

بجلی کا کنکشن لینا

گھریلو مقاصد کیلئے

اگر آپ کے گاؤں میں بجلی آ گئی ہو۔ اور اپنے گھر میں بجلی لگوانا چاہتے ہوں تو نزدیک ترین بجلی کے سب آفس میں مقررہ فارم پر درخواست لکھ کر دے دیجئے۔ درخواست وصول ہو جانے کے بعد لائن سپروائزر آپ کے گھر آئے گا اور موقع ملاحظہ کرنے کے بعد اخراجات کے بارے میں ایک رپورٹ مرتب کر کے دفتر میں داخل کرے گا۔ کچھ عرصے کے بعد آپ کو ایک نوٹس وصول ہو گا۔ جس کے تحت آپ کو مبلغ تیس روپے بطور زرِ ضمانت میٹر جمع کرانے ہوں گے۔

Marfat.com

یاد رہے کہ اگر بجلی کے کھمبے سے گھر تک تار لانے کے اخراجات ایک سو رُپے تک ہوں گے تو ایس۔ ڈی۔ او صاحب کنکشن کی منظوری دینے کے مجاز ہوں گے۔ یہ کارروائی ایک ماہ تک مکمل ہو جائے گی لیکن اگر اخراجات زیادہ ہوں گے تو مہتمم محکمۂ بجلی (یعنی ایگزیکٹو انجینئر) کی منظوری درکار ہو گی۔ اس صورت میں کارروائی کی تکمیل میں دو ماہ کا عرصہ لگ جائیگا۔

بیس یونٹ تک فی یونٹ ۲۸ نئے پیسے اور بیس یونٹ سے زائد خرچ پر فی یونٹ ۱۵ نئے پیسے کی شرح سے معاوضہ وصول کیا جائے گا۔

ٹیوب ویل کے لئے

اگر گیارہ کلوواٹ کی لائن قریب سے گزرتی ہو تو ٹیوب ویل کے لئے بجلی مل سکتی ہے۔ اور اس کے حصول کا طریقہ کار وہی ہے جو گھریلو مقاصد کے لئے کنکشن حاصل کرنے کا ہے۔ اسی طرح درخواست کا فارم پر کرکے نزدیک ترین بجلی کے سب آفس میں داخل کر دیجئے، لائن سپروائزر موقع ملاحظہ کرکے اپنی رپورٹ دفتر میں دے دے گا۔ اور آپ کو بجلی مل جائے گی

اگر موٹر پچاس ہارس پاور یا اس سے زیادہ طاقت کی ہو تو بجلی کے کھمبے سے ٹیوب ویل تک کے اخراجات حکومت خود برداشت کرے گی۔ لیکن اگر کم طاقت ہو تو درخواست دہندہ کو اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے۔ بڑا اصول یہ ہے کہ اگر دس سال کے اندر اندر اخراجات پورے ہو جانے کی توقع ہو تو اخراجات حکومت کے ذمے ہوں گے ورنہ درخواست دہندہ کے ذمے۔

ٹیوب ویل کے لئے شرح یونٹ آٹھ نئے پیسے فی یونٹ، مل اور فیکٹری کے لئے چودہ نئے پیسے فی یونٹ ہو گی۔

Marfat.com

جنگلات لگوانے کے قواعد

فارسٹ ایکٹ کی دفعہ ۳۸ کے تحت کوئی زمیندار اپنی ملکیتی زمین یا کم از کم دو تہائی زمیندار ان شاملات وہ محکمہ جنگلات کے کنٹرول میں دے سکتے ہیں۔ اس غرض کے لئے محکمہ جنگلات کے مہتمم کو مجوزہ فارم پر درخواست دی جا سکتی ہے۔ شاملات کی صورت میں درخواست ڈپٹی کمشنر کی معرفت بھیجنی چاہیئے۔ درخواست کا فارم محکمہ جنگلات کے ہر دفتر سے مفت مل سکتا ہے۔ اور اس میں تمام شرائط درج ہوتی ہیں۔ جنگلات لگوانے کے لئے جو قطعۂ زمین محکمہ جنگلات کی سپرداری میں دیا جا سکتا ہے، اس کا رقبہ کم از کم پانچ سو ایکڑ اور ایک ہی جگہ پر واقع ہونا چاہیئے۔ خواہ وہ بالکل بنجر ہی کیوں نہ ہو۔ یہ رقبہ کم از کم دس سال اور زیادہ سے زیادہ تیس سال تک محکمہ جنگلات کی نگرانی میں رہنے کے بعد اشجار سمیت مالک یا مالکان کو واپس کر دیا جاتا ہے۔

درختوں کے قلم حاصل کرنا

ہر زمیندار شجرکاری کے موسم میں درختوں کے قلم حاصل کر سکتا ہے۔ جس کے لئے رینج آفس سے رجوع کرنا چاہیئے۔ محکمہ جنگلات سال میں دو دفعہ یعنی موسم بہار (فروری) اور موسم برسات (اگست) میں ہفتہ شجرکاری مناتا ہے۔ ان دنوں سو قلم مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں اور سو سے زائد قلم حاصل کرنے کے لئے دو پیسہ فی قلم ادا کرنے پڑتے

Marfat.com

ہیں ہفتہ شجر کاری کے علاوہ کسی موسم میں بھی قلم ۵ پیسہ فی قلم کے حساب سے خریدے جا سکتے ہیں۔

گھاس کے پرمٹ

رینج آفس سے سارا سال مندرجہ ذیل شرح پر گھاس حاصل کی جا سکتی ہے۔

ایک آدمی جتنا بوجھ اُٹھا سکے	ماہانہ	۲ روپے
ایک گدھا جتنا بوجھ اُٹھا سکے	ماہانہ	۳/۵۰ روپے
ایک اونٹ جتنا بوجھ اُٹھا سکے	ماہانہ	۵ روپے

● کارلائل کہتا ہے کہ ایک شوئی طبیعت سے کوئی کام شروع کر کے کمزور سے کمزور انسان بھی کچھ کر کے دکھلا سکتا ہے۔ مگر منتشر طبع شخص مضبوط اور طاقت ور ہونے کے باوجود بھی بہت سی طرف اپنا دھیان ہٹانے کی وجہ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ پانی کا ایک قطرہ کسی جگہ لگاتار ٹپکتا رہے تو آخر کار وہ ایک مضبوط چٹان میں بھی سوراخ کر دیتا ہے۔ لیکن جلد باز لہریں زور شور سے آتی ہیں اور چٹان سے گزر جاتی ہیں اور ان کا نشان تک پیچھے نہیں رہتا۔

★

Marfat.com

ڈیزل آئل کی ڈیوٹی میں رعایت لینے کا طریقہ

حکومت پاکستان نے زراعتی مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے والے ٹریکٹروں، ٹیوب ویلوں اور پانی کھینچنے والے پمپوں میں استعمال ہونے والے ڈیزل آئل کی ڈیوٹی میں ۹ ر جون ۱۹۶۳ء سے بیس پیسے فی گیلن کی کمی کر دی ہے لیکن اس کا طریقہ کار یہ مقرر کیا گیا ہے کہ خریدار پہلے عام قیمت پر ڈیزل آئل خریدیں گے بعد میں کمی کی رقم حاصل کرنے کے لئے درخواست دیں گے۔ کمی کی رقم کی منظوری متعلقہ علاقوں کے سنٹرل ایکسائز و لینڈ کسٹمز کے اسسٹنٹ کلکٹر دیں گے اس کے لئے رقم کی واپسی کا دعوے کرنے والے تمام لوگوں کو اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس اپنے نام رجسٹرڈ کراتے ہوں گے اور اس مقصد کے لئے دعوے گذار کو ایک مجوزہ فارم پر اسسٹنٹ کلکٹر کو درخواست دینی ہوگی۔

زراعت کے شعبے سے متعلقہ ڈیزل آئل کے ایسے خریدار جو ہر یونٹ کے سلسلے میں استعمال ہونے والے تیل کی خرید اور کھپت کا باقاعدہ حساب کتاب رکھتے ہیں وہ کھپت ہونے والے ڈیزل آئل کی صحیح مقدار کے مطابق کمی کی رقم کی واپسی کے لئے درخواست دے سکیں گے لیکن جو خریدار تیل کی خرید اور کھپت کا حساب نہیں رکھتے انہیں متعلقہ یونٹ کی ہارس پاور کے مطابق" مندرجہ ذیل سالانہ شرح سے کمی کی رقم واپس کی جائے گی۔

ٹریکٹروں کے لئے:۔

- ۳۰ ہارس پاور سے زیادہ نہ ہو۔	۱۵۰/= روپے
۲- ۳۰ ہارس پاور سے زیادہ لیکن ۵۰ ہارس پاور سے کم۔	۲۲۵/= روپے
۳- ۵۰ ہارس پاور سے زیادہ۔	۳۰۰/= روپے

Marfat.com

ٹیوب ویل کے لئے:۔

۱۔ دس ہارس پاور تک	۱۸۰/= روپے
۲۔ دس ہارس پاور سے زیادہ لیکن ۱۹ ہارس پاور تک	۲۴۰/= روپے
۳۔ ۱۹ ہارس پاور سے ۲۹ ہارس پاور تک	۳۰۰/= روپے
۴۔ ۲۹ ہارس پاور سے زیادہ	۴۵۰/= روپے

نہری آبپاش علاقوں میں لگائے جانے والے لفٹ پمپوں اور ٹیوب ویلوں کے لئے مندرجہ بالا شرح میں ایک تہائی کمی ہوگی۔ کمی کی واپسی کی رقم دو حصوں میں دی جائے گی پہلی ششماہی جولائی، دسمبر تک اور دوسری ششماہی جنوری، جون تک۔ ایسے لوگ جو ڈیزل آئل کی خرید اور کھپت کا باقاعدہ حساب کتاب رکھتے ہیں اور جو کھپت ہونے والے ڈیزل آئل کی صحیح مقدار کے مطابق کمی کی رقم کے لئے درخواست دیں گے انہیں چاہیئے کہ وہ ششماہی کا عرصہ گذارنے کے نوے دن کے اندر اندر رقم کی واپسی کے لئے درخواست دیں لیکن جو تیل کی خرید اور کھپت کا حساب نہیں رکھتے ان کے سلسلے میں اسسٹنٹ کلکٹر کی درخواست کا انتظار کئے بغیر مندرجہ بالا شرح سے ڈیوٹی کی رقم واپس کرنے کے احکامات جاری کر دیں گے بشرطیکہ متعلقہ شخص نے مقررہ وقت کے اندر اندر اپنا نام اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس رجسٹر کرا دیا ہو اس قسم کی رجسٹریشن کے لئے مجوزہ فارم پر اسسٹنٹ کلکٹر کو درخواست دینے کا مقررہ وقت عام طور پر جولائی کا مہینہ ہے۔

Marfat.com

نئے رقبوں پر آبیانے اور مالیئے کی رعائتیں

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ایسے رقبوں کے سلسلے میں جو پہلی دفعہ زیر کاشت لائے جائیں ان کو مالیے، آبیانے اور دوسرے ٹیکسوں میں رعائتیں دی جائیں ایسے نئے علاقوں کو جو پہلی مرتبہ زیرِ کاشت لائے جائیں گے انہیں مندرجہ ذیل رعائتیں حاصل ہوں گی۔

I۔(۱)۔آبپاشی علاقے

دوامی اور غیر دوامی نئے علاقوں میں تین سال کے لئے مالیے، آبیانے اور دیگر محصولات cesses کی معافی۔ اسی عرصے کے لئے اصلاحی ٹیکس بھی ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

(۲)۔ بارانی علاقے

نئے علاقوں کے لئے نمبر (۱) میں مندرجہ ذیل رعائتیں تین سال کے لئے دی جائیں گی۔

(۳)۔ بہاں موجودہ رعائتیں نمبر (۱) اور (۲) سے زیادہ ہیں، وہ جاری رہیں گی۔

(۴)۔ کوئٹہ ڈویژن میں دی جانے والی رعائتیں قلات ڈویژن کے لئے بھی منظور ہوں گی۔

II۔ نئے علاقوں میں مندرجہ بالا رعائتوں کے علاوہ یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ جو زمیندار اپنے رقبوں میں ٹیوب ویل لگائیں گے انہیں ٹیوب ویل لگانے کی تاریخ سے پانچ سال کے لئے آبیانے میں پچیس فی صد تک رعایت دی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے رقبے کی حد بندی ٹیوب ویل کے اخراج کے مطابق ہو گی اور کسی بھی صورت میں ہر

Marfat.com

یونٹ ویل سے ملحقہ رقبہ سو ایکڑ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

ان فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بورڈ آف ریونیو نے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی ہیں۔

۱۔ آبپاشی علاقوں میں معافی

شمالی زون کے تازہ ایونیو ریکارڈ میں "بنجر قدیم" کے طور پر درج ہونے والے تمام رقبوں یا جنوبی زون کے تازہ ریونیو ریکارڈ میں درج ناقابلِ کاشت بنجر زمین یا غیر زیرِ کاشت تمام رقبے کو آبیانے، مالیے اور مستثنیٰ ہوں گے بشرطیکہ رقبہ پچھلی آٹھ مسلسل کٹائیوں کے دوران "بنجر قدیم" ناقابلِ کاشت بنجر یا غیر زیرِ کاشت رقبہ رہا ہو۔

۲۔ نئے بیراجوں میں سرکاری زمین کے الاٹیوں یا عطیے میں لینے والوں یا نیلامی میں خریدنے والوں کے لئے رعایت کی مدت اس کٹائی سے شروع ہوگی جس وقت الاٹی یا عطیہ میں لینے والے یا نیلامی میں خریدنے والے نے زمین کا قبضہ لیا ہوگا اور تین سال تک نافذ رہے گی قطع نظر اس حقیقت کے کہ وہ رقبہ یا اس کا کوئی حصہ زیرِ کاشت لایا گیا ہے یا نہیں۔ یہ رعایت سارے رقبے کے لئے ہوگی اور قبضہ لینے کی تاریخ سے تین سال کا عرصہ گذرنے کے بعد کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔

۳۔ مالکانہ رقبوں کے سلسلے میں جو پہلی دفعہ نہری پانی حاصل کر رہے ہیں، مندرجہ ذیل طریقِ کار پر عمل کیا جائے گا۔

(i) پٹواری یا پٹے دار ایسے علاقوں کی تین فہرستیں تیار کریں گے جن پر رعایت کے قواعد لاگو ہوں گے۔ فیلڈ قانون گو یا سپروائزنگ پٹے دار اس فہرست کی ریکارڈ کے مطابق سو

Marfat.com

فی صد، تحصیل دار یا مختیار کار پچاس فی صد اور ریونیو اسسٹنٹ یا ایس ڈی او یا ڈپٹی کلکٹر پچیس فی صد جانچ پڑتال کریں گے اور فہرست کی جانچ پڑتال کے ثبوت کے طور پر اس پر دستخط کریں گے۔

(ب) یہ فہرست تحصیلدار یا مختیار کار کے پاس رہے گی۔ اس فہرست کی ایک نقل جس کی مندرجہ بالا طریقے کے مطابق جانچ پڑتال کی گئی ہو گی، تحصیل دار یا مختیار کار کی طرف سے ضلع کے کلکٹر کو بھیجی جائے گی اور دوسری نقل ڈویژنل کینال آفیسر کو بھیجی جائیگی۔

(ج) ہر کٹائی کے وقت تشخیص کرنے والے محکمے (کینال یا مال) کا پٹواری کراپ الیکشن رجسٹر کے کٹائی کے کالم میں جس فیلڈ یا سروے نمبر کو یہ رعایت دی جاتی ہو گی اس پر سُرخ سیاہی یا گول دائرہ کا نشان لگائے گا۔

(د) نہری پٹواری۔

(۱) ان ہدایات کے مطابق جو اگر ضروری ہوا تو محکمہ آبپاشی کی طرف سے جاری ہو سکتی ہیں، کھتونی یا اس کے برابر ریکارڈ تیار کرے گا اور تشخیص کرنے والا حاکم مطالبے کی رقم واپس کرنے کے احکام جاری کرے گا۔

(۲) محکمہ مال کی طرف سے تشخیص کی صورت میں پٹواری یا پٹے دار تتمہ (الف) میں دئیے گئے فارم کے مطابق ایک بیان تیار کریں گے اور اس صورت میں رعایت منظور کرنے کے لئے کلکٹر احکام جاری کریں گے۔

(ہ) نہری آبپاشی علاقوں میں زیرِ کاشت لائے جانے والے نئے رقبوں کی تصدیق متعلقہ کینال افسران موجودہ محکمانہ ہدایات کے مطابق کریں گے۔

Marfat.com

(د) ریونیو افسروں کی طرف سے ان کی جانچ پڑتال کی حد پیرا ۔ ۲ (ا) (۳) (و) کے مطابق ہو گی ۔

۱ ۔ رعائتیں خریف ۱۹۶۱ء سے شروع ہوں گی اور پہلے کی مدت پر اثرانداز نہ ہوں گی ۔

۲ ۔ غیرآبپاش (بارانی) علاقوں کے سلسلے میں بھی اسی طریق کار پر عمل کیا جائے گا جو پیرا ۲ (ا) (۳) (د) ۲ اور پیرا ۲ ۔(ا) (۳) (و) میں مذکور ہے ۔

۳ ۔ جن علاقوں کا سروے نہیں کیا گیا ہے انہیں یہ رعائتیں حاصل نہیں ہوں گی چاہے وہ علاقے زیر کاشت ہی کیوں نہ ہوں ۔

۴ ۔ اگر کسی ایسے رقبے میں ٹیوب ویل لگایا گیا ہو جو نہری پانی حاصل نہ کر رہا ہو تو زمین کے مالیے کی تشخیص، چاہے وہ متعین ہو یا کم و بیش کی جاتی رہی ہو، تین سال تک پرانی شرح سے ادا کی جائے گی ۔

۵ نہری آبپاش علاقوں میں لگائے جانے والے ٹیوب ویلوں کے لئے ۔

(و) ٹیوب ویل کی شرائط پر سرکاری زمین ٹھیکے پر حاصل کرنے والے ان رعایتوں کے مستحق نہیں ہوں گے کیونکہ انہیں ٹھیکے کی شرائط کے تحت پہلے ہی رعائتیں دی جا چکی ہیں ۔

(ب) اگر کسی مالک زمین یا زمین کے قابض نے نہری پانی کے متبادل پانی حاصل کرنے کے لئے ٹیوب ویل لگایا ہو تو اسے ٹیوب ویل سے ملحقہ رقبے کا اعلان کرنا پڑے گا اور دی جانے والی رعائتیں صرف اسی رقبے تک محدود ہوں گی ۔ اس طرح ٹیوب ویلوں کے ساتھ منسلک کیا جانے والا رقبہ مندرجہ ذیل پیمائش کے مطابق ہو گا ۔

Marfat.com

ایک کیوسک یا زیادہ	۱۰۰ ایکڑ
ایک کیوسک سے کم	۵۰ ایکڑ

(ج) رقبے کا اعلان ایک درخواست کی صورت میں کیا جائے گا جو تحصیل دار یا مختیار کار کو دی جائے گی اور جس میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں گے۔

۱۔ نام موضع، پٹہ، تحصیل، تعلقہ، ضلع۔

۲۔ نام اور کوائف مالک/قابض زمین۔

۳۔ ٹیوب ویل لگانے کی تاریخ۔

۴۔ ٹیوب ویل کا اخراج۔

۵۔ منسلکہ رقبے کے کوائف۔

(د) مندرجہ بالا کوائف کو تحصیل دار/مختیار کار دیئے گئے تتمہ "ب" کی صورت میں دو پرتوں میں رجسٹر میں درج کرے گا۔

اس رجسٹر کے اوراق تحصیل دار یا مختیار کار کی طرف سے متعلقہ علاقے کے ڈویژنل کینال افسر کو بھیجے جائیں گے۔

۶ (i) محکمہ آبپاشی پیرا نمبر ا کے ذیلی پیرا ۲ کے مطابق کمی کی منظوری دے گی۔

(ii) کمی یا واپسی کی رقم کا اندراج مطالبے اور وصولی کے کاغذات میں کیا جائے گا۔

(iii) تحصیل دار یا مختیار کار کمی کی رقم یا واپسی کی رقم منظور کرنے یا احکام جاری کرنے کے ایک مہینے کے اندر تتمہ "ج" کی صورت میں ہر گاؤں یا دیہہ کے بارے میں ایک گوشوارہ کلکٹر کو بھیجیں گے۔

Marfat.com

(۱۳) کلکٹر تتمہ "ج" کی صورت میں ہی کمشنر کی وساطت سے اپنے ضلع کے بارے میں ایک گوشوارہ ریونیو بورڈ کو بھیجے گا البتہ اس میں گاؤں یا دیہہ کی بجائے ہر تحصیل یا تعلقہ کے بارے میں معلومات مہیا کی جائیں گی۔

(۱۴) کلکٹر اس گوشوارے کی ایک نقل متعلقہ ڈویژنل کینال افسر کو بھی بھجوائے گا۔

- تھوڑا علم زیادہ عمل کرنے سے بہت ہو سکتا ہے۔ مگر زیادہ علم بغیر عمل کے ناکارہ اور نکما ہو جاتا ہے
- تعلیم کا اصل معیار یہ ہے کہ ہم اندر سے کس قدر علم باہر نکال سکتے ہیں۔ یہ نہیں کہ باہر سے کس قدر اندر ڈال چکے ہیں ۔

بچنا فضول گوئی سے ہے مقصدِ سکوت

معقول بات ذہن میں آئے تو چپ نہ رہ

- خلق اللہ کے ساتھ بھلائی کرنا انسان کا سب سے اعلیٰ فرض مگر یہ تعلیم و تربیت کے بغیر پورا نہیں ہوتا۔
- نیک دل انسان دشمنوں کے ساتھ بھی نیکی کرنے سے نہیں چوکتے۔ صندل اس کلہاڑے کا منہ بھی بند کر دیتا ہے۔ جو اسے کاٹتا ہے۔

Marfat.com

کاٹن کنٹرول ایکٹ

اس ایکٹ کا مقصد کپاس کی مختلف اقسام کو خالص رکھنا ہے۔ یہ ایکٹ اس وقت سابق پنجاب اور بہاولپور میں لاگو ہے۔ اس ایکٹ کے تحت اس علاقہ کے مختلف حصوں میں ان کی آب و ہوا کے مطابق کپاس کی مناسب اقسام مقرر کر دی گئی ہیں۔ اور صرف یہی اقسام کاشت کی جا سکتی ہیں۔ کسی دوسری قسم کا کاشت کرنا جرم ہے۔ البتہ ہر ۱/۲ ۱۲ ایکڑ زمین میں سے ایک کنال دیسی کپاس کے کاشت کرنے کی اجازت ہے جو گھریلو استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔ مقرر شدہ اقسام یا ان کے بنولے کا دوسرے علاقہ میں لے جانا بھی ممنوع ہے۔ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ امریکن اقسام کا تخم کاشت کے لئے سرکاری ایجنسی سے حاصل کیا جائے اور اس ایجنسی سے اس بیج کی پرچی حاصل کی جائے۔ کاٹن انسپکٹروں کو اختیار ہے کہ جو کاشتکار اس کے منافی عمل کریں ان کا چالان کر دیں جس پر پچاس روپے جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اس ایکٹ کی رو سے کپاس کی سپلائی کرنے والے کارخانہ داروں کو بھی کارخانہ چلانے کے لئے ہر سال لائسنس حاصل کرنا پڑتا ہے۔ اور اس علاقے کی مقرر شدہ قسم کے علاوہ کوئی دوسری قسم کی سپلائی نہیں کر سکتے۔

اس ایکٹ کی رو سے مختلف اقسام کی علاقہ وار تقسیم درج ذیل ہے۔

حدود علاقہ	مقرر شدہ اقسام
۱۔ کل ضلع ملتان	لائل پوری نمبر ۱۱، ۱۲۴ الیف

نوٹ:۔ تحصیلات ملتان۔ شجاع آباد۔ لودھراں، میلسی اور خانیوال کا وہ علاقہ جو خانیوال، جہانیاں ریلوے لائن کے شمال مغرب میں واقع ہے۔	لاثانی نمبر ۱۱، ۱۲۴ ایف، اے سی ۱۳۴
۲۔ اضلاع مظفر گڑھ (ماسوائے لیہ سب ڈویژن)، ڈیرہ غازی خان سوائے اس علاقہ کے جو دریائے سندھ کے شرق میں ہے۔	لاثانی نمبر ۱۱، ۱۲۴ ایف، ۱۹۹ ایف
نوٹ:۔ لیہ سب ڈویژن، تحصیلات ڈیرہ غازی خان و جام پور و راجن پور سوائے اس علاقہ کے جو دریائے سندھ کے مشرق میں ہے۔	لاثانی نمبر ۱۱، ۱۲۴ ایف، ۱۹۹ ایف، اے۔ سی ۱۳۴
۳۔ تحصیلات منٹگمری، اوکاڑہ اور عارف والا سب تحصیل کا وہ علاقہ جو جبلرا سے شیخ واصل کو جانے والی سڑک کے مغرب میں ہے۔	اے سی ۱۳۴
۴۔ تحصیلات دیپالپور و پاک پتن ماسوائے عارف والہ سب تحصیل کے اوپر بیان کئے گئے حصہ کے۔	اے۔ سی ۱۳۴، ۴ ایف
۵۔ کل ضلع لاہور (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)۔	ایل۔ ایس۔ ایس
۶۔ تحصیل شیخوپورہ و تحصیل ننکانہ کا وہ علاقہ جو اس لائن کے مغرب میں ہے۔ جو شمال سے نہر گوگیرہ برانچ کے ساتھ ساتھ چوہڑ کانہ تک، وہاں سے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ بھکی	اے سی ۱۳۴، ایل ایس ایس

Marfat.com

تک اور آگے علی پور جو دھوکے چک نمبر ۴ اور چوڑا ساگر کے مشرق سے گزرتی ہے۔	
تحصیل حافظ آباد ماسوائے جناب اسسٹنٹ سرکل	
۷۔ تمام ضلع لائل پور ماسوائے تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ حصہ جو مرید والہ، جانی والہ سڑک اور جانی والہ سے تاتر کے ساتھ ساتھ ضلع کی حد تک جنوب مغرب میں واقع ہے۔	ایل ایس ایس، اے سی ۱۳۴
۸۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ علاقہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے	اے سی ۱۳۴، ۴ ایف
۹۔ تحصیلات جھنگ و شورکوٹ	۲۶۸ ایف، ۴ ایف
۱۰۔ چنیوٹ تحصیل	ایل ایس ایس، ۲۶۸ ایف، اے سی ۱۳۴
۱۱۔ تحصیلات سرگودھا و بھلوال	ایل ایس ایس، اے سی ۱۳۴
۱۲۔ خوشاب سب ڈویژن	اے سی ۱۳۴، ۲۶۸ ایف
۱۳۔ پھالیہ تحصیل کا وہ حصہ جس کے شمال میں رسول، منڈی بہاؤالدین لائن ہے۔ وہاں سے چکوال تک اور جنوب میں کچی سڑک قتوالہ سے پھالیہ تا ڈنگہ ہے۔ کھاریاں تحصیل میں پولیس سٹیشن ڈنگا کا علاقہ۔	اے سی ۱۳۴، ایل ایس ایس
۱۴۔ ضلع رحیم یار خان، بہاولپور و بہاولنگر کے دریائی علاقے اور ضلع ڈیرہ غازی خان کا وہ علاقہ جو دریائے سندھ	۴ ایف

Marfat.com

کے مشرق میں ہے۔

۱۵۔ ضلع رحیم یار خاں کا مستقل نہری علاقہ | ۱۲۴ ایف

مندرجہ بالا علاقہ جات کے علاوہ سابق پنجاب کے دیگر تمام علاقوں میں صرف دیسی کپاس کی کاشت کی اجازت ہے۔

- تجربہ بہترین معلم ہے۔
- ترقی اور کامیابی کا راستہ مستقبل پر نظر جمانے سے ہے نہ کہ ماضی کی طرف مڑ کر دیکھنے میں۔
- زندگی کیا ہے صرف وقت۔ پس اگر ہم اسے ضائع کرتے ہیں تو گویا زندگی کو ضائع کرتے ہیں۔
- جس انسان میں کسی قسم کی قابلیت یا ہنرمندی یا کوئی امتیازی خصوصیت نہیں۔ اس کو زندگی کا استحقاق نہیں۔
- انسانی زندگی چند روزہ ہے لیکن اس کی ذمہ داری بہ نسبت زندگی کے کئی حصے زیادہ ہے۔
- مغرور شخص کا کوئی دوست نہیں ہوتا اس لئے کہ دوستی میں مساوات کی ضرورت ہے۔

★

Marfat.com

زمین کی پیمائش

ایک ایکڑ	=	۲۲۰ فٹ × ۱۹۸ فٹ
	=	۴۰ کرم × ۳۶ کرم
	=	۸ کنال
ایک کلہ	=	۲۲۰ فٹ × ۲۲۰ فٹ
	=	۴۰ کرم × ۴۰ کرم
	=	۸ کنال ۱۰ مرلے
ایک کرم لمبائی	=	۵ فٹ ۶ انچ
ایک مربع کرم	=	۳۰ ¼ مربع فٹ
۹ مربع کرم	=	۲۷۲ ¼ مربع فٹ
	=	ایک مرلہ
۲۰ مرلے	=	۵،۴۴۵ مربع فٹ (۶۰۵ مربع گز)
	=	ایک کنال
۸ کنال	=	۴۳،۵۶۰ مربع فٹ (۴۸۴۰ مربع گز)
	=	ایک ایکڑ
۱۰ ایکڑ	=	ایک مربع فرلانگ
۶۴۰ ایکڑ	=	ایک مربع میل
(ہیکٹر	=	۲ ½ ایکڑ)

Marfat.com

آبپاشی کے پیمانے

ایک کیوسک = ایک مکعب فٹ پانی فی سیکنڈ

ایک ایکڑ انچ = ایک کیوسک پانی جو ایک گھنٹہ چلتا رہے۔

(یعنی ایک ایکڑ زمین کو = ۲۲۴۲۸ گیلن } حجم

ایک انچ سیراب کرنا) = ۳۶۰۰ مکعب فٹ }

= ایک سوٹن وزن

پاکستانی وزن کے پیمانے

۴ خشخاس = ایک چاول

۴ چاول = ایک رتی

۸ رتی = ایک ماشہ = ایک گرام تقریباً = ۱۴،۹۷ گرین

۱۲ ماشے = ایک تولہ = ۱۱،۶۶ گرام

۵ تولے = ایک چھٹانک = ۲ ۲/۳۵ اونس = ۵۸،۳۲ گرام

۱۶ چھٹانک = ایک سیر = ۲ ۲/۳۵ پونڈ

۴۰ سیر = ایک من = ۸۲ ۲/۷ پونڈ = ۳۷،۳ کلوگرام

انگریزی وزن کے پیمانے

۱۶ ڈرام = ایک اونس = ۴۳۷،۵ گرین = ۲۸،۳۵ گرام

۱۶ اونس = ایک پونڈ = ۴۵۳،۶ گرام = ۷،۷۷۷ چھٹانک

۱۴ پونڈ = ایک سٹون

۲۸ پونڈ = ایک کوارٹر

۴ کوارٹر = ایک ہنڈرڈ ویٹ = ۱۱۲ پونڈ = ۵۰،۸ کلوگرام

۲۰ ہنڈرڈ ویٹ = ایک ٹن = ۲۲۴۰ پونڈ = ۱۰۱۶،۵ کلوگرام = ۲۷،۲ من

شارٹ ٹن = ۲۰۰۰ پونڈ = ۹۰۷،۲ کلوگرام = ۲۴،۳ من

ایک سنٹال = ۱۰۰ پونڈ = ۴۵،۳۶ کلوگرام = ۴۸،۶۱ سیر

Marfat.com

ڈاک اور تار کے نرخ

	(قیمت پیسوں میں)
پوسٹ کارڈ	۵
جوابی پوسٹ کارڈ	۱۰
لفافہ (ایک تولہ وزن تک)	۱۳
زائد ہر تولہ یا اس سے کم وزن پر	۱۳
اندرون ملک ایئر میل پوسٹ کارڈ	۸
اندرون ملک ایئر میل لفافہ (ایک تولہ تک)	۱۳

بک پیکٹ

پہلے پانچ تولے یا اس سے کم پر	۷
زائد ہر ۲½ تولے یا اس سے کم پر	۲
ایکسپریس ڈلیوری (اگر ڈاک کی فوری تقسیم مطلوب ہو) پوسٹ کارڈ، لفافے یا پیکٹ پر	۱۳

رجسٹریشن

پوسٹ کارڈ، لفافہ یا پیکٹ بصیغہ رجسٹری بھیجنے کی زائد فیس	۵۰
اگر جوابی رسید مطلوب ہو تو مزید فیس	

Marfat.com

منی آرڈر

بیس روپے تک بھیجنے کے لئے	۳۰
کم ازکم منی آرڈر فیس	۳۰
بیس روپے سے زائد ہر دس روپے پر	۳۰
مشرقی پاکستان جانے والے منی آرڈروں پر زائد فیس	۷

تار

عام تار ۔ پہلے ۸ الفاظ کے لئے	۸۸
ہر زائد لفظ کے لئے	۷
ایکسپریس تار ۔ پہلے ۸ الفاظ کے لئے	۱۷۶
ہر زائد لفظ کے لئے	۱۴
ہر تار پر زائد ٹیکس	۲

پارسل

۴۰ تولہ تک وزن کے لئے	۵۰
ہر زائد ۴۰ تولے یا اس سے کم پر	۵۰

زیادہ سے زیادہ ۴۴۰ تولہ وزن کا پارسل (ان رجسٹرڈ) بھیجا جاسکتا ہے ۔

رجسٹرڈ پارسل ایک ہزار تولہ تک بھیجا جاسکتا ہے ۔

Marfat.com

انگریزی اور دیسی مہینوں کا باہمی تعلق

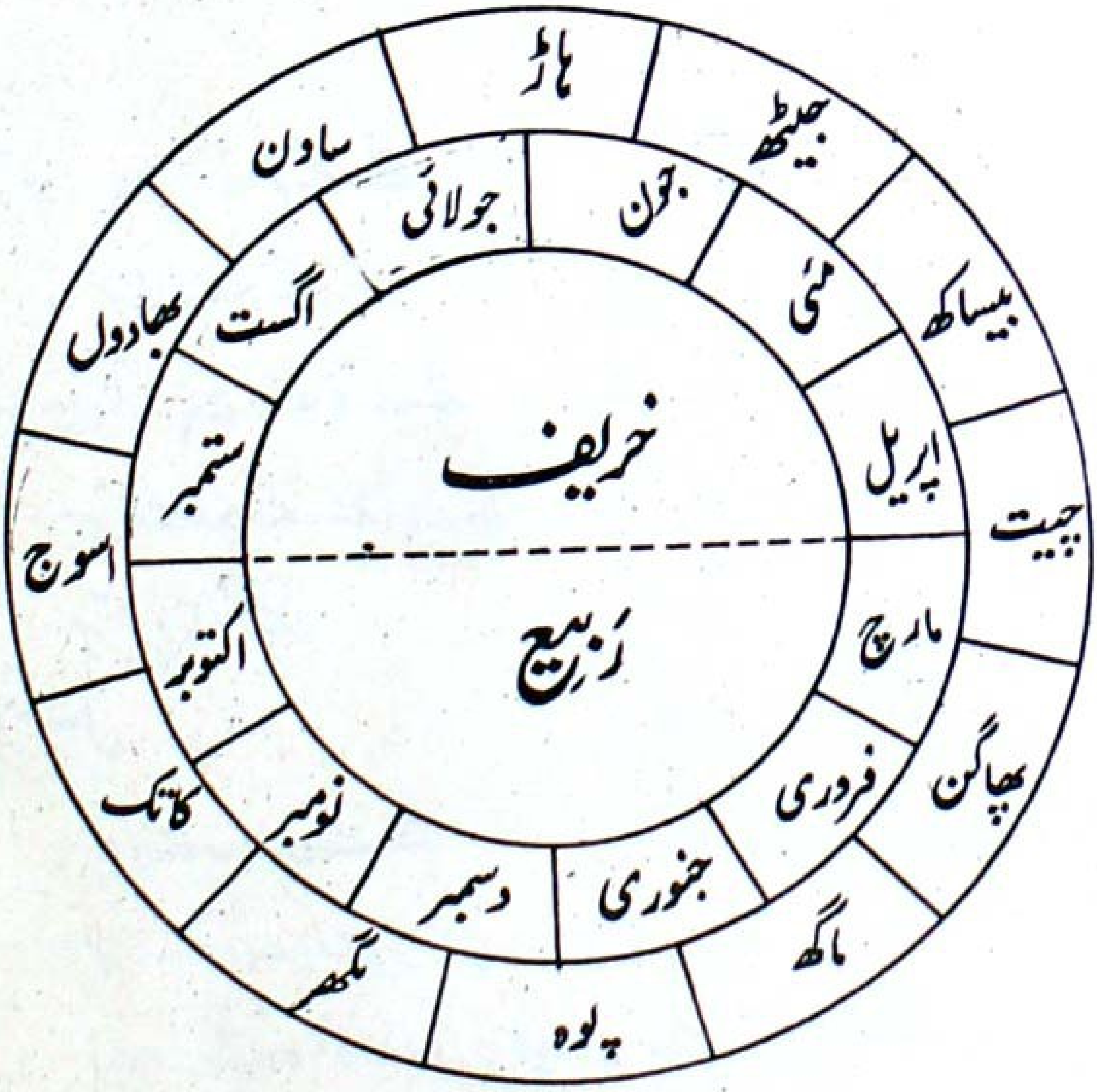

Marfat.com

یومیہ تنخواہ یا اُجرت معلوم کرنے کا نقشہ

یومیہ شرح

ماہوار شرح	۳۱ دن کا مہینہ ہو تو		۳۰ دن کا مہینہ ہو تو		۲۹ دن کا مہینہ ہو تو		۲۸ دن کا مہینہ ہو تو	
روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۱	۳	۰	۳	۰	۳	۰	۴	۰
۲	۶	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰
۳	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۱	۰
۴	۱۳	۰	۱۳	۰	۱۴	۰	۱۴	۰
۵	۱۶	۰	۱۷	۰	۱۷	۰	۱۸	۰
۶	۱۹	۰	۲۰	۰	۲۰	۰	۲۱	۰
۷	۲۳	۰	۲۳	۰	۲۴	۰	۲۵	۰
۸	۲۶	۰	۲۷	۰	۲۸	۰	۲۹	۰
۹	۲۹	۰	۳۰	۰	۳۲	۰	۳۳	۰
۱۰	۳۲	۰	۳۳	۰	۳۵	۰	۳۶	۰
۲۰	۶۵	۰	۶۷	۰	۶۹	۰	۷۱	۰

Marfat.com

روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۳۰	۹۷	۰	۰	۱	۳	۱	۷	۱
۴۰	۲۹	۱	۳۳	۱	۳۸	۱	۴۳	۱
۵۰	۶۱	۱	۶۷	۱	۷۲	۱	۷۸	۱
۶۰	۹۴	۱	۰	۲	۷	۲	۱۴	۲
۷۰	۲۶	۲	۳۳	۲	۴۲	۲	۵۰	۲
۸۰	۵۸	۲	۶۷	۲	۷۷	۲	۸۶	۲
۹۰	۹۰	۲	۰	۳	۱۰	۳	۲۱	۳
۱۰۰	۲۲	۳	۳۳	۳	۴۴	۳	۵۷	۳
۲۰۰	۴۵	۶	۶۷	۶	۸۸	۶	۱۴	۷
۳۰۰	۶۸	۹	۰	۱۰	۳۲	۱۰	۷۰	۱۰
۴۰۰	۹۱	۱۲	۳۳	۱۳	۷۶	۱۳	۲۸	۱۴
۵۰۰	۱۳	۱۶	۶۷	۱۶	۲۰	۱۷	۸۴	۱۷

Marfat.com

محکمہ زراعت حکومت مغربی پاکستان کی مطبوعات

۔"زراعت نامہ" سولہ صفحات پر مشتمل محکمہ زراعت کا یہ پرچہ ہر ماہ میں دو دفعہ شائع ہوتا ہے۔ تمام یونین کونسلوں کو مفت بھیجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر دیہی اداے اور افراد بھی مفت جاری کروا سکتے ہیں۔ زرعی ترقی کے سلسلے میں حکومت کے اقدامات اور مفید زرعی معلومات سے بھرپور۔ ہر زرعی ریڈنگ کے لئے ایک لازمی اخبار ہے۔

۱۔ زراعت نامہ کے خاص نمبر جو ۵۰ اسے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہیں (اُردو)

- خریف نمبر
- ربیع نمبر
- درخت نمبر
- مچھلی نمبر
- سبزیوں اور پھلوں کا نمبر
- آم نمبر

قیمت فی نمبر صرف ایک روپیہ

۔ فصلات اور دیگر موضوعات پر علیحدہ کتابیں جن میں اس فصل یا مضمون سے متعلق محکمہ زراعت کے تجربات کے مکمل نتائج اور محکمہ کی مکمل سفارشات درج ہیں جن کو پڑھنے سے اس مضمون کے متعلق پوری پوری واقفیت حاصل ہوتی ہے اور ان کی کاشت میں

Marfat.com

مدد ملتی ہے۔ یہ کتابیں محکمہ کے ماہرین نے لکھی ہیں۔

چاول — از چودھری عبدالعزیز و محمد شفیع، چاول کی فصل کے متعلق ہر قسم کی مستند معلومات ۲۴۶ صفحات، قیمت تین روپے،

کپاس — از محبوب علی و سراج الدین خاں:۔ نقرئی ریشہ کپاس کے متعلق تمام معلومات، ۲۳۲ صفحات، قیمت دو روپے پچاس پیسے،

مرغبانی — از کیپٹن محمد اشفاق: اس کتاب میں مرغیوں کی پرورش کے متعلق تمام باتیں جمع کر دی گئی ہیں۔ ۲۱۴ صفحات قیمت تین روپے

زرعی ہدایات — از چودھری محمد شفیع گل: ہر قسم کی فصل سبزیوں کی کاشت اور غور و پرداخت کے متعلق ماہانہ معلومات، ۲۱۶ صفحات قیمت ایک روپیہ

بھیڑیں — بھیڑیں پالنے کے متعلق مفصل معلومات، ۲۰۰ صفحات۔ قیمت دو روپے،

خریف کے کیڑے — از خواجہ عبدالحق: بڑے سائز کے ۴۰ صفحے۔ قیمت پچھتر پیسے،

● زرعی تحقیقات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے انگریزی زبان میں ایک سہ ماہی رسالہ "ویسٹ پاکستان جرنل آف ایگریکلچرل ریسرچ" بھی شائع ہوتا ہے جس میں زراعت کے تمام شعبوں کی جدید تحقیق کے نتائج اور ان پر بحث شائع کی جاتی ہے۔ سالانہ چندہ آٹھ روپے۔

کتابچے (جو بلا قیمت مہیا کیے جاتے ہیں)

• کپاس کی کاشت، • چاول کی کاشت، • کیمیاوی کھادیں، • مرغیوں کا بیماریوں سے بچاؤ، • پھلوں کی کاشت، • سبزیوں کی کاشت، • گندم کی کاشت، • کھجور، • ترشاوہ پھل، • مرغبانی،

ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر ایک سو سے زیادہ معلوماتی پمفلٹ بھی موجود ہیں جو مفت مہیا کیے جاتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: بیورو آف ایگریکلچرل انفرمیشن ——— مغربی پاکستان، سمن آباد۔ لاہور

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان •
ذخیرہ

Marfat.com